February'19

روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

Rs.50

جلد نمبر 9 شمارہ نمبر 10

حروف تسخیر

لوح شرف قمر

جادو اور جنات کی تشخیص

عملیات میں ناکامی کی وجوہات

جنات سے حفاظت و نجات

ہوٹلوں میں زہر پیش کیا جا رہا ہے

پالک کھانے کے 40 فائدے

موسم سرما میں بچوں بوڑھوں کیلئے دیسی نسخے

جادوگری کے وہ چشم کشا حقائق جو متعدد لوگ نہیں جانتے

مجربات حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

darulamal.org/magazines/ruhani khazinaeruhaniyat khazina.ruhaniyaat khazinaruhanyat

بارہ سال سے لے کر ساٹھ سال کے مردوعورت پر حاضرات کے عمل کے عامل بنیں

تعارف: بہت سے افراد حاضرات کے ایسے عمل کے عرصہ سے طالب ہیں، جس میں بچے کی قید نہ ہو، بڑوں پر بھی حاضرات ہو جایا کرے۔ ایسے تمام افراد، اس عمل کا عامل بن کر اپنی دیرینہ خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔

عامل اس عمل سے بارہ سال سے لے کر ساٹھ سال کے مردوعورت پر حاضرات کر سکتا ہے۔ مردوں کی بنسبت عورتوں پر حاضرات جلد ہوتی ہے۔ عورتوں کی بنسبت بچوں پر حاضرات جلد ہوتی ہے۔

اس عمل کو سیکھنے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ محض اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس عمل کا عامل بننے کے بعد عامل درج ذیل کام کر سکتا ہے:

*......نظر بد کے اثرات کی تشخیص وعلاج	*......آسیبی اثرات کی تشخیص وعلاج	*......جناتی اثرات کی تشخیص وعلاج
*......شیطانی اثرات کی تشخیص وعلاج	*......جادو کے اثرات کی تشخیص وعلاج	*......ہر طرح کی بندش کی تشخیص وعلاج
*......ہر طرح کے جادو کے عمل کی کاٹ	*......ہر قسم کے جادو کے عمل کو نکالنا	*......جادو کروانے والے کا معلوم کرنا
*......جادوگر کے اعمال ختم کرنا	*......جادو کو جادوگر پر واپس کرنا	*......جادو کو جادو کروانے والے پر واپس کرنا
*......مریض پر مسلط آسیب وجنات کو قید کرنا	*......مریض پر مسلط آسیب وجنات کو گرفتار کرنا	*......مریض پر مسلط آسیب وجنات کو قتل کرنا
*......مریض پر مسلط آسیب وجنات کو جلانا	*......جگہ پر سے جنات وآسیب کا قبضہ چھڑانا	*......اعمال کے بارے میں رہنمائی

کون عامل بن سکتا ہے؟: اس عمل کا ہر کوئی عامل بن سکتا ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ حاضرات کرنے کے بنیادی اصولوں سے واقفیت ہونا ضروری ہے تاکہ حاضرات کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

عمل کی فیس: روحانی درسگاہ کے ایسے شاگرد، جنہوں نے سات سلام چہل کاف، امنت باللہ، سورۂ مزمل اور مندرہ کا عمل درسگاہ سے لیا ہو، ان کے لیے اس عمل کی کوئی فیس نہیں۔ دوسرے تمام افراد کے لیے فیس **3100** روپے ہے۔

خاص اجازت (کم وقت میں عمل مکمل کرنا): جن لوگوں کے پاس وقت کم ہے، ان لوگوں کو خاص اجازت دی جاتی ہے اور مختصر وقت میں چلہ کشی کروا کر عمل کی تکمیل کروائی جاتی ہے۔ ہدیہ عام سے دگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانا: جو عامل چاہتے ہیں کہ اس عمل کو مکمل سیکھ کر آگے سکھائیں، وہ تفصیل کے لیے روحانی درسگاہ رابطہ کر سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ
دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
ruhanidarsgah ruhanidarsgah ruhanidarsgah
خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر) 0333-7772775
(صبح 10 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ)
darulamal.org/ruhanidarsgah ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah
+ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah ruhanidarsgah97

اسلامی تصوف، روحانی عملیاتی طبی نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ

خزینۂ روحانیات لاہور

جلد 9 جمادی الثانی ۱۴۴۰ھ / فروری 2019ء شمارہ 10

مُدیر اعلیٰ حفظہ اللہ **خالد مقبول عارف**

مُدیر مولانا حافظ علی آفاق

معاون مُدیر حکیم سلیم اللہ ظفر (قادری)

khazinaeruhaniyaat

KhazinaRuhanyat

Khazinaeruhaniyaat

Khazinaeruhaniyaat

khazinaeruhaniyaat@gmail.com

مجلس مشاورت

غلام سرور شباب صاحب (حویلی لکھا)	قیصر احمد بی اے صاحب (کراچی)
مولانا قاری ابوبکر صاحب (اسلام آباد)	ابوانس صاحب (لاہور)
مولانا قاری ممتاز صاحب (لاہور)	محمد علیم صاحب (لاہور)

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات 0322-4773786

قیمت 50 روپے

سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 650 روپے، رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے

سالانہ ممبرشپ کوریئر (لاہور) 1050 روپے، (بیرون لاہور) 1700 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 27,28,29 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبرشپ بذریعہ Email/Whatsapp: 650 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 25 تاریخ کو رسالہ Email کیا جائے گا

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: (موبی لنک)۔ ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ اومنی (یو بی ایل)۔ کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ SMS کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔

ٹیلی نار، یو بی ایل اومنی 03437772772 03028401977

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736 میں جمع کروائیں۔

برائے دیگر تمام شعبہ جات: میزان بینک میں بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466 میں جمع کروائیں۔

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر Sms یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamalchishtia

darulamalchisht

موبائل: 0343-7772772 0322-7772772

موبائل: 0312-7772772, 0306-7772772 (ufone)

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570 فون: 042-35410586

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

فروری 2019ء — جمادی الثانی ۱۴۴۰ھ

مضمون	صفحہ
روحانی علوم کے شائقین کیلئے ایک خاص لائحہ عمل (مولانا علی آفاق)	5
القابات فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا	6
روحانیات وتصوف (قیصر احمد بی اے، کراچی)	7
شجرے نفسِ انسانی کی طرف اشارہ (صوفی غلام سرور شباب مدظلہٗ)	8
قرآن مجید سے روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج	11
مسنون وظائف (مولانا مفتی محمود دامت برکاتہم)	12
مجربات حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ	13
جادو اور جنات کی تشخیص (میاں صاحب رحمانیہ فریدی)	15
منتخب اعمالِ خیر (محمد علیم صاحب)	16
حروفِ تسخیر (حسن، کراچی)	17
جنات سے حفاظت ونجات (غلام سرور شباب قادری مدظلہٗ)	19
مریض کے جسم میں آسیب وجنات کو حاضر کرنے کے مجرب اعمال	21
عاملین کے مسائل اوران کا حل (خالد مقبول حفظہ اللہ)	23
دینی ودنیاوی مشکلات کے حل کیلئے ایک پرتاثیر جفری عمل	24
آپ کے مسائل اوران کا روحانی حل (خالد مقبول حفظہ اللہ)	25
عملیات میں ناکامی کی وجوہات (صوفی غلام سرور شباب مدظلہٗ)	27
اقوال (محمد بلال احمد، چارسدہ)	28
توکل کا مطلب اور فضیلت (قیصر احمد بی اے، کراچی)	29
لوح شرف قمر (حسن، کراچی)	36
شرفِ قمر کے اعمال (ادارہ)	37
قمر درعقرب کے اعمال (ادارہ)	37
نظرات سیارگان کے مختصر اعمال (ادارہ)	38
جادوگری کے وہ چشم کشا حقائق جو متعدد لوگ نہیں جانتے	41
علم الاعداد سے سوال کا جواب (مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم)	43
ہوٹلوں میں زہر پیش کیا جارہا ہے (جاوید چوہدری)	44
بچوں کی پرورش کرنے اور مہذب بنانے کا دستور العمل	47
کیا ہم خود کو زیادہ خوش رکھ سکتے ہیں؟	49
تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر (مولانا ندیم الواجدی)	51
پالک کھانے کے 40 فائدے (مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر)	54
طبی ٹوٹکے (مولانا مفتی شکیل احمد نقشبندی)	55
30 سال سے زیادہ عمر مردوں کیلئے صحت مند رہنے کے طریقے	57
خوش کیسے رہیں؟ (ام ھود)	58
موسم سرما میں بچوں وبوڑھوں کیلئے دیسی نسخے (حکیم سلیم اللہ ظفر)	59
موسم سرما میں اپنی جلد کی خصوصی حفاظت کریں	60
محبت کے دائرے کو وسعت دیجیے!	61

اہم اعلان!

16 خاص نمبرز کی بے پناہ مقبولیت کے بعد ماہنامہ خزینہ روحانیات کا سترھواں خاص نمبر **"تکمیلِ حاجات نمبر"** ان شاء اللہ اپریل **2019** میں شائع کیا جائے گا۔ تمام قارئین، شاگرد وممبران، احباب، لکھاریوں، قلم کاروں، اساتذہ وعاملین سے درخواست ہے کہ **تکمیلِ حاجت** کے موضوع پر اپنے قیمتی مضامین، مجربات، اعمال، سینے کے راز، آزمودہ وظائف وعملیات، مجرب تعویذات ونقوش، اہم انکشافات، انمول وظائف، تیر بہدف کلمات اور انوکھے بھید، ادارے کو جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ مضمون بھیجنے کی آخری تاریخ یکم مارچ **2019** ہے۔ یہ مضامین آپ کے نام سے شائع کیے جائیں گے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوں گے۔ ادارہ آپ تمام حضرات سے دعاؤں کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس خاص نمبر کو بہترین انداز میں شائع کرنے کی توفیق دے آمین

مضامین بھیجنے کے لیے

خط بھیجنے کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

کوریئر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

ای میل: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

واٹس ایپ: 0322-4773786

روحانی علوم کے شائقین کیلئے ایک خاص لائحہ عمل

مولانا علی آفاق

قارئین کرام! ہمارا دارالعمل چشتیہ بطور ادارہ عرصہ 22 سال سے روحانی علوم اور روحانی طلباء کی خدمت کرنے کی سعی کر رہا ہے۔ اس ترتیب اور کوشش میں ہم کس قدر کامیاب اور نامراد ہیں اس کا درست اور صحیح اندازہ تو ہماری جانب سے لگانا اور کچھ کہنا ''اپنے منہ میاں مٹھو'' بننے کے مترادف ہے۔ مگر دنیا بھر سے ادارہ پر اعتماد، آن لائن، میگزین کا پڑھا جانا، پوری دنیا سے مختلف مسائل میں گھرے ہوئے خاندان، افراد سمیت ہر طرح کے دکھی اور غمگین افراد کا اعتبار ہمارے لئے باعث صد افتخار ہے۔ لوگ وظائف کے ذریعے فوائد اور فیض سمیٹ رہے ہیں۔ مفت روحانی خدمات مثلاً مفت تعویذات کا حصول، مفت روحانی اعمال کی چلہ کشی سمیت دنیا بھر سے روحانی طلباء، علماء اور ماہرین یا صرف خود روحانی چلہ کشی کے ذریعے فوائد حاصل کر رہے ہیں بلکہ لوگوں کے علاج معالجہ کے ذریعے ادارے کا نام دنیا بھر میں روشن کر رہے ہیں۔ ایسے تمام افراد کے لئے ایک خاص لائحہ عمل جس کی ایک عرصہ سے ضرورت محسوس کی جارہی ہے پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ ہم روز اول سے اس بات کی طرف توجہ مبذول کروا رہے ہیں اور روحانی طلباء کے فارم پر بھی یہ سوال تحریر ہے کہ آپ روحانی علوم کی چلہ کشی کس وجہ سے کر رہے ہیں۔ (۱) شوقیہ (۲) اپنے گھریلو اور گھر کے علاج مثلاً بندش ملازمت، بندش کاروبار، بندش رشتہ یا پھر کوئی دشمن کا معاملہ یا کوئی مسئلہ آپ کو درپیش ہے۔ سحر مسلسل میں مبتلا ہیں۔ آپ کو خلق خدا کی خدمت اور بطور پیشہ یہ کام تعویذات اور عملیات کے ذریعے عوام الناس کی خدمت کرنا مطلوب ہے؟

پہلے تین درجوں کا لائحہ عمل یہ ہے کہ آپ اپنا اور اپنے گھر اور گھرانے کا علاج مکمل کرے روحانی حصار کریں اور اس کا تاحیات اہتمام کریں اور آخری اور چوتھے درجے میں آپ کو مضبوط ہتھیاروں سے لیس ہو کر مضبوط حصار حاصل کریں۔ علاج کی مضبوطی اور ہتھیاروں کی کثرت سے زیادہ حصار اور سکیورٹی کا زیادہ بندوبست کرنا ضروری ہے کیونکہ علاج کروانا آسان ہے۔ حصار کرنا، کروانا اور برقرار رکھنا زیادہ مشکل ہے۔ اور جو دوست احباب خلق خدا کی خدمت کے جذبے سے چلہ کشی کر رہے ہیں وہ ہرگز چہل کاف کے 3 درجات اور مندرہ کبیر، سورۂ مزمل اور امنت باللہ کے بنیادی درجات کے عمل کے بغیر کسی بھی فرد اور اپنے گھر سے باہر کسی بھی شخص کے علاج میں ہرگز ہاتھ نہ ڈالیں۔ ورنہ جو حالات یا علامات اس مریض کے ساتھ یا اس کے گھرانے میں درپیش ہوں وہ آپ پر بھی غالب آسکتی ہیں۔ لہٰذا پرہیز کریں اور مضبوط اعمال کے ساتھ مضبوط حصار کے بغیر کسی دوسرے مریض کو ہاتھ نہ ڈالیں۔ ہم آپ کو بیساکھیوں کے بغیر چلنے اور زندگی گزارنے میں روحانی اعتبار سے خود کفیل کر رہے ہیں۔ ہماری کوشش کو بارآور بنانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ ہماری پاک نامی کا ذریعہ بنیں، بدنامی سے بچائیں۔

القابات فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا

حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کا معروف نام فاطمۃ الزہراء ہے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت خدیجہ بنت خویلد کی بیٹی تھیں۔ تمام مسلمانوں کے نزدیک آپ ایک برگزیدہ ہستی ہیں۔ آپ کثیر القابات سے مشہور ہیں:

احدالکبر	خاتون جنت	صبیہ	محدثہ
افتخارحوا	خیرالنساء	صدیقہ	محروسہ
افضل النساء	دانیہ	صورت نفس کلی	مخدومہ
ام الائمہ	درۃ النور	طاہرہ	مخیرہ
ام ابیہا	راجحہ	ظاہرہ	مرج البحرین یلتقیان
ام الابیہ	راضیہ	عابدہ	مرضیہ
ام الحسن	راغبہ	عادلہ	مرضیہ
ام الحسین	راکعیہ	عارفیہ	مریم کبریٰ
ام السبطین	رشک آسیہ	عالمہ	مستورہ
ام الکتاب	رضیہ	عالیہ	مصلیہ
ام المحسن	رفیعہ	عاملہ	مطہرہ
ام المصائب	زاہدہ	عزرہ	معصومہ
انسیہ حورہ	زکیہ	عزیزہ	مقدرہ
الہیہ	زہرہ	فاتحہ	مکرمہ
باسطہ	ساجدہ	فاضیہ	ممجدہ
باطنہ	سلیمہ	فاطمۃ الزہرہ	منجیہ
بتول	سورۃ الکوثر	فخرہاجرہ	موصوفہ
بتول عذراء	سیدہ	فروائیہ	ناصیہ
بضعۃ الرسول	سیدہ عالم	فصیحہ	عجیبہ
تقیہ	شافعہ	قائمہ	نجیبہ
تہامہ	شاہدہ	قاریہ	نذیرللبشر
ثانیہ	شجرہ طیبہ	قاہرہ	نصیحہ
جازہ	شفیعہ	کریمہ	نصیبہ
جلیلہ	شفیقہ	کلمہ باقیہ	نصیحہ
جمیلہ	شہزادی کونین	کوکب دری	نقیہ
حاجیہ	صائمہ	حاکمہ	نوریہ
حاضرہ	صاحب ہل اتی	حبیبہ	واضحہ
حجتہ	صاحبہ	حجازیہ	وافیہ
حرہ	صادقہ	لیلۃ القدر	وعلیہ
حسان	صالحہ	مالک تطہیر	ولیہ
حلیمہ	صبیحہ	مبارکہ	ولی خدا

ایک انمول مرتبہ عورت

- عورت بیٹی ہے تو رحمت
- اگر بیوی ہے تو شوہر کے نصف ایمان کی وارث
- اگر ماں ہے تو اس کے قدموں تلے جنت

لیکن!

سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شان دیکھیے!!

- اس باپ کے لیے رحمت جو خود رحمت العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔
- اس شوہر کے لیے نصف ایمان جو خود کامل ایمان ہیں۔
- آپ سلام اللہ علیہا کے قدموں میں اُن بیٹوں کی جنت ہے جو خود جنت کے سردار ہیں۔

الٰہی بحق بنی فاطمہ
کہ بر قولِ ایمان کنی خاتمہ
اگر دعوتم ردکنی ور قبول
من و دست و دامان آل رسول

(شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا

یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا
محروم رہ نہ جائے کل یہ غلام تیرا

جب تک ہے دل بغل میں، ہردم ہو یاد تیری
جب تک زباں ہے منہ میں، جاری ہو نام تیرا

ایمان کی کہیں گے، ایمان ہے ہمارا
احمد رسول ﷺ تیرا، مصحف کلام تیرا

ہے تُو ہی دینے والا پستی سے دے بلندی
اسفل مقام میرا، اعلیٰ مقام تیرا

محروم کیوں رہوں میں، جی بھر کے کیوں نہ لوں میں
دیتا ہے رزق سب کو، ہے فیضِ عام تیرا

یہ داغؔ بھی نہ ہوگا تیرے سوا کسی کا
کونین میں ہے جو کچھ، وہ ہے تمام تیرا

(داغ دہلوی)

نعت

جسے اے اہل ایماں! دیکھنا وجہ شفاعت ہے
حدیثِ پاک کی رُو سے نبی ﷺ کی پاک تربت ہے
رسولِ خیر کی جس شخص کے دل میں محبت ہے
وہ جیسا اُمتی بھی ہو مقدر اُس کا جنت ہے
اگر سرکار کی فرمان برداری میں جنت ہے
تو نافرمانی اُن کی باعثِ صدہا خجالت ہے
خدا کے حکم ہی کی روشنی میں عرض کرتا ہوں
نبی ﷺ کے پاس آجائے جسے بخشش کی حاجت ہے
ہے آیا پاک پشتوں اور رحموں سے گزر کر جو
اسے ہم کیوں نہ مانیں وہ سراپائے نجابت ہے
یہی قرآں میں آیا ہے یہی کہتے ہیں اہلِ دیں
اطاعت شدہ طیبہ کی خدا ہی کی اطاعت ہے
وہ سب کو دیکھتے ہیں اس لئے بھی چشم رحمت ہے
نبی ﷺ کو رب نے رحمت بھی جو فرمائی ودیعت ہے
نبی ﷺ کو ہے کہا کفار نے ایسا کبھی ویسا
مگر فرمانِ رب یہ ہے کہ وہ رحمت ہی رحمت ہے
فدا کیسے نہ ہوں ہم اُس رسولِ خیر و رحمت پر
معاف ودرگزر کرنا بھی جس کی خاص عادت ہے
ہمیں ہے ناز اُس کی رحمۃ للعالمینی پر
جو برساتا سیہ کاروں پہ بھی بارانِ رحمت ہے
اُسے تو امتِ عاصی سے یوں بھی پیار ہے دل سے
حبیبِ رب تعالیٰ جو سراپائے محبت ہے
جو لے جائے گی ہر اک پیروِ سیرت کو جنت میں
ذکی! وہ رحمۃ للعالمین کی پاک سیرت ہے

(رفیع الدین ذکی قریشی اشرفی)

روحانیات و تصوف

قیصر احمد بی اے (کراچی)

سانپ

ایک بزرگ نے ایک سانپ کو یہ کہتے سنا کہ جو اس وقت مجھے پناہ دے خدا اسے دوزخ سے پناہ میں رکھے گا۔ بزرگ نے اپنا منہ کھول دیا۔ سانپ سیدھا پیٹ میں جا اُترا۔ اتنے میں ایک شخص سانپ کو ڈھونڈتا ہوا آیا۔ مگر جب کہیں نشان نہ ملا تو وہ واپس چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد سانپ نے اس بزرگ سے کہا: فرمایئے! اب میں آپ کے دل کو ڈسوں یا کلیجے کو؟ پوچھا یہ کیوں؟ سانپ نے کہا نادانوں کے ساتھ نیکی کرنے کی یہی سزا ہے۔

بزرگ نے کہا اچھا پہلے مجھے اپنی قبر کھود لینے دو، اتنے میں ایک فرشتہ اُترا اور انہیں ایک ایسی چیز کھلائی کہ سانپ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر قے کے راستے نکل گیا۔ انہوں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ جواب ملا میں تمہاری وہ نیکی ہوں جو ابھی تم نے سانپ کے ساتھ کی تھی۔

تیرا اپنا کیا عمل ہے تو یہ دیکھ
کر رہا ہے کیا زمانہ چھوڑ دے

جو بھی مانگو اللہ سے مانگو

ہارون الرشید کی بادشاہت کا زمانہ تھا۔ قحط پڑا تھا۔ ایک دیہاتی نے سوچا کہ میں بھی جا کر بادشاہ سے کچھ مانگ لوں، تا کہ میرے حال کی اصلاح ہو۔ بچے بھوکے مر رہے ہیں۔ میں جا کر بادشاہ سے کہوں کہ اپنے خزانے سے مجھے بھی کچھ دے۔ جب وہ بادشاہ کے پاس آیا تو دیکھا کہ ہارون الرشید نماز میں مصروف ہے۔ تو چوکیدار نے روکا اور کہا: کہ ذرا ٹھہر جا: یہ دیہاتی بیچارا ٹھہر گیا۔ ہارون الرشید جب سلام پھیر چکے اور دعا مانگ چکے تو ہارون الرشید نے پوچھا کہ چودھری صاحب کیوں آئے ہو؟ دیہاتی نے کہا یہ تو میں بعد میں بتاؤں گا کہ کیوں آیا، پہلے تو یہ بتا کہ تو کیا کر رہا تھا؟ یہ کیا بات تھی؟ اس نے کہا میں اپنے اللہ کے آگے جھک رہا تھا۔ اس نے کہا اچھا! تیرے سے بھی کوئی بڑا ہے؟ اس نے کہا ہاں میرے اللہ میرے سے بڑے ہیں۔ میں ان سے مانگتا ہوں۔

بس دیہاتی وہیں سے لوٹا کہ مجھے تجھ سے مانگنے کی ضرورت نہیں۔ میں اس سے کیوں نہ مانگوں جس سے تو مانگ رہا ہے۔ جب تو اس کا محتاج ہے تو میں محتاج کا محتاج کیوں بنوں؟ حقیقت یہی ہے کہ سب اس کے سامنے بے بس ہیں۔ وہی سب کے کام کرنے والا ہے۔ کوئی کسی کو دے سکتا ہے نہ چھین سکتا ہے۔ وہی دیتا ہے اور اسی کو چھیننے کی قدرت ہے۔

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ اصل میں دینے والے اللہ تعالیٰ ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ہی سے ہمیشہ ہر نیک اور جائز چیز مانگنی چاہیے۔ آسمان اور زمین کی چابیاں، رزق، عزت اور کامیابی کے خزانے اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں، جو مانگے اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

شجر سے نفسِ انسانی کی طرف اشارہ

حضرت پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (ط)	اللہ نور ہے آسمانوں (ارواح) اور زمینوں (اجساد) کا
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ (ط)	اس نور کی مثال ایسے ہے جیسے چراغدان (جسمِ انسانی) میں چراغ (رُوح) ہو۔
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ (ط)	چراغ (رُوح) قندیل (قلبِ عبد) میں دھرا ہے۔
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ لَّا غَرْبِيَّةٍ (لا)	قندیل گویا ستارا ہے چمکتا ہوا، روشن کیا جاتا ہے وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے (نفسِ انسانی) جو نہ شرقی ہے نہ غربی۔
يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ (ط) نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ (ط)	نزدیک ہے کہ تیل اس کا روشن ہوجائے اگرچہ نہ لگے اس کو آگ۔نور پر نور ہے۔
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ (ط)	اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی جانب ہدایت فرماتا ہے۔
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ (ط) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔	اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لیے اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(سورہ النور آیت 35)

صوفیاء کرام کے نزدیک مصباح سے مراد رُوح۔شجرہ سے مراد نفس قدسی۔مشکوٰۃ سے مراد جسم اور زُجاجہ سے مراد قلب ہے۔اور زیتونۃ سے مراد وہ قلب ہے جس میں نورِ قدسی کے روشن ہونے کی استعداد ہے اور زیت سے مراد نورِ اصلی ہے جس سے قلب میں صلاحیت اور استعداد حاصل ہوتی ہے۔

واجب الاحترام پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ ضیاء القرآن میں تحریر فرماتے ہیں:

''حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ نے حضرت کعبؓ سے سوال کیا کہ مجھے اس آیت کا مطلب بتائیں۔حضرت کعبؓ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ یہ مثال ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کے متعلق بیان کی ہے۔مشکوٰۃ سے مراد سینہ مبارک ہے۔زجاجہ سے مراد قلبِ انور ہے۔مصباح سے مراد نبوت ہے یعنی حضور ﷺ کا نور اور حضور ﷺ کی شان لوگوں کے سامنے خود بخود عیاں ہو رہی ہے۔''

(ضیاء القرآن جلد سوم ۔صفحہ 327)

پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ اس کی مزید تشریح بیان فرماتے ہیں:

''ابوالعالیہؒ نے ابی بن کعبؓ سے نقل کیا ہے کہ یہ مومن کی مثال ہے۔مشکوٰۃ اُس کا نفس ہے۔زجاجہ اس کا سینہ۔مصباح نورِ ایمان اور نورِ قرآن ہے۔جو اللہ تعالیٰ مومن کے دِل میں پیدا فرماتا ہے اور شجرہ مبارکہ سے مراد اخلاص ہے۔حسن بصری اور ابن زید کہتے ہیں کہ یہ قرآن کی مثال ہے۔مصباح سے مراد قرآنِ کریم ہے جس طرح چراغ سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔اسی طرح قرآن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے۔زجاجہ سے مراد قلبِ مومن ہے۔مشکوٰۃ سے مراد اس کا منہ اور اس کی زبان ہے۔شجرہ مبارکہ سے مراد اس کی وحی ہے۔'' (ایضاً صفحہ 327-328)

اہلِ تصوف اس آیت کی یوں تشریح فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے نورِ وجود سے آسمانوں اور زمین کو (اشراق) منور فرمایا، اس کے بعد جو حجابات اس کے اور اُن کے درمیان تھے انہیں وہ اُٹھا چکا تھا۔حجابات کے اُٹھا دینے سے یہ مراد ہے کہ آسمانوں اور زمینوں اور جو

کچھ ان میں ہے اُن میں اللہ تعالیٰ نے اپنا نور قبول کرنے کی صلاحیت پیدا فرمادی۔ جس طرح کہ آئینہ میں صیقل کردینے سے صورتوں کے قبول کرنے کی اُس میں صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اللہ کے نور (روشنی) کے، عالم میں ہونے کی مثال ایسے ہے جیسے کہ رُوحِ انسانی بدنِ انسانی میں۔ بدنِ انسانی میں مصباح یعنی رُوح ہے۔ یہ رُوح قلب یعنی زُجَاجَةُ (طاق) میں ہے۔ شجرہ مبارکہ سے نفسِ انسانی کی طرف اشارہ ہے اور زَيْتُونَةٍ سے انواع واقسام کے فیوض قبول کرنے کی قابلیت۔ شَرْقِيَّة سے اشارہ ہے عالمِ مجردات کی جانب اور نیز یہ کہ اُس میں کمالات بالعقل ہیں اور لَّا غَرْبِيَّةٍ سے اشارہ ہے وہ اجسام کثیفیہِ ظلمانیہ میں سے نہیں زَيْتُهَا يُضِيءُ سے اشارہ ہے کہ اُس میں خود ہی چمک اٹھنے کی استعداد موجود ہے (صرف مجاہدے کی ضرورت ہے)۔ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ یعنی اگرچہ حرارتِ غریزہ (طبعی، فطری) کا روحِ انسانی کے ساتھ کوئی مدبرانہ تعلق نہ ہو۔ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ سے مراد ہے جواس نورِ انسانی کے اوپر فوقیت لیے ہوئے ہے اور وہ نورِ الٰہی ہے۔

حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ اِنَّ اللهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فِيْ ظُلْمَةٍ ثُمَّ رَشَّ عَلَيْهِمْ مِّنْ نُّوْرِهٖ فَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ اهْتَدٰى وَمَنْ اَخْطَاَ ضَلَّ۔

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا تھا پھر ان پر اپنا نور ڈالا جس کو اس نور میں سے کچھ حصہ پہنچا اُس نے ہدایت پائی اور جس کو نہیں پہنچا وہ گمراہ ہوگیا۔''

تشریح

قلب ایک جوہرِ نورانی ہے، بہ حیثیت مادہ مجرد ہے۔

رُوح اور نفس حیوانی کو ملانے والا (برزخ) ہے، باطن اس کا رُوح اور ظاہر اس کا نفس حیوانی ہے۔ اس کو حکیم و فلسفی نفسِ ناطقہ کہتے ہیں۔ اسی طرح نفس حیوانی ملانے والا ہے جسد اور قلب (گوشت پوست سے بنے جسم یا ڈھانچہ) کو سورۃ نور کی آیت نمبر 35 میں مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ میں اللہ تعالیٰ نے جسد کی تشبیہہ (كَمِشْكٰوةٍ) یعنی چراغ دان سے دی ہے اور قلب کی (زُجَاجَةٍ) یعنی طاق سے اور رُوح کی (مِصْبَاحٌ) یعنی چراغ سے اور نفسِ حیوانی کی (شَجَرَةٍ) سے یعنی جسدِ آدم میں نفس حیوانی ہے اور نفس حیوانی میں قلب ہے اور قلب میں رُوح ہے اور رُوح کے بعد مراتب۔

اس حدیثِ قدسی میں ''ان فی جسد ابن آدم المضغة وفی المضغة قلب روح وفی الروح نور وفی النور سروفی السر انا۔'' میں بیان کئے ہیں یعنی جسدِ آدم میں مضغہ ہے اور مضغہ میں قلب ہے اور قلب میں رُوح اور رُوح میں نور اور نور میں سِرّ اور سِرّ انا ہے۔

خوشخبری پرنٹڈ روحانی کتب پر 30% سے 70% ڈسکاؤنٹ

سٹاک محدود ہے

کتاب کا نام	مصنف کا نام	عام قیمت	رعائتی قیمت
پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی ﷺ طریقے اور جدید سائنس	حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی	200	100
روزانہ کی نفلی نمازیں	امیر علی خان	120	60
روحانی عملیات و وظائف	مولانا محمد خبیب نقشبندی	360	180
دعا مومن کا ہتھیار	زاہد محمود قاسمی	190	114
دعا کی قبولیت کیسے؟	عبداللہ الخضری	100	60
دعا اور دوا کے مسنون آداب	عبدالخالق محمد صادق	230	115
دوانمول خزانے المعروف تمام پریشانیوں کا حل	صوفی محمد ندیم محمدی	300	135
شریعت اور روحانیات	مولانا غلام مصطفیٰ	150	100
صدقہ کی برکات اور سود کی تباہ کاریاں	محمد اسحاق ملتانی	380	190
خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی	450	225
عبقات	مولانا شاہ اسمٰعیل شہیدؒ	400	200
دم، دعا اور دوا سے مسنون علاج	ابو امامہ امر شاہد	900	495
عملیات و تعویذات کے شرعی احکام	مولانا اشرف علی تھانوی	200	100
شرعی دم سے علاج مگر کیسے؟	ابو مسلم غازی	400	200
کتب ابن عربی	شیخ محی الدین بن علی بن العربیؒ	300	210
الشجرۃ النعمانیۃ	سید شریف محمد الہندی	400	280
ساعات حقیقی	ساعتوں کا ایک مخفی نظام	250	175
روحانی مشورے	خالد اسحٰق راٹھور	250	175
خاص نمبر	خالد اسحٰق راٹھور	500	350
السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ اول)	خالد اسحٰق راٹھور	500	350
السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)	خالد اسحٰق راٹھور	450	315
السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)	خالد اسحٰق راٹھور	350	245
اعجاز الحروف	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم الوقتی زائچہ	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350

کتاب کا نام	مصنف کا نام	عام قیمت	رعائتی قیمت
رحیم الاعداد	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم الاعداد (حصہ اول)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم الاعداد (حصہ دوم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
رحیم النجوم (حصہ اول)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
رحیم النجوم (حصہ دوم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم النجوم (حصہ سوم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم النجوم (حصہ چہارم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم النجوم (حصہ پنجم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
علاج (بالرمل)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	300	210
رحیم العملیات (حصہ اول)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
رحیم العملیات (حصہ اول)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
معالج ذیابیطس (شوگر)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	350	245
رحیم الرمل (حصہ اول)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
رحیم الرمل (حصہ دوم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
رحیم الرمل (حصہ سوم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	500	350
رحیم الجفر	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
رحیم الجفر (حصہ دوم)	ڈاکٹر عبدالرحیم رند	400	280
شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	حکیم محمد طارق مجذوبی	250	125
شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	حکیم محمد طارق مجذوبی	200	100
جواہر خمسہ	مولانا مرزا محمد بیگ	180	100
روحانی عملیات کی سب سے بڑی کتاب	پیر سید ارتضیٰ کرمانی	400	200
جادو کی قدیم کتاب	باوا دیال	500	250
تحفہ ربانیہ	حکیم سید مزمل حسین	60	25
تسخیر القلوب	پیر سید ارتضیٰ کرمانی	100	50
درود تھراپی المعروف درود شریف سے علاج	صوفی محمد ندیم محمدی	300	135
برجوں کا انسائیکلوپیڈیا	صوفی محمد ندیم محمدی	300	135
تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	حکیم محمد طارق مجذوبی	230	115

مکتبۃ العارف، 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ 042-35410586 0332-4487877

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, maktabatulaarif@gmail.com

علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کیلئے مفت خدمات goo.gl/xJ9AKu

تحریم طارق

قرآنِ مجید سے روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج

ہم یہاں صرف ایسے امراض کا ذکر کریں گے جن کا علاج احادیث صحیح سے ثابت ہے:

دل کے امراض کا علاج

دل کے مختلف امراض مثلاً دل کا تیز دھڑکنا (اختلاج قلب)، پژمردگی اور اضطراب قلب دور کرنے کے لئے قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کرنی چاہئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ آگاہ رہو کہ دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر سے ہے۔ (الرعد 28)

نیز آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے قرآن مجید پڑھنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی سکینت نازل ہوتی ہے۔ (مسلم)

لہٰذا قرآن مجید کی بکثرت تلاوت دل کی تمام بیماریوں کے لئے صحت بخش ہے۔

زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی صورت میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ (بخاری)

نیز سورۂ الکافرون اور معوذتین پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ آپ ﷺ نے بچھو کے کاٹنے پر اس جگہ کو نمک ملے پانی سے دھویا اور سورۂ الکافرون اور معوذتین پڑھ کر اس وقت تک دم فرماتے رہے جب تک آرام نہیں آیا۔ (طبرانی)

جنون، مرگی اور سایہ وغیرہ

جنون اور مرگی کی بیماری میں روزانہ صبح وشام تین تین بارہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ (ابوداؤد)

تمام بیماریوں کا علاج

تمام بیماریوں میں سورۂ فاتحہ کا دم بکثرت کرنا چاہئے۔ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے سورۂ فاتحہ پڑھ کر جو چیز اللہ تعالیٰ سے طلب کی جائے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتے ہیں۔ (مسلم)

نیز صبح وشام تین تین مرتبہ سورۂ الاخلاص اور معوذتین پڑھ کر دم کرنا چاہئے۔ (ابوداؤد)

جانکنی کی تکلیف کا علاج

مرض الموت میں مریض کی عیادت کرنے والوں کو معوذتین پڑھ کر مریض پر دم کرنا چاہئے۔ رسول اکرم ﷺ کے مرض الموت میں سیدہ عائشہؓ معوذتین پڑھ کر آپ ﷺ کو دم کرتی رہیں۔ (بخاری)

نظر بد سے بچنے کا علاج

نظر بد سے بچنے کے لئے معوذتین پڑھ کر مریض کو دم کرنا چاہئے۔ سیدنا ابوسعیدؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ اپنی بعض دعاؤں کے ساتھ شیاطین جن و انس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب فرمایا کرتے تھے لیکن جب معوذتین اتریں تو آپ ﷺ نے باقی دعائیں ترک فرمادیں اور معوذتین کو اپنا معمول بنا لیا۔ (ترمذی)

آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے پناہ مانگنے کی دعاؤں میں سے سب سے بہتر دعائیں معوذتین ہیں۔ (ابوداؤد)

شیطانی وساوس سے بچنے کا علاج

شیطانی خیالات اور وساوس سے بچنے کے لئے قرآن مجید کی درج ذیل آیات کا اہتمام کرنا چاہئے۔

1. بسم اللہ الرحمن الرحیم (ابوداؤد)
2. آیۃ الکرسی (بخاری)
3. رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (یا) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
4. سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنی داہنی جانب تین بار تھوکنا چاہئے۔ (ابوداؤد)
5. معوذتین (ترمذی)
6. هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (ابوداؤد)

حضرت مولانا مفتی محمود دامت برکاتہم

مسنون وظائف

سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَللهُ اَكْبَرُ

صبح شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ پڑھے تو اس کو ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے اور جو ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں ۱۰۰ گھوڑے مع سامان دینے کا ثواب ملتا ہے یا ۱۰۰ غزوات کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو صبح شام ۱۰۰ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھے اسے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو ۱۰۰ مرتبہ صبح شام اَللهُ اَكْبَرُ پڑھے تو اس کے جتنا ثواب کوئی حاصل نہیں کرسکتا سوائے اس شخص کے جو اس کو پڑھے یا اس سے زیادہ پڑھ لے۔ (ترمذی: ۲/ ۱۸۵)

روزانہ سو مرتبہ درود شریف

حدیث شریف میں ہے کو جو شخص سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو

۱۔ اللہ تعالیٰ اس پڑھنے والے کی پیشانی پر ''بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ'' لکھ دیتے ہیں، یعنی اس آدمی میں نفاق نہیں ہے اور جہنم سے بچا ہوا ہے۔

۲۔ قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کا حساب کتاب کریں گے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ایک ہزار مرتبہ درود (رحمت) اتاریں گے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی: ۷/ ۱۸۷، مکتبہ دار الحرمین)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بہت سارے حقوق ہیں، اس لیے روزانہ صبح شام کم از کم سو مرتبہ درود شریف کی عادت بنالیں، درود شریف کی برکت سے بیماریوں سے شفا، زندگی میں سکون، روزی میں برکت، اللہ تعالیٰ کی محبت، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وغیرہ یہ سب نعمتیں ان شاء اللہ حاصل ہوں گی، کوئی بھی درود شریف پڑھیں، چاہے نماز والا یعنی درود ابراہیمی یا مختصر درود جیسے:۔

وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ یا

صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بخیلی، بزدلی، بُرا بڑھاپا، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے حفاظت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

نسائی میں بروایت حضرت سعدؓ منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔

اور اس حدیث کے راوی حضرت سعدؓ بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب اولاد کو یاد کرایا کرتے تھے۔

(نسائی: باب الاستعاذة من البخل: ۲/ ۲۶۶، حدیث نمبر: ۵۴۵۵)

یہی دعا کچھ اضافہ کے ساتھ دوسری روایت میں آئی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وقَهْرِ الرِّجَالِ۔

(ابوداؤد، حدیث نمبر: ۱۵۵۵، ۱: ۲۱۷)

مجرباتِ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

للحب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَنۡدَادًا یُّحِبُّوۡنَہُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ وَلَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ یَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ (البقرۃ:۱۶۵)

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّہَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالۡبَنِیۡنَ وَالۡقَنَاطِیۡرِ الۡمُقَنۡطَرَۃِ مِنَ الذَّہَبِ وَالۡفِضَّۃِ وَالۡخَیۡلِ الۡمُسَوَّمَۃِ وَالۡاَنۡعَامِ وَالۡحَرۡثِ ؕ ذٰلِکَ مَتَاعُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَاللّٰہُ عِنۡدَہٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ (آل عمران:۱۴)

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۱﴾ (آل عمران:۳۱)

یُّحِبُّہُمۡ وَیُحِبُّوۡنَہٗۤ ۙ اَذِلَّۃٍ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَعِزَّۃٍ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۵۴﴾ (المائدۃ:۵۴)

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَیَّدَکَ بِنَصۡرِہٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِہِمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۶۳﴾ (الانفال:۶۲-۶۳)

یُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ ہٰذَا ٜ وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡۢبِکِ ۚۖ اِنَّکِ کُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِئِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسۡوَۃٌ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ امۡرَاَتُ الۡعَزِیۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰىہَا عَنۡ نَّفۡسِہٖ ۚ قَدۡ شَغَفَہَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىہَا فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ (یوسف:۲۹-۳۰)

وَاَلۡقَیۡتُ عَلَیۡکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ﴿۳۹﴾ اِذۡ تَمۡشِیۡۤ اُخۡتُکَ فَتَقُوۡلُ ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰی مَنۡ یَّکۡفُلُہٗ ؕ فَرَجَعۡنٰکَ اِلٰۤی اُمِّکَ کَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُہَا وَلَا تَحۡزَنَ ۬ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّیۡنٰکَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوۡنًا ﴿۴۰﴾ (طٰہٰ:۳۹-۴۰)

فَقَالَ اِنِّیۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَیۡرِ عَنۡ ذِکۡرِ رَبِّیۡ ۚ حَتّٰی تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوۡہَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾ (ص:۳۲-۳۳)

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَہٗ فِیۡہَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ (شوریٰ:۲۳)

عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّجۡعَلَ بَیۡنَکُمۡ وَبَیۡنَ الَّذِیۡنَ عَادَیۡتُمۡ مِّنۡہُمۡ مَّوَدَّۃً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیۡرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۷﴾ (ممتحنہ:۷)

برشیرینی ومیدہ خوراندیابرنمک خواندہ درسیوئی اوانداز د۔ واگر کسے را طلب کردن خواہد باید کہ برخشت خام والقیت تافتونانوشتہ بوقت قصف شب درچاہ انداز دوہمانجانشستہ ایں ارصدو یکبار خوانداول وآخر گیارہ بار دورد شریف تا سہ روز ہمیں طور کند۔ مراد حاصل شود بشرط اذن شرعی ورنہ دروبال گرفتار شود۔

برائے تسخیر

بگیرد ہفت دانہ نمک دبر ہریک زیّن تا مآب ہفت مرتبہ بہ تصور مطلوب تا ہفت روز مع نام طالب ومطلوب ومادراں ایشاں خواندہ درآتش اندازد، حاضر بودان شاءاللہ تعالیٰ۔

برائے کسیکہ...برائے قتلش

برائے کسیکہ برائے قتلش حکم صادر بود ۴۰۰ مرتبہ اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ تا خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ دریک شب خواندہ ودرتعویذ نوشتہ پیش حاکم رود۔

کشائش رزق، فراخیٔ رزق، تسخیر خلائق، جنات، حاضرات وارواح، ہمزاد، موکلات، تسخیر القلوب اور اعمال حب و تسخیر پر لاثانی کتب کا ذخیرہ

کتاب کا نام	مصنف کا نام	عام قیمت
تنگی رزق کا نبوی ﷺ علاج	مولانا ارسلان بن اختر	105
رزق اور اس کی دعائیں	ڈاکٹر فضل الٰہی	150
کشائش رزق کے مجرب عملیات و تعویذات	حکیم عبدالرؤف	300
اعمال صالحین	فیصل حمید نقشبندی قادری	640
اعمال مجربہ (سورۃ فاتحہ، یٰسین، مزمل)	محمد عبداللہ لکھنوی	380
اعمال رزقِ حلال	فیصل حمید	300
بیاضِ فیصل	راجہ فیصل حمید نقشبندی	500
بیاض عملیات	شاد گیلانی	250
تاثیر کلام اللہ	سید رشید احمد اجمیری	380
چشمہ فیض (کلید کامیابی)	سید شاہ بخاری	460
چشمہ طلسم و بحر طلسم	رام پرشاد عامل لکھنوی	400
سحر بنگال مع سحر ہنود		340
سرتاج قلمی ڈائری	عامر محمود	510
دست غیب نمبر	مولانا حسن الہاشمی	750
خزینہ اعمال		850
سحر الہنود	مشتاق احمد فقیر	320
تسخیر مؤکلات مع جنات جادو کا توڑ	سید ریاض علی شاہ بخاری	350
تسخیر جنات و حاضرات ارواح اور علاج	ابو کاشف کشفی قلندری	400
عملیات تسخیر قلوب	شاہ محمد فضل حسین صابری	250
تسخیر ہمزاد	شوکت علی شاکر	210
تسخیر مؤکلات		150
عملیات تسخیرات	ڈاکٹر حشمت جاہ	75
محفل تسخیرات (تسخیر القلوب، تسخیر محبت)	سید غلام مصطفی شاہ گیلانی	400
کرشمات حاضرات (تسخیر ہمزاد و مؤکلات)	شیخ محمود احمد قادری	400
تسخیر جنات (جنات کو قابو کرنے کا طریقہ)	سید حسین شاہ گیلانی	130
تسخیر ہمزاد (ہمزاد کو قابو کرنے کے آسان طریقے)	سید حسین شاہ گیلانی	130
تسخیر القلوب	پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی	130

کتاب کا نام	مصنف کا نام	عام قیمت
تسخیر محبت	پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی	130
تسخیر ہمزاد المعروف پُراثر جادو	سعادت علی مراد آبادی	150
تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400
تسخیرات ہمزاد	سید ناظر حسین شاہ زنجانی	250
تسخیر موکلات و حاضرات	خالد اسحاق راٹھور	250
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	خالد اسحاق راٹھور	350
کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات	خالد اسحاق راٹھور	900
اعمال مخفیہ، تسخیر ہمزاد اور حاضرات	خالد اسحاق راٹھور	300
اعمال حب و تسخیر	مولوی عبدالعزیز کامل	280
تسخیر حسن	عامل پیر صاحب	300
تسخیر قلوب	سید ابوالحسن	400
بیاضِ عملیات	شاد گیلانی	250
تسخیر الکواکب	رضی جان پوری	375
تسخیر و حاضری روحانیات و جنات	حکیم سید محبوب علی شاہ	350
تسخیر جنات (بھوتوں کا بادشاہ)	صوفی سید سجاد چشت	800
تسخیر جنات (بھوتوں کا جادو)	پروفیسر جی آر لائن پوری	300
تسخیر مہر و قہر (اعمال حزب البحر)	حضرت خواجہ حسن نظامی	480
تاج خوش خیال	(حکیم سید محمود الحسن)	500
تسخیر جنات	مولانا سید علی بلگرامی	400
تسخیر ہمزاد عرف پراثر جادو	ریاض الدین احمد	350
تنتر شاستر (تسخیر عورت)	یوگیشور	450
خزینہ تسخیرات	حافظ زاہد محمود سلامتپوری	500
دعوت موکلات	سید محبوب علی شاہ صاحب	300
روشن ضمیری (تسخیر ہمزاد)	صوفی سعادت علی	320
شموس الانوار (مکمل دو حصے) (اردو ترجمہ)	ابن الحاج تلمسانی	400
صنم خانہ عملیات	مولانا حسن الہاشمی	800
عملیات ضروری عرف مجربات فقیری	عامل زاہد لاہو	510

مکتبۃ العارف، 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ 042-35410586 0332-4487877

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, maktabatulaarif@gmail.com

میاں صاحب رحمانیہ فریدی

جادو اور جنات کی تشخیص

سب سے پہلا مرحلہ ہے جادو یا جنات کے دخل کی تشخیص۔ تشخیص کے لیے آپ کو چند آسان فہم طریقہ کار بتانے جارہا ہوں تاکہ ایک عام قاری بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرسکے۔

طریقہ نمبر ۱

وضو کر کے مریض کی پہنی ہوئی قمیض لے کر اس کی لمبائی ناپ لیں اور پھر اس پر سورۃ الفاتحہ ۷۰ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دوبارہ لمبائی کی پیمائش کریں، اگر لمبائی پہلے کی گئی پیمائش سے ذرہ برابر بھی کم یا زیادہ آتی ہے تو مطلب جادو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۲

مریض کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے اونی دھاگے کے گیارہ تار ناپ لیں اور ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کرلیں اور پھر دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں، اب سورۃ الفلق ۱ دفعہ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماردیں اور گرہ کو کس دیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ جب دھاگہ جلے گا تو بُو یا چیچڑ اندر آنی چاہیے، اگر بُو یا چیچڑ اندر نہ آئے تو اس کا مطلب جادو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۳

وضو بنا کر دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے شروع کریں اور اپنا مقصد کہ فلاں بن فلاں پر جادو یا جنات کا دخل ہے یا نہیں، دماغ میں رکھیں۔ جب فاتحہ پڑھیں اور آیت نمبر ۶ پر پہنچیں تو بار بار اس آیت کو پڑھتے رہیں کچھ دیر بعد آپ کو حساس ہوگا کہ آپ الٹے ہاتھ یا سیدھے ہاتھ کی طرف گھوم جائیں گے، اگر الٹے ہاتھ کو گھوم جائیں تو مطلب اثر نہیں ہے اور اگر سیدھے ہاتھ کو گھوم جائیں تو مطلب جادو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۴

وضو کر کے مریض کے سر سے لے کر پیر تک ریشمی دھاگے کا ایک تار ناپ لیں، اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی بھی درود شریف پڑھ لیں اور سات دفعہ سورۃ مزمل پڑھ کر اس دھاگے پر جو کہ مریض کے سر سے پیر تک ناپا ہے دم کردیں۔ اب اس دھاگے کی پیمائش مریض کے سر سے پیر تک دوبارہ کریں، اگر دھاگہ بڑھ جائے یا گھٹ جائے یعنی کہ دھاگہ بڑا یا چھوٹا ہو جائے تو اس کا مطلب جادو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقہ نمبر ۵

وضو کر کے مریض کی پہنی ہوئی قمیض لے کر اس کی لمبائی ناپ لیں اور پھر اس پر سورۃ الفاتحہ ۷ دفعہ، سورۃ الفلق ۳ دفعہ، سورۃ الناس ۳ دفعہ اور آیت الکرسی ۳ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دوبارہ لمبائی کی پیمائش کریں، اگر لمبائی پہلے کی گئی پیمائش سے ذرہ برابر بھی کم یا زیادہ آتی ہے تو مطلب جادو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

بقیہ: کیا ہم خود کو زیادہ خوش رکھ سکتے ہیں؟

تعلق پایا گیا ہے۔ کام پر جانے کے لئے ایک گھنٹے تک کا وقت سفر میں گزارانے والے لوگ ان کے مقابلے میں کم خوش تھے جو یہ سفر نہیں کرتے۔

اس مطالعہ سے یہ بات بھی سامنے آئی تھی کہ زیادہ تنخواہ والی ایسی نوکری بھی وقت برباد ہونے کی تلافی نہیں کرسکتی جس میں آمدورفت کی دقتیں ہوں۔

پروفیسر ڈیٖن ہاون اور ان کے ساتھیوں نے لوگوں کو ایسے کام کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی ہے جن سے ان کو خوشی ملتی ہے اور وہ اس کا ذکر آن لائن ڈائری میں بھی کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ ابھی تک 20 ہزار افراد اس کی جانب متوجہ ہوئے ہیں۔

تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اداسی بھی مفید ہے۔ یہ لال رنگ کی ایک ٹریفک لائٹ کی طرح ہے جس سے آپ کو اپنے منفی رویے پر لگام لگانے کا اشارہ ملتا ہے۔

منتخب اعمالِ خیر

محمد علیم صاحب

دشمن سے حفاظت

رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اس آیت ایک کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں، پھر سو جائیں۔ ان شاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ دشمن کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اس عمل کو اس وقت تک کریں، جب تک آپ کو خود اطمینان نہ ہو جائے کہ معاملہ ختم ہو گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ

(الصف:۱۳)

دن بھر ہر برائی اور تکلیف سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورۂ مومن کی پہلی تین آیتیں حٰم سے اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡر تک پڑھ لیں۔ وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۱۵، ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۶۹)

آیات یہ ہیں: حٰمٓ ۞ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۞ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ۞ (المؤمن:۱-۳)

رہائی از گرفتاری ظالم

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ الظَّالِمِ اَہۡلُہَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۚۙ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ نَصِیۡرًا ۞

(النساء:۷۵)

اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی رہائی کے لئے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور رہا ہو جائے گا۔

دولہا اور دلہن کی وجاہت زیادہ ہو

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَکُمۡ بُرۡہَانٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا مُّبِیۡنًا ۞ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِہٖ فَسَیُدۡخِلُہُمۡ فِیۡ رَحۡمَۃٍ مِّنۡہُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّیَہۡدِیۡہِمۡ اِلَیۡہِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۞ (النساء:۱۷۴-۱۷۵)

اگر دولہا دلہن گلاب اور زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لیویں یا لکھ کر پی لیویں تو وجاہت زیادہ ہو۔

کھانسی کا علاج

ایک مرتبہ پڑھ کر شہد پر دم کر کے گرم پانی میں ملا کر پلائیں

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ۞ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ۞ (المؤمنون:۱۱۵-۱۱۶)

ترجمہ: ''بھلا کیا تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ہم نے تمھیں یوں ہی بے مقصد پیدا کر دیا اور تمھیں واپس ہمارے پاس نہیں لایا جائے گا؟ غرض بہت اونچی شان ہے اللہ کی جو صحیح معنی میں بادشاہ ہے۔''

مقصد میں کامیابی کے لیے

کسی بھی مقصد میں کامیابی کے لیے سات دن تک 123 مرتبہ پڑھیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۞ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۞ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۞ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۞ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۞

علم میں ترقی کے لیے

فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھیے: رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ۞ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ۞ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ۞ یَفۡقَہُوۡا قَوۡلِیۡ ۞

حسن (کراچی)

حروفِ تسخیر

علمائے روحانیات نے حروف کی بے شمار اقسام بیان کی ہیں۔ جیسے حروف شمسی وقمری، نورانی وظلمانی، صوامت وناطقہ، زبر وبینات، وتر وشفع، تسخیر وتفرقات وغیرہ۔ لیکن اس مرتبہ ہم حروف تسخیر پر روشنی ڈال رہے ہیں۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ ان حروف میں کسی کو تسخیر کرنے کی بے انتہا صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اس سے پیشتر کہ ان حروف سے متعلقہ زکات یا عمل کے متعلق کچھ لکھا جائے، سب سے پہلے حروف تسخیر ملاحظہ کیجئے۔

یہ تعداد میں سترہ (17) ہیں۔

ا ت ث ح خ د ذ ر س ش ض ظ غ ف ق ک م

اعداد ابجد قمری 1858

اعداد ابجد شمسی 5713

یقین جانئے کہ اگر ان حروف کو آپ اپنے تصرف میں لانے میں کامیاب ہو گئے تو مزید آپ کو کسی دوسرے عمل حب کی ضرورت نہیں رہے گی۔ بلکہ صرف یہی حروف آپ کے لئے کافی ثابت ہو سکتے ہیں۔

حروف صوامت کی بے شمار حضرات نے زکات ادا کر رکھی ہے۔ طریقہ تیاری طلسم سے بھی بخوبی واقف ہیں اور اسی ویب سائٹ پر کئی قواعد حروف صوامت کے سلسلے میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ ایسے تمام احباب کے لئے یہ طریقہ سمجھنا نہایت ہی آسان ہوگا۔

حروف تسخیر کی زکات کا طریقہ

سب سے پہلے اس کی زکات ادا کی جائے۔ طریقہ یہ ہے کہ نوروز عالم افروز کے اوقات میں ان حروف کو لکھنا شروع کر دیں۔ سفید کاغذ پر ایک جانب 1858 مرتبہ۔ دوران زکات اگربتی سلگ رہی ہو۔ رجال الغیب کی جانب پشت ہو۔

جب مقررہ تعداد ختم ہو جائے تو ان تمام کاغذات کو جن پر آپ نے ادائیگی زکات کے لئے ان حروف کو تحریر کیا تھا، تہہ کر کے کسی نمناک مقام پر دفن کر دیں۔ اب آپ ان حروف سے کام لینے کے مجاز ہیں، ان حروف کی روزانہ مداومت کی ضرورت نہیں۔

آپ آئندہ ایک سال تک ان حروف سے کام لے سکتے ہیں۔

حروف تسخیر سے کام لینے کا طریقہ

نام طالب معہ والدہ علیٰ حب نام مطلوب معہ والدہ۔

اس سطر کو بسط حرفی کر لیں۔

حروف تسخیر کے ساتھ امتزاج دیں۔

اگر کسی سطر میں حروف کم ہوں تو از سر نو حروف لئے جائیں گے۔

امتزاج شدہ سطر سے برآمد ہونے والے حروف کے 4 حرفی کلمات بنا لیں۔

آیئے ایک فرضی مثال سے اس مرحلہ کو سمجھتے ہیں۔

زید علی حب بکر

ا ت ث ح خ د ذ ر س ش ض ظ غ ف ق ک م

ز ی د ع ل ی ح ب ب ک ر ز ی د ع ل ی (ز ی د ع ل ی) حروف کی تعداد سطر اول سے کم ہونے کے سبب از سر نو حروف لئے گئے۔

امتزاجی سطر یہ استخراج ہوئی:

از ت ی ث د ح ع خ ل د ی ذ ح ر ب س ب ش ک ض ر ظ ز غ ی ف د ق ع ک ل م ی۔

چار حرفی کلمات بنائے۔

ازتی تدحع خلدی ذحرب

سبشک ضرظز غیفد قعکل

می

حروف تسخیر کا عمل کب تیار کریں؟

تسدیس وتثلیث قمر با عطارد یا زہرہ

قرآن قمر با زہرہ یا مشتری۔

طریقہ استعمال:

چار عدد نقوش زعفران وعرق گلاب سے تیار کردہ سیاہی سے رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے متعلقہ سیارگان کا بخور سلگا کر تحریر کریں۔

*......ایک نقش طالب کو پاس رکھنے کے لئے دیں۔

*......دوسرا نقش کسی پھلدار یا پھولدار درخت سے باندھنے کے لئے دیں۔

*......تیسرا نقش کسی قبر میں دفن کرنے کے لئے دیں۔

*......چوتھا نقش پانی کے کنارے دفن کرنے کی ہدایت کریں۔

ان شاء اللہ العزیز نتائج آپ کی توقع سے بھی بڑھ کر برآمد ہوں گے۔

نوٹ یہ عمل اور اس قسم کے دیگر شائع ہونے والے اعمال صرف جائز جگہ پر استعمال کریں بصورت دیگر فوری رجعت میں مبتلا ہوں گے۔ ایسی صورت میں راقم الحروف بری الذمہ ہوگا۔

بقیہ: مریض کے جسم میں آسیب وجنات کو حاضر کرنے کے مجرب اعمال

اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ بِحَقِّ سَیِّدِ السَّادَاتِ مِیْرَانْ مُحْیِ الدِّیْن عَبْدُالْقَادِر جِیْلَانِی بِحَقِّ جِبْرَائِیْل وَمِیْکَائِیْل وَاِسْرَافِیْل وَعِزْرَائِیْل حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

اس عزیمت کو تیرہ مرتبہ عطر پر پڑھ کر رکھے اور عود پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر رکھے، بوقت ضرورت دھونی دے اور عطر لگادے، اگر پھر بھی حاضر نہ ہو تو جو یا پیلی سرسوں یا پنبہ دانہ پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دھونی دیوے، ان شاء اللہ فی الفور حاضر ہوگا۔

بقیہ: خوش کیسے رہیں؟

اپنی ۲۰ کامیابیاں کاپی میں لکھیں، چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کی قدر کریں! کیونکہ یہ عمل انسان کو بڑی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ کبھی ناکامیوں کو یاد نہ کریں بلکہ کامیابیوں کو یاد رکھیں۔

کامیابیاں لکھنے کے بعد اہم پوائنٹ یہ لکھیں کہ آپ میں کون کون سی صفات ایجابیہ ہیں، ۱۰ پوزیٹیو صفات لکھیں اور ۵ ایسے کام لکھیں جو آپ کر سکتے ہیں۔

کوئی انسان اس وقت تک متمیز نہیں ہوسکتا جب تک اسے اپنی کامیابیوں کا علم نہ ہوا اور اپنی صفات وقدرات کی خبر نہ ہو۔

میری خوشی میری طاقت میں ہے اور میری طاقت ایجابی صفات، قدرات اور کامیابیوں میں ہے۔

بقیہ: موسم سرما میں اپنی جلد کی خصوصی حفاظت کریں

کر کے جسم کو چاک وچوبند اور فٹ رکھتے ہیں۔ اس لیے موسم سرما کی تمام تر چھوٹی بڑی بیماریوں سے بچنے کیلئے اپنی حیثیت، اپنی طاقت، اپنی ہمت، اپنی جیب، اپنی کمائی کو مدنظر رکھتے ہوئے موسم سرما کے تمام فروٹ، موسم سرما کی تمام سبزیوں کو ضرور کھائیں، بار بار کھائیں اور بکثرت کھائیں، سبزیوں کو کچا کھائیں۔ پکا کر کھائیں۔ ہر حال میں کھائیں اور ضرور کھائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے جسم کو سردی سے بھرپور محفوظ رکھیں، بے احتیاطی نہ کریں، لاپرواہی نہ کریں، جسم کی اندرونی خشکی اور بیماریوں کو موسمی فروٹ اور سبزیوں اور پانی زیادہ سے زیادہ پی کر ختم کریں اور باہر کی خشکی کے خاتمے کیلئے بادام روغن، سرسوں کے تیل، ویزلین یا کسی اچھے لوشن کا استعمال روزانہ صبح وشام کریں۔

بقیہ: لوح شرف قمر

نقش کی چال اور مثالی نقش ملاحظہ ہو۔

چال نقش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نصر من اللہ وفتح قریب

۹۷۱	۹۶۳	۹۶۹
۹۶۵	۹۶۸	۹۷۰
۹۶۷	۹۷۲	۹۶۴

نصر من اللہ وفتح قریب

نصر من اللہ وفتح قریب

[illegible]

جنات سے حفاظت و نجات

صوفی غلام سرور شباب قادری مدظلہٗ (حویلی لکھا)

جنات سے حفاظت کے لیے حجاب

جنات اور آسیب سے تحفظ اور حفاظت کے لیے مشک و زعفران اور عرقِ گلاب سے جمعرات کے دن اول ساعت لکھیں اور لکھتے وقت بخور مصطگی، عود اور لوبان کا روشن کریں۔ پھر آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔

حجاب یہ ہے:

اِحْتَجَبْتُ بمقور، حی، مربو قدقالش، حمدرش، کرھش، لتغلیطارش، اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ سرفائیل وَامْنَعُوْا عَنْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذا مَایُؤْذِیْهِ مِنَ الْجِنّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْس اَجْمَعِیْنَ۔

دفع آسیب و جن

حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ امام غزالیؒ نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو پیشاب کرنے بیٹھی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہوگئی۔ ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات پڑھے تو وہ اسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمّٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمّٓ۔ کٓهٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔ اس واقعہ کو امام احمد بن علی بونیؒ نے بھی شمس المعارف میں بیان کیا ہے۔

جن اور آسیب کو ہلاک کرنے کا عمل

حضرت تھانویؒ نے جن اور آسیب سے نجات پانے کا ایک اور مؤثر عمل لکھا ہے۔ ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ ایک شخص بصرہ میں تجارت کی غرض سے گیا۔ وہاں پہنچ کر کرایہ کا مکان تلاش کیا۔ اتفاق سے کوئی گھر نہ ملا۔ ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے بنا رکھے تھے۔ اس نے مالک مکان سے کرایہ پر مانگا۔ اس نے کہا کہ خیر مکان تو دے دوں گا مگر سوچ لو، اس میں بہت بڑا جن رہتا ہے۔ جو شخص اس میں رہائش اختیار کرتا ہے، جن اس کو مار ڈالتا ہے۔ اس نے کہا، آپ کرایہ پر دے دیجئے، آگے اللہ مالک ہے۔ اس نے دے دیا۔ اس شخص نے اس میں قیام کرلیا۔ لیکن جب رات آئی تو ایک شخص سیاہ فام، جس کی آنکھیں شعلہ کی مانند دہک رہی تھیں، آیا۔ اس شخص نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کردی۔ جن بھی آیت الکرسی پڑھنے لگا۔ جب وہ شخص "وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" پر پہنچا تو وہ جن جل گیا مگر جن یہ آخری کلمات نہ پڑھ سکا تھا۔

صبح کو اٹھ کر دیکھا تو اس جگہ جلنے کے نشانات اور کچھ راکھ ملی۔ اچانک ایک آواز آئی تو نے بڑا بھاری جن جلا دیا۔ میں نے پوچھا کس چیز سے جلا؟

اس نے آیت الکرسی کے آخری کلمات پڑھ کر ان کلمات سے۔

نقش آیت الکرسی

آیت الکرسی سحر اور آسیب سے تحفظ کا مجرب عمل ہے۔ اول و آخر درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل حفاظت رہتی ہے۔

نقش آیت الکرسی یہ ہے:

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

حفاظت سحر و آسیب، شفائے امراض، غلبہ بر دشمن، مقدمہ اور ترقی کاروبار کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ ہمارے معمولات اور مجربات میں سے ہے۔

مریض کے جسم میں آسیب و جنات کو حاضر کرنے کے مجرب اعمال

فقیر حکیم حافظ جمیل احمد جمیل عامل سکندر پوری رحمۃ اللہ علیہ

دھونی دے کر حاضر کرنا

اَبْرَغْتُ بِعِزَّتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ اِسْتَفْتَحِ فَهُوْشٍ قَرْهٗ قَرْهٗ شَتْ هَدَمَّا هَدَمَّا بَرِيْثًا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحٰبَ الْجِنِّ وَالشَّيٰطِيْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اس عزیمت کو تیرہ مرتبہ ہلدی، لہسن اور بکرے کے بالوں پر دم کرکے دھونی دیں۔ ان شاء اللہ جو بھی آسیب جنات وغیرہ جسم میں ہوگا یا ستانے والا ہوگا۔ فوراً حاضر ہو کر گفتگو کرے گا۔ پھر عامل چاہے قید کرے یا خاکستر کرے۔

سنگھا کر حاضر کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْنَكَ فَتَحُوْنَكَ حَبِيْبَكَ حَبِيْبَكَ اَلَمَّ اَلَمَّ صَفْكًا صَفْكًا اَلِسًا اَلِسًا بَلِسًا يَلِسًا طَلَيْسًا طَلَيْسًا سُوْدًا سُوْدًا كَهْلًا كَهْلًا حَلْهَلًا حَلْهَلًا مَهْلًا مَهْلًا شَيْخِيًا شَيْخِيًا شَدِيًّا شَدِيًّا نَبِيًّا نَبِيًّا نَبِيًّا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَام اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عَرْشِ اللّٰهِ وَ كُرْسِيِّهٖ۔

اس عزیمت سلیمانی کو تیرہ مرتبہ گلاب کے تین یا پانچ یا سات پھولوں پر پڑھ کر دم کرکے آسیب زدہ کو سنگھائے۔ فوراً ان شاء اللہ حاضر ہوگا اور گویا ہو کر ہم کلام ہوگا۔

حاضری کا کاجل تیار کرنا

شہد کی مکھیاں اکیس (۲۱) عدد لاکر ہر ایک پر گیارہ مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کرکے اور پاک وصاف روئی لے کر اور ان مکھیوں کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنائے اور چراغ نو میں رکھ کر جلائے اور چراغ کے اوپر ایک کورا سکور اٹکا کر کاجل اتارے۔ پس وہ کاجل جس آسیب زدہ کی آنکھوں میں ڈالے، اسی وقت ان شاء اللہ آسیب حاضر ہوگا۔

سنگھا کر اور پلا کر حاضر کرنا

اگر کسی کو آسیب جنات وغیرہ ستاتا ہو اور اس کو حاضر کرنا ہو تو اس نقش کو لکھ کر فلیتہ بنائے اور سنگھائے یا پانی میں دھو کر پلائیں، ان شاء اللہ فوراً حاضر ہوگا اور ہم کلام ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

عجحی عجحی عجحی ۷۸۶

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یطفطم السفعالیو

سنگھا کر حاضر کرنا

قل اعوذ برب الفلق پوری پڑھ کر دو گلاب کے پھولوں پر دم کرے۔ ہر ایک پھول پر تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے۔ ان شاء اللہ فوراً حاضر ہوگا اور ہم کلام ہوگا۔

سنگھا کر حاضر کرنا

گلاب کے یا چمیلی کے پھول لادے اور سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے، ان شاء اللہ فی الفور حاضر ہوگا اور

ہم کلام ہوگا۔ عزیمت یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَامَیْمُوْن زنگی ومَیْمُون حَبْشِیْ ومَیْمُون وابن میمون صاحب الْاَعْوان الھندی بحق درہ ھو کی تیشکری یکیکو یاد کرے بھمن بھمن تیشکری کل میلرہ کان بکوك کورش ایك لساھی مھیائیل مھابیلا منابیلا درہ سُلَیْمَانِی بلقیس مَن یَّفْشَا مِن مَّرْقَدِنَا۔ ھٰذَا مَاوَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ۔

جو کے دانوں کے ذریعے حاضر کرنا

اگر کسی پر روحانی علوی یا سفلی سحر کرایا ہو تو اکتالیس جَو لے کر ایک مرتبہ عزیمت پڑھ کر عامل اپنے بائیں ہاتھ رکھے اور داہنے ہاتھ سے مریض کے سر کے بال پکڑ لے۔ دو، چار جَو کے دانوں پر سات یا نو یا پندرہ مرتبہ پڑھ کر مریض کے سر پر مارے، ان شاء اللہ فوراً حاضر ہو کر ہم کلام ہوگا۔ اور عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے، ان شاء اللہ آرام ہوگا۔ پندرہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پینے کو دینا چاہیے اور سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر لگانے کیلئے دینا چاہیے۔ یعنی دونوں بھنوروں پر کان کی پاپڑیوں پر، ناک کے نتھنوں میں، بیسوں ناخونوں پر اور دل پر صبح و شام لگانا چاہیے۔

عزیمت یہ ہے:

قُلْ قُلْ قُلْ کَافِرُوْنَ ھُوَاللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ فَلَق فَلَق فَلَق بِرَبِّ النَّاسِ بِرَبِّ النَّاسِ بِرَبِّ النَّاسِ۔ اُحْضُرُوْا مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیَاطِیْنِ، اَخْذِ اَخْذِ اَخْذِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ شَرِیْفَۃِ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

سنگھا کر حاضر کرنا

اس عزیمت کو گلاب یا چنبیلی کے پھول پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے۔ ان شاء اللہ فی الفور آسیب حاضر ہو کر ہم کلام ہوگا۔ مجرب آزمودہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَاذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ وَالْمُلْكِ الْقَدِیْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْم۔ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ وَیَاخَالِقَ الْاِصْبَاحَ وَبَاعِثَ الْاَرْوَاحَ وَیَاوَجُوْدُ الصَّبَاحَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْم یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ اگر ترسائی بحق توریت موسیٰ و اگر مغی بحق زبور داود و اگر گیریائی بحق انجیل عیسیٰ و اگر مسلمانی بحق فرمان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم و بحق جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل و بحق عزت وجلال خدا حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

اگر حاضر نہ ہو تو ان اسماء کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ یَاجَبَّارُ بِجَبَرُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ فِیْ جَبَرُوْتِ یَاجَبَرُوْتُ یَاجَبَّارُ ان شاء اللہ فوراً حاضر ہو کر ہم کلام ہوگا۔

دھونی دے کر حاضر کرنا

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاِسْمِ جَلِیْلٍ بِحَقِّ مَیْمُوْن زنگی بحق مَیْمُون حَبْشِی وبحق مَیْمُون تُوْنِی ومَیْمُوْن طونی وبحقِ مَیْمُوْن قَرْنِی وَابن مَیْمُون صَاحب الْاَعْوَانِ الْھِنْدِیْ اُخْرِجَ مِنَ الْجِنِّ وَالْجُنَیْنِ اُخْرِجَ مِنَ الْمَآءِ وَالْعَصْرِ وَاُخْرِجْ مِنَ الْخَبِیْثِ وَالْخَنَّاسِ اُخْرِجَ مِنَ شَرِّ الْوَسْوَاسِ اُخْرِجَ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَاُخْرِجُ مِنَ الْبَادِیْ وَالْوَادِیْ اُخْرِجُ مِنَ الْاَنْھَارِ وَالْاَشْجَارِ وَاُخْرِجُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْاَشْعَارِ اُخْرِجْ مِنَ الْقُبُوْرِ وَالْقُیُوْدِ اُخْرِجُ مِنَ الْاَکَنِّ وَالْاَکْنَانِ وَاُخْرِجْ مِنْ کُلِّ مَکَانِ بِحَقِّ خَاتِمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗد عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ اٰصف بن برخیا بِحَقِّ فَتِیْعَطُوس شَیْخُ الْجِنِّ یَاحَرْقُلْ یَاحَرْقُلَانِ یَاقَوْقَلْ یَاقَوْقَلَانِ یَاعَجُوْزُ اُمُّ الصِّبْیَانَ خُذْ ھٰذَا بِالشَّرِّ الْاَخْذِ بِحَقِّ تَوْرِیْتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلَ عِیْسٰی وَبِحَقِّ زَبُوْرِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامِ وَبِحَقِّ فُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ الْکُتُبِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ عَلٰی اَنْبِیَآءِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ ؕ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ (الیٰسٓ 18)

عاملین کے مسائل اور ان کا حل

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دارالعمل چشتیہ)

روحانی تشخیص اور روحانی نظر میں کمی

سوال میری پہلے روحانی تشخیص بہت اچھی تھی اور میری روحانی نظر بھی کافی کھلی ہوئی تھی۔ اب کافی عرصہ سے میں دونوں میں بہت کمی محسوس کر رہا ہوں۔ اب توجہ زیادہ کرنی پڑتی ہے مگر پھر بھی وہ کیفیت پیدا نہیں ہوتی، جو پہلے ہوا کرتی تھی۔ پہلے جب میں کسی مریض کے معاملے میں غور کرتا تھا تو مجھے بہت جلد حالات پتہ لگ جاتے تھے اور نظر بھی آتا تھا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے میں کیا کروں؟ نیز کیا یہ کشف تھا یا جنات مجھے بتاتے تھے؟

(ش، لاہور)

جواب کچھ کشف کا معاملہ تھا اور کچھ جنات کے بتانے کا۔ آپ کی جو کمی ہے، اس کو پورا کرنے کے لیے "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" کو چار سو پچاس (۴۵۰) مرتبہ روزانہ وظیفہ کی طرز پر پڑھیں۔ کچھ دنوں بعد آپ خود بہتری محسوس کریں گے۔ جب مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے تو پھر چھوڑ دیں۔

............*......*......*

بیٹے پر شیطان اور ہمزاد کا اثر ہے

سوال استاذ محترم! میں نے بیٹے کو چیک کیا ہے۔ اس پر ہمزاد اور شیطانی اثرات ہیں۔ آپ نے بھی یہی فرمایا تھا کہ اس پر شیطانی اثرات ہیں۔ اب مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں؟ (م، لاہور)

جواب درج ذیل دو عمل کریں:

1 ...... ہر نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر پانی اور چینی پر دم کریں اور بیٹے کو کھلائیں۔

2 ...... رات کو جو وہ سو جائے تو یہ آیت اکتالیس (۴۱) بار پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں:

قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون: ۹۷-۹۸)

مسلسل اکیس (۲۱) یوم عمل کر کے اطلاع کریں۔ ان شاء اللہ، بہت بہتری آ جائے گی۔

............*......*......*

باہر نکلنے والی عورتوں کی دو قسمیں

جب عورتیں مرد کی تمام خواہشات شادی سے پہلے ہی پوری کر لیں گی تو مرد کو نکاح کی کیا ضرورت ہے پھر؟ اور جب مرد عورتوں کے پاک دامن کو داغدار کریں گے تو ان کے حصے میں پاک دامن عورتیں کیسے آئیں گی؟

گھر سے باہر نکلتے ہی آپ کا دو قسم کی عورتوں سے سامنا ہوتا ہے۔ پہلی قسم ان عورتوں کی ہے جو عزیز مصر کی بیوی (زلیخا) والی بیماری کا شکار ہیں۔ خوب بن سنور کر پرفیوم لگائے بے پردہ...... بزبان حال سے کہہ رہی ہوتی ہیں "هيت لك" (قریب آؤ، جلدی آؤ)۔ دوسری قسم: وہ عورت جو ستر و حجاب کی پابند، مگر مجبوری نے اسے گھر سے نکالا اور وہ اپنی زبان حال سے کہہ رہی ہوتی ہے "حتی یصدر الرعاء و أبونا شیخ کبیر" (جب تک چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں)۔

پہلی قسم کی عورتوں سے آپ وہی معاملہ کریں جو سیدنا یوسف علیہ السلام نے کیا تھا، یعنی کہیں "معاذ اللہ" (اللہ کی پناہ)۔ اور دوسری قسم کی عورتوں سے آپ وہی معاملہ کریں جو سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے کیا تھا، یعنی ادب و احترام سے ان کی مدد کریں اور اپنے کام میں مشغول ہو جائیں اور اللہ کا فرمان: "فسقی لهما ثم تولی الی الظل" یاد کریں کیونکہ یوسف علیہ السلام اپنی عفت و پاکدامنی کی بناء پر عزیز مصر بن گئے تھے۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حسن تعامل کی بناء پر اللہ نے انہیں نیک بیوی اور پر امن رہائش عطاء کی تھی...... منقول

مرسلہ: حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن (قطر)

دینی و دنیاوی مشکلات کے حل کیلئے ایک پرتاثیر جفری عمل

حافظ زاہد محمود

اس عمل سے آپ دنیا کا ہر کام لے سکتے ہیں۔ شادی، ملازمت، کاروبار میں ترقی، اولاد کا حصول، محبت، زبان بندی، جدائی، ذاتی مکان، گمشدہ، قرض سے نجات، ظاہری تسخیر مؤکل جن ہمزاد کوئی بھی حاجت مقصد وغیرہ وغیرہ۔

ہر انسان کا نام ہوتا ہے اور کوئی بھی چیز جس کا نام ہو، اس کے ساتھ مؤکل، جن اور اعوان ضرور ہوتے ہیں۔ جیسے کہ مؤکل کیلئے ''آ ئیل''، جنات کیلئے ''طیش'' اور اعوان کیلئے ''یوش'' لگتا ہے۔ میرا تجربہ، تحقیق اور ہزاروں کتب عربی و فارسی اور مخطوطات کے مطالعہ کے بعد اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ جنات کی تسخیر کے عمل میں ''یابدوح'' کا ہونا شرط ہے۔ اور ہمزاد یا سفلی جن کیلئے ''یالطیف'' کا ہونا شرط ہے۔ باقی اعوان کسی بھی دوسرے اسماء سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

جو میں عمل دینے جا رہا ہوں، یہ باطنی تسخیر اور دنیاوی مقاصد کے حصول کا عمل ہے۔ اس میں مؤکل، اعوان اور جن...... تینوں تسخیر ہوتے ہیں مگر ظاہر چار چلوں کے بعد ہوں گے۔ باقی کام پہلے چلّے کے بعد ہی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ بس آپ کو کام لینے کی عزیمت اور قسم بنانا آتی ہو۔

میرا ذاتی مشورہ یہ ہے کہ ان کی ظاہری تسخیر کا عمل نہ کیا جائے۔ بلکہ ان سے دینی و دنیاوی کام لینے چاہئیں۔ کوئی بھی مقصد ہو، نیت کر کے نہایت توجہ سے چالیس (40) دن اس عمل کو کیا جائے تو کبھی بھی ناکامی نہیں ہوگی۔ میرا وعدہ ہے آپ سے، ان شاء اللہ۔

طریقہ: اپنا نام مع والدہ لیں اور اس کے اعداد ابجد قمری سے نکال لیں۔ یاد رہے بن یا بنت کے اعداد شامل نہیں کیے جاتے۔ اور نہ ہی باپ کا نام یا شوہر کا نام کا حصہ شامل کیا جاتا ہے۔

مثال: صائمہ اسلم...... اس میں اسلم ان کے شوہر کا نام ہے۔ اس لیے نام میں صرف صائمہ لیں گے۔

امجد اشرف...... اس میں امجد نام لیں گے۔ اشرف والد کا نام ہے، وہ نہیں لیں گے۔ یہ احتیاط کرنی ہے آپ نے۔

اب آتے ہیں عمل کی طرف۔ اپنے نام مع والدہ کے اعداد قمری میں سے 41 عدد منفی کر کے مؤکل بنالیں۔ 319 اعداد منفی کر کے جن بنالیں۔ 316 اعداد منفی کر کے اعوان بنالیں۔

مثال: نام مع والدہ کے عدد ہیں...... 524

اب 524 میں سے 41 منفی کیے تو بچے 483۔ اس کا مؤکل بنے گا'' تفجئیل''۔

اب پھر سے جن کیلئے 524 میں سے 319 منفی کریں تو بچے 205۔ اس کا جن بنے گا'' رھطیش''۔

اب اعوان کیلئے 524 میں سے 316 منفی کریں تو باقی بچے 208۔ اس کا اعوان بنے گا'' رحیوش''۔

اب 524 کے اعداد کے برابر اسماء الٰہی ڈھونڈیں تو مجھے یہ اسماء ملے'' یا بدوح یالطیف یافاطر یاداعی''۔

اب عزیمت بنے گی:

اجب یاتفجئیل یارھطیش. یارحیوش بحق یابدوح یالطیف یافاطر یاداعی العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا۔

یہ عزیمت 524 بار نئے چاند سے 40 دن تک پڑھی جائے گی تو مؤکل، جن اور ہمزاد باطنی طور پر مسخر ہوجائیں گے اور ہر عمل میں، کام میں مدد کریں گے۔

نوٹ: خواتین مخصوص ایام میں اور ظاہری تسخیر کی نیت سے عمل نہیں کرسکتیں۔ جو لوگ پیدائشی نقص لے کے پیدا ہوئے ہیں، وہ بھی نہیں کرسکتے۔ ایسے اعمال ناجائز اور بغیر اجازت کے نہ کیے جائیں ورنہ رجعت اور پریشانی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔

آپ کے مسائل اور اُن کا روحانی حل

خالد مقبول حفظہ اللہ (سرپرست دارالعمل چشتیہ)

پوری فیملی پر پرانا جادو

سوال السلام علیکم۔ آپ کی ہدایت کے مطابق جو بھی تعویذات اور علاج آپ نے بتایا تھا، اس پر عمل کر رہے ہیں۔ الحمدللہ! میرے شوہر کی طبیعت میں تیزی سے بہتری آئی ہے اور وہ خود کو کافی بہتر محسوس کرنے لگ گئے تھے لیکن کل رات جب وہ سوئے تو پندرہ بیس منٹ بعد ان کو محسوس ہوا کہ زلزلہ آیا ہے اور وہ جاگ گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ میری چارپائی اور اس کے اوپر پنکھا یقینی صورپر لرز رہا تھا مگر خبروں میں کوئی زلزلہ کا پتہ نہیں چلا۔ خیر وہ دوبارہ سو گئے۔ صبح اٹھے تو جادو کے اثر سے جیسی طبیعت خراب ہوتی تھی، ویسی خراب ہوگئی۔

آج دوبار باباشاہ جمال رحمۃ اللہ کے دربار پر حاضری دی۔ طبیعت بہتر ہوئی مگر مکمل ٹھیک نہیں ہوئی۔ کیا یہ بھی جادو کا حملہ تھا؟ اس معاملے میں مدد فرمایئے گا۔

میرے شوہر کو ''یَاخَبِیْرُ'' کے عمل کے دوران ایک رشتہ دار خاتون نظر آئیں ہیں۔ پہلے ان کی بہن نظر آئیں تھیں۔ ایک دن ایک عیسائی عامل نظر آیا، جس کے بارے میں اس رشتہ دار خاتون نے بتا رکھا ہے کہ جادو ٹونے کے علاج کے لیے اُس سے مدد کی درخواست کی تھی۔ اس معاملے پر آپ کی توجہ کی درخواست ہے۔

میرے شوہر کا پورا خاندان ہی جادو کے بداثرات اور لپیٹ میں ہے۔ اُس رشتہ دار خاتون کو پورے خاندان میں سب سے زیادہ اثر و رسوخ حاصل ہے۔ اس لیے سب کے گھروں کی ایک ایک بات اُن کے گوشِ گزار جاتی ہے۔

اب جہاں سب گھر والے محتاط ہو گئے ہیں، وہاں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وہ خاتون اور ان کی ماں کا کچھ عرصہ سے ایک عامل سے کافی ملنا جلنا ہے۔ یہ وہی شخص ہے کہ جس کی بیوی نے کچھ عرصہ قبل دھمکی دی تھی کہ وہ میرے شوہر کو مزہ چکھائیں گے۔ مجھے بالکل وہی جملے معلوم نہیں ہیں۔ جب اُس خاتون سے ایسے بندے کے آنے کا مقصد پوچھا گیا تو اُس خاتون نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کیا یہ لوگ کوئی گروہ بندی کر رہے ہیں؟

تمام صورتحال میں تازہ ترین کیفیات اور حالات جو بھی پیش آئے ہیں، میں نے آپ کو آگاہ کیا ہے۔ آپ سے اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ وہ ہمارے معاملے میں خصوصی توجہ فرمائیں۔ میری تعلیم کے مسئلے کے لیے بھی دعا فرمائیں۔ جزاک اللہ خیر۔ (پوشیدہ)

جواب وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ فی الحال جو بھی علاج دیا ہے، وہ جاری رکھیں۔ آپ کا کیس کافی پیچیدہ ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ آپ کی فیملی پر جو جادو ہے، وہ بھی کافی پرانا اور وہ بہت سے لوگوں پر ہے۔ ایک ہی فیملی متاثر نہیں، آپ کے شوہر کے بھائی بہنیں، سب ہی متاثر ہیں۔ اسی طرح ایک ہی عامل ملوث نہیں، کئی طرح کے عملیات ہوئے ہیں اور کئی عامل ملوث ہیں۔ اگر آپ واقعی ہمیشہ کے لیے نجات چاہتی ہیں تو ایک لمبی جنگ کے لیے تیار ہو جائیں اور جنگ صرف آپ کی فیملی اکیلی نہیں لڑے گی بلکہ آپ کے سسرال والوں کو بھی بھرپور ساتھ دینا پڑے گا۔

میں آپ کو مکمل لائحہ عمل بنا کر دے دیتا ہوں۔ پھر آپ سب سے بات کر لیں اور اگر راضی ہوں تو پھر عمل شروع کریں اور مجھ سے دوبارہ بات کر لیں۔ اگر سسرالی رشتہ دار محنت نہ کریں تو پھر بہت مشکل ہے، اس جادو سے نجات حاصل ہو۔ اگر سب محنت کریں گے تو سب کے اوپر سے جادو ایک ہی وقت میں اترنا شروع ہوگا اور پھر کرنے اور کروانے والوں کو پریشانی شروع ہو جائے گی۔ اگر ایک ایک کر کے علیحدہ علیحدہ وقتوں میں علاج کروائیں گے تو پھر کرنے اور کروانے والوں کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی اور نجات ملنا بھی مشکل ہوگی۔ کیونکہ جو جادو ہوا ہے، وہ آپس میں بہت منسلک ہے۔

روحانی علاج شروع کرنے سے پہلے درج ذیل کام کریں:

۱)......سب سے پہلے ایک بار تفصیلی تشخیص سب متاثرین اوران کے رہائشی گھر والوں اور جگہ کی۔ جادو، جنات اور نظرِ بد...... تینوں کی تشخیص کی جائے۔

۲)......سب لوگ دل سے توبہ کریں، صلوٰۃ التوبہ پڑھ کر پچھلے گناہوں کی معافی مانگیں۔

۳)......حسبِ توفیق سب صدقہ کریں۔

۴)......صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر سب روحانی علاج میں کامیابی اور جادو، جنات، جادوگروں اور دشمنوں سے ہمیشہ کے لیے نجات کی دعا کریں۔

۵)......اللہ جل جلالہ کی نافرمانی کے کام کم از کم کریں اور فرائض وواجبات وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کریں۔

۶)......جن افراد پر شک ہے کہ جادو کرنے یا کرانے میں ملوث ہیں۔ اُن پر شک ہی رکھیں، یقین کا درجہ نہ دیں کیونکہ کوئی شرعی شہادت نہیں۔ البتہ احتیاط کا درجہ یہ اختیار کریں کہ ان کے گھر آنا جانا وقتی طور پر بند کردیں۔ ان کی طرف سے کسی بھی قسم کے کھانے پینے کی اشیاء، تحفے تحائف ہرگز وصول نہ کریں۔ اگر لینا مجبوری ہو تو صدقہ کردیں یا پھر اپنی رہائشی جگہ سے دور رکھیں۔ پھر کسی عامل کو دکھا کر تسلی کر کے استعمال کریں۔

روحانی علاج کا لائحہ عمل یہ ہوگا:

۱)......سب کو کہیں کہ اپنے اپنے طور پر سب لوگ علاج شروع کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ایک علاج کرے، دوسرا نہ کرے۔ جو جس بھی شہر میں ہے، وہ قریبی عامل سے علاج شروع کروائے۔ اثرات ختم ہونے پر سب حفاظت کا بندوبست کریں۔

۲)......سب مل کر سوا لاکھ مرتبہ آیت کریمہ کا ختم کریں۔ نیت جادو جنات سے ہمیشہ کے لیے نجات کی رکھیں۔ ہر کوئی مخصوص تعداد اپنے ذمہ لے لے اور پڑھ کر اطلاع کردیں۔ ایک فرد حساب رکھ لے۔ سوا لاکھ سے نہ کم ہو، نہ زیادہ۔

۳)......ہر فیملی دشمن کو مغلوب کرنے اور نجات کا عمل ضرور کرے۔

۴)......ہر فیملی کے تمام افراد جادو، جنات اور دشمنوں سے حفاظت کا عمل ضرور کریں۔

۵)......افراد کے ساتھ ساتھ رہائشی جگہ کو بہت توجہ دیں اور ہر طرح کے بد اثرات سے نجات کے لیے لازمی رہائشی جگہ کا روحانی علاج کریں اور اثرات ختم ہونے پر حفاظت کا بندوبست کریں۔

۶)......روزانہ استغفار اور درود شریف کا معمول لازمی رکھیں۔

یہ تو سب کے لیے لائحہ عمل ہے۔ اب آپ کی فیملی کے لیے میں درج ذیل علاج تجویز کرتا ہوں:

۱)......جادو جنات کا علاج آپ کو جو دیا ہوا ہے، وہ پابندی سے کریں۔ تعویذات وفلیتوں کا استعمال اور وظائف پڑھنے میں کوئی غفلت نہ کریں۔

۲)......سوا لاکھ آیت کریمہ میں جو تعداد آپ کی فیملی نے اپنے ذمہ لی ہے، وہ پڑھیں۔

۳)......دشمن کو مغلوب کرنے کے تعویذات آپ کو دیے ہوئے ہیں۔ دشمن سے نجات حاصل کرنے کے لیے بہتر (۷۲) بار سورۂ فیل پڑھی جائے۔ روزانہ بعد از نمازِ عصر تقریباً 21 دن تک یہ سورۃ پڑھے۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے دشمن سے چھٹکارا ہوگا۔

۴)......ہر نماز کے بعد آیت الکرسی اور صبح وشام حفاظت کی مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں۔

۵)......جگہ سے جادو جنات کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے علاج دیا ہوا ہے، اس کی پابندی کریں۔

۶)......ہر نماز کے بعد گیارہ بار استغفار اور گیارہ بار کوئی درود شریف معمول میں رکھیں۔

............................*..............*..............*

عملیات میں ناکامی کی وجوہات

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (دیپالپور)

مصباح الارواح سے ایک اہم مضمون

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہمیں عملیات میں ناکامی کیوں ہوتی ہے؟ ہر چند کہ کلامِ الٰہی پر ہمارا ایمان ہے اور ہم خود کو مسلمان بھی سمجھتے ہیں لیکن وقتِ ضرورت گوہرِ مراد سے اپنا دامن پُر کریں، بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔

محض کتب کے مطالعہ اور عطائیوں کی ناقص باتوں پر بھروسہ کرنا عملیات میں ناکام ہوکر بدعقیدہ ہونا، کلامِ ربانی سے بدگمان بنا دیتا ہے۔ یہ بدنصیب وہ مخلوق ہے جو روحانی تعلیم سے واقف نہیں ہے اور نہ علم و اہلِ علم سے کوئی نسبت ہے۔ دنیا کا ہر کام کسی نہ کسی سے شاگرد بن کر سیکھا جاتا ہے۔ پھر روحانی علوم کے بارے میں کسی سے رہنمائی حاصل نہ کی جائے اور آپ روحانی علوم میں ایک بلند مقام حاصل کر لیں۔ یہ کبھی بھی ممکن نہیں ہو سکتا۔ پس روحانی علوم و فنون کو باقاعدہ مشائخ اور اس فنِ شریف کے عاملین سے باقاعدہ سیکھا جائے اور روحانی راہبر سے اجازۂ عملیات حاصل کیا جائے۔ تمام علماء اور حکماء جو اس فنِ شریف کے گزرے ہیں وہ اس بات پر متفق ہیں۔ جو شخص اجازت حاصل نہیں کرتا اور حاصل کرتا ہے اس علمِ شریف و لطیف کو پس علم و عمل اُس کا اُس لڑکے کی مثل ہے جو نسبت کیا جاتا ہے بغیر باپ کے۔

1- امراضِ جسمانی کا تعلق علمِ طب سے واقع ہوا ہے۔ ڈاکٹر، حکیم، وید ہر سہ طبقات اپنی مہارت و صلاحیتِ فنی انجام دیا کرتے ہیں۔ جس کی تصریح و تائید سے عام مخلوق واقف ہے مگر روحانی امراض سے مذکورہ ماہرینِ فن محروم ہیں، یہی وجہ ہے کہ روحانیت کا بگڑا ہوا مریض کسی دوا سے صحت یاب نہیں ہوا کرتا۔

2- اصحاب کاملین و عاملین اور ماہرینِ فنون علی مراتب روحانی معالج واقع ہوئے ہیں۔ زمانہ قدیم سے روحانی علوم کی تعلیمات ہر قوم و مذہب میں پائی جاتی ہیں۔ ہم صرف اسلامی تعلیمات سے بحث کرتے ہیں کہ روحانیت عوام کی نظروں سے جس طرح پوشیدہ ہے اسی طرح عوام میں یہ صلاحیت نہیں کہ اپنے بناؤ بگاڑ کو صحیح طور پر تمیز کر سکیں اور تدارک پر قابو حاصل ہو جائے۔ یہ کام صرف مخفی علوم کے ماہرین سے تعلق رکھتا ہے۔ روحانی تعلیمات اگرچہ کتابوں میں موجود ہیں لیکن طریقہ استعمال اور حصولِ نتائج ذمہ دار اساتذہ کے بغیر چارہ نہیں۔ اس میں رازِ باطن حصولِ نسبت و اجازت بمنزلہ رُوح واقع ہوئی ہے۔

3- اجازت کا مفہوم یہ ہے کہ روحانی راہبر سے وہ تمام رموز سمجھ لیے جائیں، عمل کی عبارت کی درستگی اور اُس کا مکمل طریقہ کار اساتذہ سے سمجھنا ضروری ہے۔

4- خالص اسلامی زندگی جس کو متقی کہتے ہیں، باطنی پاکیزگی، شرک وحسد، بغض، غیبت، لقمہ حرام، بدگمانی، بہتان، غصہ، شکوک، غرور، حرص بیجا اور ناشکری وغیرہ مذکورہ پوشیدہ عیبوں سے قلب و دماغ پاک ہو۔ اگر دربارِ کبریائی میں کوئی پاکیزہ حال سوال عرض کرے تو دُعا سے پہلے اجابت سبقت کرتی ہے اور تاخیر کا گمان نہیں۔

5- عملیات میں بعض عمل کرنے والوں کو ایسے مواقع پیش آجاتے ہیں کہ باوجود ریاضت و پابندی نتیجہ میں تاخیر ہوتی ہے۔ خصوصاً کشائشِ رزق و اجراء کاروبار و فتوحات وغیرہ۔ اس کے چند اسباب یہ بھی ہو سکتے ہیں۔

(i) کسی ایک مخصوص عمل کے دوران مخصوص ایام میں قبل از تکمیل دوسرا عمل بھی شروع کر لیا جائے تو دونوں اعمال کا ٹکراؤ مدعا سے روکتا ہے۔

(ii) اگر کسی صاحبِ اثر نے اپنی زبان سے انکار کر دیا ہو یا کسی بزرگ کے دربار سے مردود کر دیا گیا ہو۔ خواہ دُعائے بد جس کو پھٹکار کہتے ہیں، واقع ہو چکی ہو۔ والدین کو ستایا گیا ہو۔ یا باپ نے عاق کر دیا ہو۔ کوئی عمل بگڑ چکا ہو جس کی وجہ سے بدحالی سے کشائش حاصل کرنے کا کوئی جدید عمل اختیار کیا گیا ہو۔ یا کسی ایسی جگہ ذکر و شغل کیا جائے کہ حدود غیر اللہ واقع ہو۔ مثل مندر یا شمشان بھومی یا مویشی باندھنے کی جگہ۔ یا ایسی جگہ جہاں نماز بھی

جائز نہ ہو۔ یا کوئی منت مان لی ہو وہ پوری نہ کی گئی ہو وغیرہ تا وقتیکہ تلافی آفات نہ کی جائے، کوئی عمل اپنا اثر ظاہر نہیں کیا کرتا۔

(iii) اکثر دیکھا گیا ہے کہ بزرگوں، عالموں، عاملوں کی اولاد پستی، ذلت، بے کسی، دیوانگی، غلط روی میں مبتلا نظر آتی ہے۔ اس کا سبب وہ موکلین اور باقیات ظہور اثر ہیں جو بزرگ مرحوم کے ورد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ایام حیات میں بروقت بزرگ مرحوم اپنا راز کسی بھروسہ کے قابل قائم مقام کو ظاہر کر چکے ہوتے تو پاداشِ عمل میں اولادیں گرفتار نہ ہوتیں۔ بعض اعمال طاقت واثر میں ہلچل پیدا کر دیا کرتے ہیں جو اجنّہ وموکلین کی تسخیر سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ روحانیات بعد مُردن بے سہارا ہو کر طوفان برپا کرتی ہیں۔

(iv) اس لیے تسخیر ارواح کے لیے اشد ضروری ہے کہ ان کو بلا سوچے سمجھے نہ کیا جائے بلکہ اپنی ہمت کے مطابق عمل کریں اور اساتذہ سے باقاعدہ اجازۂ عملیات حاصل کریں۔ تاکہ رجعت سے محفوظ رہیں اور ناکامی کا سامنا بھی نہ ہو۔ بے استاد ہمیشہ نامراد رہتا ہے۔

اقوال

محمد بلال احمد (چارسدہ)

۱ کیڑے: جھوٹ، غیبت اور ناشکری ایسے کیڑے ہیں جو رزق کی کشادگی اور گھر کی خوشحالی کو آہستہ آہستہ کھا جاتے ہیں۔

۲ سارے سوالوں کا جواب: جب بہت ساری پریشانیاں تمہیں گھر لیں اور راستہ نظر نہ آئے تو غلط قدم اٹھانے سے پہلے صرف ایک بار سجدے میں گر کر اور رو کر سب کہہ دینا، سارے سوالوں کا جواب بہت جلد مل جائے گا۔

۳ پسند: ہم وہ سارے کام پہلے کر لینا چاہتے ہیں جو ہمارے نفس کو پسند ہیں اور وہ سارے کام زندگی کے آخری حصے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں جو پیارے اللہ پاک کو پسند ہیں۔

۴ تنہا: جب لوگوں کے ساتھ اچھے خیالات اور اچھی کتابیں ہوتی ہیں تو وہ کبھی تنہا نہیں ہوتے۔

۵ فن اور رزق حلال: آپ ادیب ہیں یا ڈاکٹر، معمار ہیں یا طبیب، استاد ہیں یا شاگرد، جب تک آپ اپنے فن میں کھو نہیں جاتے۔ آپ کمال حاصل نہیں کر سکتے، اگر آپ نے اپنے فن میں کھو جانے کی بجائے اس کو فروخت کر کے صرف دولت کمانے کا ذریعہ بنایا ہے تو آپ میں اور ڈاکو میں کوئی خاص فرق نہیں۔

۶ تکالیف: دس میں سے نو حصے برائیاں اور تکالیف صرف سُستی سے پیدا ہوتی ہیں۔

۷ شرط: بچوں کی طرح چاہے مجھے ڈانٹ لے کوئی لیکن یہ شرط ہے مرے غم بانٹ لے کوئی۔

۸ نخرے: بیٹیوں کے نخرے تو سب ماں باپ اٹھاتے ہیں۔ دنیا والے تو بس انگلیاں ہی اٹھاتے ہیں۔

توکل کا مطلب اور فضیلت

قیصر احمد بی اے (کراچی)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

توکل ایک بڑا مرتبہ ہے دین کے مراتب میں سے اور مقربین کے درجات میں سے ایک اعلیٰ درجہ ہے، اس کا سمجھنا بھی مشکل ہے اور اس پر عمل کرنا بھی بہت دشوار ہے اور اس کے بارے میں آیات و احادیث جو وارد ہیں ان کا احصاء (شمار) بھی مشکل ہے۔ چند پر اکتفاء کرتے ہیں۔

توکل کے بارے میں چند آیات مبارکہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (المائدہ 23)

ترجمہ ''اور اپنا بھروسہ صرف اللہ پر رکھو اگر تم واقعی صاحب ایمان ہو۔''

دوسری جگہ ارشاد ہے: وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (ابراہیم 12)

ترجمہ ''اور جن لوگوں کو بھروسہ رکھنا ہو انہیں اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔''

ایک دوسری جگہ وارد ہے: وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (الطلاق 3)

ترجمہ: ''اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اُس (کا کام بنانے) کیلئے کافی ہے۔''

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ (آل عمران 159)

ترجمہ: ''اللہ یقیناً توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔''

فائدہ: تو اللہ تعالیٰ جس کیلئے حسیب اور کافی ہو اور جس کا محب اور محافظ ہو جائے تو وہ شخص کامیاب ہو گیا، اس لئے کہ محبوب نہ تو عذاب دیتا ہے اور نہ محب کو دور کرتا ہے اور نہ اپنے دیدار سے محب کو محبوب (محروم) کرتا ہے۔

ایک جگہ ارشاد ہے: اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (الزمر 36)

ترجمہ: ''اے پیغمبر! کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے؟''

اور وارد ہے: وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (الانفال 49)

ترجمہ: ''حالانکہ جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔''

اور ارشاد ہے: اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (الاعراف 194)

ترجمہ: ''یقین جانو کہ اللہ کو چھوڑ کر جن جن کو تم پکارتے ہو وہ سب تمہاری طرح (اللہ کے) بندے ہیں۔''

اور وارد ہے: اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ (العنکبوت 17)

''یقین جانو کہ اللہ کو چھوڑ کر جن جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے، اس لئے رزق اللہ کے پاس تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو۔''

اور فرمایا ہے: وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ (المنافقون 7)

ترجمہ: ''حالانکہ آسمانوں اور زمین کے تمام خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔''

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ہے:

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ (یونس 13)

ترجمہ: ''وہ ہر چیز کا انتظام کرتا ہے، کوئی اس کی اجازت کے بغیر (اس کے سامنے) کسی کی سفارش کرنے والا نہیں۔'' (احیاء علوم الدین 35)

توکل کے بارے میں چند احادیث مبارکہ

(۱) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا وتروح بطانا (الحدیث)

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: ''اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ پر ایسا توکل کرو جیسا توکل کرنا چاہیے، تو تم کو ایسی روزی دے جیسے پرندوں کو روزی دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے پیٹ جاتے ہیں اور شام کو بھرے پیٹ واپس ہوتے ہیں۔''

(۲) وعن ابی ذر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: انی لاعلم آیۃ لو اخذ الناس بھا لکفتھم من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب

(الحدیث)

''حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کر لیں تو ان کیلئے کافی ہو جائے اور وہ آیت یہ ہے: ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب۔''

''اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے راستہ پیدا فرما دیتا ہے اور ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے جہاں سے اس کو خیال بھی نہیں ہوتا۔''

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے بعض راہبوں سے سوال کیا کہ کہاں سے کھاتے ہو؟

ایک نے کہا مجھے اس کا پتہ نہیں میرے رب سے پوچھو کہ مجھے کہاں سے کھلاتا ہے۔

توکل کے بارے میں چند واقعات

❶ توکل میں عزت ہے

ایک بزرگ کہتے ہیں میں مکہ مکرمہ میں تھا، ہمارے قریب ایک نوجوان رہا کرتا تھا۔ اس کے پاس پرانی چادریں تھیں، وہ نہ ہمارے پاس آتا جاتا تھا، نہ کبھی ہمارے پاس بیٹھتا تھا۔ میرے دل میں اس کی محبت گھر کر گئی۔ میرے پاس ایک جگہ سے بہت حلال ذریعہ سے دو درہم آئے، میں وہ لے کر اس جوان کے پاس گیا اور میں نے اس کے مصلے پران کو رکھ کر کہا کہ بالکل حلال ذریعہ سے مجھ کو ملے ہیں، ان کو تم اپنی ضروریات میں خرچ کر لینا۔ اس جوان نے مجھے ترچھی اور تیز نگاہ سے دیکھا اور یہ کہا کہ اللہ پاک کے ساتھ یہ ہم نشینی (پاس بیٹھنا) میں نے ستر ہزار اشرفیاں نقد جو میرے پاس تھیں علاوہ جائیداد کے اور کرایہ کے مکانات کے ان سب سے فارغ البال کر کے خریدا ہے۔ تو ان دراہم کے ساتھ مجھے دھوکہ میں ڈالنا چاہتا ہے۔ یہ کہہ کر اپنا مصلیٰ جھاڑ کر کھڑا ہو گیا، جس استغناء کے ساتھ وہ اٹھ کر جا رہا تھا اور میں بیٹھا ان دراہم کو چن رہا تھا۔ اس وقت تک کی اس کی سی عزت اور اپنی سی ذلت میں نے عمر بھر کسی کی نہیں دیکھی یعنی اس وقت اس کی عزت جتنی میری نگاہ میں تھی اتنی عزت کبھی کسی کی میری نگاہ میں نہیں ہوئی اور جتنی اس وقت درہم چنتے ہوئے مجھے اپنی ذلت محسوس ہو رہی تھی۔ اتنی ذلت کبھی اپنی یا کسی اور کی مجھے محسوس نہ ہوئی۔

❷ تم تو مزدور اور دکاندار ہی نکلے

شیخ بنان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

میں مصر سے حج کو جا رہا تھا، میرا توشہ میرے ساتھ تھا، راستہ میں ایک عورت ملی۔ کہنے لگی بنان! تم بھی حمال (یعنی مزدور) ہی نکلے، توشہ لادے لئے جا رہے ہو تمہیں یہ وہم ہے کہ وہ تمہیں روزی نہیں دے گا۔

میں نے اس کی بات سن کر اپنا توشہ پھینک دیا۔

تین دن مجھے کھانے کو کچھ نہ ملا۔ راستہ میں چلتے چلتے مجھے ایک پازیب (پاؤں کا زیور) پڑا ہوا ملا۔ یہ سوچ کر اٹھا لیا کہ اس کا مالک مل جائے گا تو اس کو دوں گا۔ وہ شاید اس پر مجھے کچھ دے دے تو وہ عورت پھر سامنے آئی کہنے لگی کہ تم دوکاندار ہی نکلے کہ وہ پازیب کے بدلہ میں شاید کچھ دے دے۔

اس کے بعد اس عورت نے میری طرف کچھ درہم پھینک دیئے کہ لے کر انہیں خرچ کرتے رہو۔ میں نے ان کو خرچ کرنا شروع کیا اور واپسی میں مصر تک انہوں نے مجھے کام دیا۔

زندگی کے ہر قدم پر کامیابیوں سے ہمکنار ہونے، ناکامیوں اور شرور سے حفاظت اور جملہ مقاصد میں بامراد ہونے کے لیے درج ذیل الواح اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ آج ہی رابطہ فرمائیں اور ان الواح کے حیرت انگیز کرشمات ملاحظہ فرمائیں۔

1 لوح خاص برائے دفع مشکلات

یہ لوح خاص لاکھوں فوائد کی حامل ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہر قسم کی مشکلات کو دنوں میں ختم کرنے والی، مشکلات سے چھٹکارا دلانے والی، مشکلات سے جان چھڑانے والی، مشکلات کو آسانیوں اور سہولتوں میں تبدیل کرنے والی، مشکلات سے نجات دلانے والی، مشکلات سے محفوظ رکھنے والا ایک بے مثال اور لاثانی روحانی تحفہ ہے۔ **ہدیہ: 1300 روپے**

2 لوح خاص برائے نظر بد

نظر بد کے منحوس، جان لیوا، تباہ کن اثرات سے خود بھی بچیے اور اپنے گھر، بیوی، بچوں، دوکان، فیکٹری، کاروبار، روزگار اور گاڑی وغیرہ کو بھی بچائیے!! نوٹ: باقاعدہ ہر ایک شخص کے نام اور ہر قیمتی چیز کیلئے آرڈر پر تیار کروائی جا سکتی ہے!! **ہدیہ: 1300 روپے**

3 لوح شفاء امراض — ہدیہ: 1100 روپے

لوح شفائے امراض مریضوں، بیماروں کے علاوہ صحت مند دوست واحباب بھی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر پہن کر ہر قسم کے جان لیوا امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

4 لوح تسخیر خاص وعام — ہدیہ: 1100 روپے

اگر آپ کا تعلق پبلک ڈیلنگ سے ہے، آپ عوام کی توجہ اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی بیٹھک/ڈیرے پر عوامی رش رہے، اگر خاوند بلاوجہ لڑتا جھگڑتا ہے تو لوح تسخیر بنوائیں۔

5 فتح نامہ — ہدیہ: 2100 روپے

شرف زہرہ کے خاص وقت میں تیار کیا گیا ایک خاص تعویذ جو ہر قسم کی فتح کھیل میں، مقابلے میں، تھانہ کچہری مقدمہ بازی کے لیے خاص ہے۔

6 لوح شرف مشتری — ہدیہ: 1600 روپے

حصول مال و دولت اور اسباب مال کیلئے ...... خواتین و حضرات کے لیے یکساں مفید انتہائی سعد اور پر تاثیر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے۔

7 لوح ترقی دولت — ہدیہ: 1600 روپے

ہر انسان چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خوب مال و دولت نصیب فرمائیں اور آپ کی اس ضرورت کو لوح ترقی دولت پورا کر کے دکھائے گی۔

8 لوح تسخیر مستورات (اہل خانہ) — ہدیہ: 1100 روپے

گھریلو اختلافات اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کرنے والا روحانی تحفہ۔ فتنہ و فساد کو ختم کرنے کیلئے اس لوح کا آپ کے پاس ہونا انتہائی ضروری ہے۔

9 لوح ترقی رزق — ہدیہ: 1600 روپے

ایسے پریشان حال والدین اور تمام ایسے احباب جو رزق کی کمی کی وجہ سے پریشان ہیں، لوح ترقی رزق پورے اعتقاد سے منگوائیں۔

10 لوح حصول ملازمت — ہدیہ: 1250 روپے

ان شاء اللہ اس لوح کی برکت سے آپ کی ساری رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور آپ کی ملازمت کا حصول نہایت ہی آسان اور ممکن ہو جائے گا۔

روحانی دکان دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان

darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

0334-4312272 | ruhani.shop | ruhani-shop

سات سلام اور چہل کاف کے عمل کی بڑی بیاض (ماہر کاپی)

ہدیہ: 1500 روپے

سات سلام اور چہل کاف کے عمل کی اجازت کے ساتھ ایک بڑی بیاض دی جاتی ہے تاکہ عاملین بآسانی سات سلام اور چہل کاف کے اعمال کرسکیں۔ اس بیاض میں ضرورت کے چند اعمال دیے گئے ہیں۔ عرصہ سے طالبین کی خواہش تھی کہ سات سلام اور چہل کاف کی نئی کاپی مرتب کی جائے جس میں بنیادی کاپی کی بنسبت کافی اضافہ ہو اور جو کمی ہے، وہ دور ہوجائے۔ نئی کاپی جس کو ماہر کاپی کا نام دیا گیا ہے، اس میں بہت سا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ سات سلام اور چہل کاف کے اجازت یافتہ ماہر طریقے پر اس عمل کو استعمال کرسکیں۔

مختصر تفصیلات درج ذیل ہیں

** مریض او جگہ کی روحانی تشخیص کے طریقے	** مریض پر مسلط آسیب و جن کو حاضر کرنا	** حصار کے اعمال
** جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج	** سحر و جادو سے نجات کے اعمال	** مختلف قسم کی بندشوں سے نجات کے طریقے
** نظر بد، حسد اور لاعلاج بیماریوں کا خاص علاج	** مکان یا کسی جگہ کو مضبوط روحانی قلعہ بنانا	** واپسی سحر
** آسیب، جنات، شیاطین اور جادو کو جلانا	** جسمانی بیماریوں کا روحانی حل	** حب (محبت) کے اعمال
** دشمن کے لئے اعمال	** معاش سے متعلق اعمال	** چونتیس (۳۴) کے خاص نقش کے عملیات
** روحانی تیل برائے دفع جادو و جنات	** چہل کاف کے عمل سے جن کو قابو کرنا	** چہل کاف کے ذریعے حاضرات کرنا
** چہل کاف کے جنات سے سامنے بات کرنا	** تسخیر خاص و عام	** امتحان میں کامیابی
** شادی کے لئے راضی کرنا	** قیدی کی رہائی	** حصول رشتہ
** جائز جدائی	** برائے دزد (چور)	** ہر مقصد کے لئے
** دفع وسوسہ شیطانی	** مکھن کھولنا و ہر بند چیز کھولنا	** برائے زن و مرد بدکار

کاپی لینے کے لیے چار شرائط ہیں

١..... دارالعمل چشتیہ کے شعبے روحانی درسگاہ سے سات سلام اور چہل کاف کا اجازت یافتہ ہو اور ادارے سے تاحال منسلک ہو۔ جن افراد نے کہیں اور سے سات سلام اور چہل کاف کی اجازت لی ہے، وہ افراد ادارے سے رابطہ نہ کریں۔

٢..... سات سلام اور چہل کاف کے پہلے دو درجوں کی چلہ کشی مکمل کرلی ہو۔

٣..... پندرہ سو (۱۵۰۰) سو روپے ادا کرنا ضروری ہوں گے۔ ڈاک / کوریئر خرچ الگ ہوگا۔

٤..... اجازت یافتہ ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا ممبر ہو۔ اگر ممبر شپ ختم ہوگئی ہو تو وہ افراد بھی رابطہ نہ فرمائیں۔

چہل کاف کے تیسرے درجے کی اجازت ساتھ دی جائے گی۔

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان
ناظم: 0304-7772772 (صبح 11 بجے تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
0333-7772775, 042-35410586

خواتین کیلئے بغیر فیس اعمال کی تفصیل goo.gl/esllKa

عمل شفائے امراض کے عامل بنیں اور بنائیں

آج کے دور میں جو امراض دیکھنے میں آ رہے ہیں، وہ پہلے نہیں تھے۔ اور یہ امراض تیزی سے پھیلتے جا رہے ہیں۔ لوگ جسمانی علاج معالجہ پر لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں۔ جب کہ روحانی علاج میں خرچ بہت معمولی ہوتا ہے۔ آج کوئی بھی گھر ایسا نہیں جس میں بیمار افراد نہ ہوں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسا عمل سیکھا جائے، جس کی مدد سے ہر طرح کے امراض کا علاج کیا جا سکے۔ اللہ ﷻ ہی بہتر جانتا ہے کہ جسم کے اندر کون کون سی بیماریاں ہیں۔ ابھی تو میڈیکل سائنس اتنی ترقی کے باوجود، ہر بیماری کی تشخیص کرنے میں ناکام ہے۔ اور نہ ہی کوئی ایسا علاج کسی بھی جسمانی علاج کرنے والوں کے پاس ہے، جس کو استعمال کریں تو ہر بیماری کا علاج شروع ہو جائے۔ یہ اعزاز صرف روحانی علاج کو ہی حاصل ہے۔ روحانی علاج کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں۔ اور جو علاج دیا جاتا ہے، وہ ایک ہی وقت میں کئی افراد بھی کر سکتے ہیں۔ یعنی جو روحانی دوا دی جائے گی، وہ گھر کے تمام افراد استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح جو مریض ہوں گے۔ ان کا علاج شروع ہو جائے گا، جو نہیں ہوں گے، ان کی قوتِ مدافعت مضبوط ہوگی۔ نیز جو جسمانی علاج کروا رہے ہوں گے، وہ علاج بھی جلد کام کرے گا اور اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

اسی ضرورت کے پیشِ نظر دار العمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ، عوام کے لئے ایک نورانی عمل "**عمل شفائے امراض**" پیش کر رہی ہے، جس کو سیکھ کر عام فرد بھی اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ ہر طرح کے مہلک، خطرناک اور جان لیوا امراض سے لے کر معمولی سے معمولی امراض کا علاج کر سکے۔ اس عمل سے مکمل استفادہ کرنا ہو تو اس کا عامل بننا ضروری ہے۔ عامل بننے کے بعد اس کا مسلسل ورد میں رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ عمل کی تاثیر جاری رہے۔

بذریعہ دم کر سکتا ہے۔ یہ دم وہ فون پر بھی کر سکتا ہے اور تصور میں بھی دور کے مریضوں کو دم کر سکتا ہے۔

عمل شفائے امراض کے فائدے اس عمل کا عامل بننے کے بعد عامل اس قابل ہو جاتا ہے کہ چھوٹی بیماری سے لے کر مہلک اور جان لیوا امراض جیسے کینسر، ٹی بی، دل کے امراض، ہیپاٹائٹس اور دماغی امراض وغیرہ کا روحانی علاج کر سکتا ہے۔ اس عمل کے تعویذات دے سکتا ہے، فون اور تصور میں بھی دم کر سکتا ہے، مریض چاہے جتنا مرضی دور ہو۔ یقین سے خود بھی علاج کریں اور مریض کو بھی یقین دلائیں۔ ان شاء اللہ، حیرت انگیز طور پر شفا حاصل ہوگی۔

اجازت کے لیے اہلیت ہر کوئی اس عمل کی اجازت لے سکتا ہے۔ اس عمل میں کسی بھی قسم کی کوئی رجعت نہیں ہوتی۔

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت کے لیے نقد فیس ادا کرنا ضروری ہے۔ علمائے کرام کے لئے فیس **1600** روپے ہے اور غیر عالم کے لئے **2100** روپے ہے۔ فیس ادا کرنے کے بعد چالیس یوم کا چلہ کرنا بھی ضروری ہے تاکہ عمل کی تاثیر جاری ہو جائے۔ جو لوگ پہلے سے عملیات سے وابستہ ہیں، وہ اجازت کے بعد اس عمل کو استعمال کریں۔ اگر کمی محسوس ہو تو پھر چلہ کرنا ہوگا۔

خاص اجازت لینے کا طریقہ وقت کی کمی کی وجہ سے جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، وہ بغیر چلہ کشی کے، خاص اجازت لے سکتے ہیں۔ خاص اجازت سے قبل استخارہ ضرور کریں کیونکہ فیس ناقابلِ واپسی ہے۔ عام اجازت سے خاص اجازت کا صدقہ دگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت جو عاملین یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور، پاکستان ناظم: 0304-7772772 (صبح 11 بجے تا 5 بجے، علاوہ جمعہ)
0333-7772775, 042-35410586 darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

لوحِ شرفِ قمر

حسن (کراچی)

کُلُ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا کو مدنظر رکھتے ہوئے علمائے جفر و نجوم نے اپنے مشاہدات و تجربات سے ایسے اوقات کی جستجو کی جن میں کسی سیارہ کے سعد و نحس اثرات درجہ کمال کو پہنچتے ہوں۔ تاکہ ان اوقات میں خیر و شر کے عملیات بجالانے سے صدفی صد تاثیر ظاہر ہو۔

کمال سعادت کو شرف کہا گیا جبکہ کمال نحوست کو ہبوط کا نام دیا گیا۔ اس بار ہم سیارہ قمر کے شرف کی افادیت پر ایک مختصر مگر زود اثر جفری عمل بیان کر رہے ہیں۔

آپ کسی بھی شرف قمر کے اوقات میں اپنی حاجت کے مطابق اس عمل سے استفادہ کرتے ہوئے فیض حاصل کر سکتے ہیں۔

سیارہ قمر جو کہ دائرۃ البروج میں برج سرطان کا حاکم سیارہ ہے۔ یہ سیارہ جب دائرۃ البروج کا دورہ کرتے ہوئے برج ثور کے ۳ درجہ پر پہنچتا ہے تو انتہائی سعد شعاعیں زمین پر ڈالتا ہے۔ یہ وقت اس کے شرف کا ہے، یہ وقت اندازاً دو گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اس سعد وقت میں حصول علم، حصول اولاد، سحر جادو سے نجات، ترقی کاروبار، فتح و عظمت کے لئے عمل کیا جاتا ہے۔ ہم مفصل طریق بیان کر رہے ہیں ضرورت مند بصد شوق ضرور تجربہ کریں۔

جو حضرات و خواتین گردش ایام، بے روزگاری یا سحر و جادو کی بندش کے ہاتھوں پریشان ہیں انہیں دعوت عمل ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معہ نام والدہ لکھیں۔

اپنا مقصد لکھیں۔

آیت مجیدہ نصر من اللہ و فتح قریب لکھ کر، تینوں کے اعداد بذریعہ ابجد قمری استخراج کریں۔

حاصل مجموعہ کو مثلث میں چال کے مطابق پُر کریں۔

مثلث پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۱۲ عدد قانون کے نفی کر دیں۔ پھر ۳ پر تقسیم کر دیں۔ حاصل تقسیم کو مثلث کے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پُر کر لیں۔

اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۷ اور دو باقی بچے رہنے کی صورت میں خانہ نمبر ۴ میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقش کے چاروں طرف آیت مجید لکھی جائے۔

یہ عمل وقت سے پہلے رف اپنے پاس تیار کر لیں۔

اب ۱۱ فروری ۲۰۱۹ کو صبح ۱۰ بج کر ۱۹ منٹ تا ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ کے دوران اس نقش کو چاندی کی تختی پر کسی نوکدار چیز سے کندہ کر لیں۔ کمرہ علیحدہ ہو۔ بخور لوبان، کافور، صندلین اور عود کا روشن کریں۔ خود کو کیوڑہ اور گلاب کی خوشبو سے معطر کریں۔

جب نقش تیار ہو جائے تو بخورات کی دھونی دے کر معطر کر کے سفید کپڑے میں سی لیں اور پاس رکھیں۔ حسب توفیق سفید رنگ کی مٹھائی بچوں میں ضرور بانٹ دیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی غیب سے اسباب پیدا ہوں گے۔

ماہِ فروری کے اوقات تو یہاں درج کر دیئے گئے ہیں، دیگر مہینوں کے اوقات جاننے کے لئے کسی معتبر تقویم سے مدد لے سکتے ہیں یا اگر نجوم میں فہم رکھتے ہیں تو مختلف سوفٹ ویئرز اس وقت مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

اب یہاں نقش کی چال بمعہ ایک عدد مثال پیش کی جارہی ہے۔

نام طالب معہ والدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔	اعداد	۴۶۱
مقصد۔۔۔۔۔۔۔۔۔ترقی کاروبار۔۔	اعداد	۱۱۴۰
آیت۔۔۔نصر من اللہ و فتح قریب۔۔۔	اعداد	۱۳۰۲
ہر سہ امورات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	مجموعہ	۲۹۰۳

نقش مثلث میں پُر کرنے کے لئے ۲۹۰۳ سے قانون کے ۱۲ عدد نفی کئے، حاصل رقم ۲۸۹۱۔ اب اس مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کیا۔ حاصل تقسیم ۹۶۳ اور تقسیم سے ۲ عدد باقی رہے۔ لہٰذا خانہ نمبر ۴ میں ایک عدد کا مزید اضافہ بوجہ کسر کیا جائے گا۔

(بقیہ ص 18)

شرفِ قمر کے اعمال

ادارہ

ابتداء	خاتمہ
11-2-2019 10:19	11-2-2019 12:13

ملازمت یا کاروبار کا حصول

حضرت خواجہ شمس الدّین عظیمی مدظلہٗ تحریر فرماتے ہیں کہ ایسی حالت میں، جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے، امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں، ہفتوں مہینوں اور بعض اوقات سالوں دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کا ورد کریں۔

نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

اضافہ: اس وقت میں جتنے تعویذ تیار ہو سکیں، زعفرانی سیاہی سے تعویذ تیار کر لیں۔ جب سائل کو دینا ہو تو اس کا نام معہ والدہ تعویذ کے پیچھے لکھ کر دے دیں اور آیت اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ (شوریٰ:۱۹) کو دن میں کسی بھی وقت ایک سو تینتیس (۱۳۳) بار بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کا کہیں۔ اول و آخر پانچ بار کوئی بھی درود شریف پڑھ لیں۔

روحانی درس گاہ کے اعمال کی فیس میں رعایت

ایسے تمام اعمال، جن میں خزینۂ روحانیات کے ممبران کو رعایت دی جاتی ہے، اس کا اصول یہ ہے کہ اشتہار چھپنے سے قبل ممبر ہونا ضروری ہے۔ جس ماہ اشتہار چھپ گیا، اس ماہ رعایت نہیں دی جائے گی۔

نیز یہ رعایت ان ممبران کے لیے بھی نہیں جو سال سے کم کی ممبر شپ لیتے ہیں۔ (ادارہ)

قمر در عقرب کے اعمال

ادارہ

ابتداء	خاتمہ
24-2-2019 00:22	24-2-2019 02:05

نقش بربادی دشمن

اس نقش کو نیل سے لکھ کر آگ میں جلا دیں اور راکھ پر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف اڑا دیں، وہ عنقریب تباہ ہو جائے گا۔

وفق ۱۰۵۹۔ کسر نہیں

۳۵۶	۳۴۹	۳۵۴
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۵
۳۵۲	۳۵۷	۳۵۰

زبان بندی

درج ذیل کلمات کو کالی سیاہی سے لکھ کر زیادہ تعویذ بنا لیں۔ کچھ تعویذ روغنی کاغذ پر تیار کریں اور کچھ سفید کاغذ پر۔ سائل کو تعویذ دیتے وقت تعویذ کے پیچھے جس کی زبان بند کرنی ہو اور جس کے حق میں بند کرنی ہو، ان کے نام معہ والدہ لکھیں۔ مثلاً بستم زبان فلاں بن فلاں فی حق فلاں بن فلاں۔

اگر مطلوب کو پانی پلانا ممکن ہو تو سائل کو روغنی کاغذ والا تعویذ دیں کہ وہ گھول کر زیادہ سے زیادہ پلائے۔ اکیس یوم کے لیے ایک تعویذ کافی ہے۔

اگر مطلوب دور ہو تو سفید کاغذ والا تعویذ دیں کہ کسی ایسی جگہ وزن کے نیچے رکھے کہ بے ادبی نہ ہو۔ کلمات یہ ہیں:

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ. صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ. صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ. صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ. بِحَقِّ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

نظرات سیارگان کے مختصر اعمال

ادارہ

کاروبار میں کامیابی کا خاص نورانی تعویذ

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد مشتری تسدیس	03-02-19 11:53	04-02-19 02:55	04-02-19 17:53

کاروبار میں ترقی کے اعمال وتعویذات تیار کرنے کا یہ خاص وقت ہے۔ عاملین اس خاص نورانی تعویذ کوزیادہ تعداد میں تیار کریں۔ ہر سائل کو دوتعویذ دیں۔ ایک کاروبار کی جگہ پر فریم کراکر لگانے کو کہیں۔ قبلہ رخ لگائیں یا پھر قبلہ کے بالکل سامنے یعنی اول صورت میں تعویذ کی پیٹھ قبلہ کی طرف ہوگی اور دوسری صورت میں قبلہ کی طرف منہ ہوگا۔ دوسرا تعویذ سائل بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے۔

تعویذ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورۂ مزمل کو علیحدہ علیحدہ حروف کی شکل میں لکھا جائے۔ جیسے ''ب س م ال ل ہ ال رح م ان ا ل رح ی م۔ ی ا ی ھ اال م زم ل ق م ال ی ل۔۔۔۔۔ الخ۔'' قرآن مجید میں جس طرح سورۂ مزمل لکھی ہے، اس طرح حروف میں لکھیں۔ تعویذ مشک، عنبر و زعفرانی سیاہی سے لکھیں تو سب سے بہتر ہے۔ ورنہ مشک و زعفرانی سیاہی اور اگر یہ بھی نہ ہوتو صرف زعفرانی سیاہی سے لکھیں۔

تعویذ تیار کر کے مشتری کے بخورات کی دھونی دیں۔ سائل کو دیں تو اس کو بھی ہفتہ میں ایک بار تعویذ کو مشتری کے بخورات کی دھونی دیتے رہنے کا کہیں اور ساتھ ہی ہر روز گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھنے کا بھی کہیں۔ ہر نماز کے بعد دو بار اور عشاء کے بعد تین بار یا پھر کوئی ایک وقت مقرر کر کے گیارہ بار سورۂ مزمل۔ اول وآخر گیارہ بار درود شریف۔

نوٹ: جو احباب خود سے تیار نہ کر سکتے ہوں، وہ ادارے سے رابطہ کر کے تیار کرواسکتے ہیں۔ عاملین اگر چاہیں کہ زیادہ تعداد میں تیار کروائیں تو وہ بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ تعویذ ھدیۃً دستیاب ہوگا۔

..........................*.............*.............*

بستر پر پیشاب کا روحانی علاج

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد مریخ تسدیس	07-02-19 09:02	08-02-19 06:25	09-02-19 03:42

یہ مرض زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے مگر بڑے بھی اس میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ بستر پر پیشاب کی عادت ہوجائے یا پھر بستر پر پیشاب نکل جاتا ہو تو مریض کے لیے دو طلسم تیار کریں۔ ایک سرہانے دائیں طرف رکھیں اور دوسرا مریض کے بازو پر باندھ دیں۔ اگر بازو پر باندھنا ممکن نہ ہو تو مریض جیب میں رکھ سکتا ہے۔ طلسم یہ ہے:

ھحھوام ۸ اھی لا لا ہ ہ لا لا لا

ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او او

نوٹ: جو یہ تعویذ لینا چاہیں، ڈاک خرچ بھیج کر مفت منگوا سکتے ہیں۔

..........................*.............*.............*

بچوں کا رونا اور دودھ نہ پینا

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد مریخ تسدیس	07-02-19 09:02	08-02-19 06:25	09-02-19 03:42

یہ ایک عام شکایت ہے اور ہر ماں کو اس کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عاملین حضرات اور عوام الناس، دونوں اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور درج ذیل آیات کو باوضو، بغیر اعراب کے صاف سفید کاغذ پر لکھ کر زیادہ تعویذ تیار کرلیں۔ ضرورت پڑنے پر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بہتر ہے کہ بچہ کا نام اور والدہ کا نام تعویذ کے پیچھے لکھ دیا جائے۔ تعویذ دیتے وقت تین بار

آیات تعویذ پر پڑھ کر بھی دم کریں۔ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

(الاحقاف: ۱۲-۱۴)

نوٹ: جو یہ تعویذ لینا چاہیں، ڈاک خرچ بھیج کر مفت منگوا سکتے ہیں۔

........................*............*............*

تسخیر حکام وافسران

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
شمس مریخ تسدیس	25-02-19 07:23	28-02-19 07:33	03-03-19 07:50

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ دیکھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جا و بے جا پریشان کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحتوں کو خلاف دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی جھلی، ہُد ہُد کے پر یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مور وغیرہ کے پر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں۔

اللّٰھم سخر فلاں بن فلاں (نام حاکم) فی حق فلاں بن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ه ح + ی - ص + ر - ل

۱ه - ن + و - ق + ه - ح

فلاں (اپنا نام معہ والدہ)

نوٹ: اگر حاکم یا افسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اُس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

........................*............*............*

ہبوطِ عطارد

ظالم دشمن کا کاروبار وڈیرہ بند کرنا

ابتداء	خاتمہ
18-2-2019 13:03	19-2-2019 03:22

''ہبوطِ عطارد'' ایک منفی وقت ہے اور اس وقت کے دوران زحل یا مریخ کی ساعت میں اس عمل کو تیار کیا جائے۔ اگر کسی کا کوئی ایسا دشمن ہے جو بہت ظلم کرتا ہے اور بہت لوگ اس کی وجہ سے پریشان ہیں۔ وہ کافی امیر ہے اور اس کا ڈیرہ بھی ہے۔ ایسے شخص کو سبق سکھانے کے لیے پہلے کسی مفتی سے اس عمل کی شرعی اجازت لے لی جائے۔ پھر اس عمل کو کیا جائے۔

سات پرانی و بوسیدہ قبروں کی مٹی حاصل کریں۔ پھر مخصوص ساعت میں اس آیت کو بارہ سو پچھتر (۱۲۷۵) مرتبہ پڑھ کر اس مٹی پر دم کریں اور وہ مٹی ظالم کے کاروبار مقام اور ڈیرے پر گرا دیں۔ مٹی زیادہ لیں تاکہ زیادہ بار پھینک سکیں۔ ایسی جگہ پھینکیں جہاں سے اس مٹی کو جھاڑو دی جائے اور مٹی اُڑے اور ایسی جگہ بھی پھینکیں جہاں سے وہ ظالم اس مٹی کے اوپر سے گزر جائے۔

اگر عمل کو بہت طاقتور کرنا ہو تو ''ہبوطِ قمر'' کے اوقات میں جتنی بھی زحل اور مریخ کی ساعتیں آئیں، ان سب میں اس عمل کو کر کے مٹی پر دم کیا جائے۔ آیت یہ ہے: تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ (اللھب:۱)

نوٹ: اس عمل کے شروع میں بسم اللہ اور درود شریف نہیں پڑھنا۔ عمل پڑھ کر پھونک مارنے کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھ کر عمل کی کامیابی کی دعا مانگ لی جائے۔

دارالعمل چشتیہ کے مختلف شعبوں کے رابطہ نمبرز کی تفصیل

ذیل میں دارالعمل چشتیہ کے مرکزی رابطہ نمبر اور مختلف شعبوں کے رابطہ نمبر دیے جارہے ہیں۔ سب کے اوقات صبح 11 بجے تا شام 5 بجے ہیں۔ بروز جمعۃ المبارک ادارے کے سب شعبوں کا ناغہ ہوتا ہے۔

ادارہ دارالعمل چشتیہ

ٹیلی نار: 0343-7772772

وارد/جاز: 0322-7772772

زونگ: 0312-7772772

یوفون: 0306-7772772

پی ٹی سی ایل: 042-35410586

شعبہ نشرواشاعت

دفتر: 0343-5410586

ماھنامہ خزینۂ روحانیات

مدیر: 0305-77727772

معاون مدیر: 0304-7772772

دفتر: 0322-4773786

روحانی درسگاہ

ناظم: 0304-7772772

نائب ناظم: 0305-7772772

دفتر 1: 0333-7772775

دفتر 2: 0320-7772775

روحانی علاج گاہ

ناظم: 0305-7772772

نائب ناظم: 0304-7772772

دفتر 1: 0324-7772772

دفتر 2: 0342-7772772

مطب العارف

دفتر: 0320-7772772

مکتبۃ العارف

دفتر 1: 0332-4487877

روحانی دکان

دفتر 1: 0334-4312272

دفتر 2: 0346-4312272

دفتر 3: 0320-4312272

دارالعمل چشتیہ ٹرسٹ

دفتر: 0341-5410586

شعبہ شادی

دفتر: 0320-5410586

نوٹ

1. براہِ مہربانی دارالعمل چشتیہ کے جس شعبہ میں رابطہ کرنا ہو، صرف اس شعبے کے متعلقہ نمبرز پر ہی رابطہ فرمائیں۔ شکریہ
2. سرپرست دارالعمل چشتیہ جناب خالد مقبول حفظہ اللہ سے رابطہ کرنے کے لیے پہلے متعلقہ شعبے پر رابطہ کریں۔ درسگاہ اور علاج گاہ والے ناظم صاحب یا نائب ناظم صاحب سے رابطہ کریں۔ تسلی نہ ہونے پر دفتر رابطہ کرکے اپنے مسئلے کے بارے میں بات کریں۔ ان کو خالد صاحب حفظہ اللہ سے جواب لے کر دے دیا جائے گا۔ اگر کوئی خود بات کرنا چاہے تو وہ صرف Whatspp پر Audio Message کر دیا کرے۔

مصروفیت کے پیشِ نظر فی الحال فون پر بات کرنے سے معذرت ہے۔ (ادارہ)

جادوگری کے وہ چشم کشا حقائق جو متعدد لوگ نہیں جانتے

تحریر: یونس مسعود

جادوٹونے کی ساری قوتوں کا منبع ابلیس اور اس کی خبیث اولاد ہوتی ہے۔ ابلیس نے کیونکہ اولادِ آدم کو گمراہ کرنے اور اسے نقصان پہنچانے کا عزم کیا ہوا ہے اس لئے جو انسان جادوگری کی دلدل میں گھستا ہے وہ گویا اپنے پیروں پر خود ہی کلہاڑی مارتا ہے۔ صاف ظاہر ہے اپنے دشمن کو اپنا دوست سمجھ کر اس سے اپنی ہی نسل کے لوگوں کے خلاف مدد مانگنا بے وقوفی نہیں تو اور کیا ہے؟ ہر ذی شعور کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اس میں اپنا فائدہ ضرور دیکھتا ہے، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ انسان کا ازلی دشمن ابلیس کسی جادوگر کو اپنی کچھ طاقتیں دے اور بدلے میں اس سے کچھ نہ لے؟ چنانچہ شیطان جتنا کچھ کسی جادوگر کو دیتا ہے اس سے کئی گنا زیادہ فائدہ وہ خود حاصل کرتا ہے اور یہ بات ایک جادوگر کو اس لئے سمجھ نہیں آتی کیونکہ اس کا دماغ شیطان کے مکمل کنٹرول میں ہوتا ہے، اگرچہ وہ اس خوش فہمی میں ہوتا ہے کہ میں نے شیطانی طاقتوں کو قابو کر لیا ہے۔ پہلا نقصان جادوگر کو یہ ہوتا ہے کہ اس کا ایمان ختم ہو جاتا ہے، یعنی وہ مسلمان سے کافر ہو جاتا ہے۔ دوسرا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس کی ذات میں انسانی اوصاف اور جذبات ختم ہو کر شیطانی خصائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ انسانی وجود کی ساخت ہی ایسی بنائی گئی ہے کہ جب تک اس میں تمام جذبات اعتدال پر رہتے ہیں تب تک اسے سکون نصیب ہوتا رہتا ہے۔ جادوگری میں ملوث ہونے سے بہت سے جذبات اعتدال کی حد کو عبور کر لیتے ہیں جس کے نتیجے میں زندگی سے سکون ختم ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جادوگر کی طبیعت میں غصہ، حسد، تکبر اور نفرت کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ کامن سینس کی بات ہے کہ جو انسان ہر کسی سے حسد، نفرت اور غصہ کرنے لگے اور اپنے ہی گھمنڈ میں رہے تو اسے اطمینان اور سکون کیسے نصیب ہوگا؟ اس دنیا میں بہت بڑی نعمت اور سکون کا باعث انسان کی اولاد ہوتی ہے۔ اسی لئے شیطان جادوگروں کی اس نعمت کو ضرور نقصان پہنچاتا ہے۔ جادوگر کی یا تو اولاد ہی نہیں ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو اولادِ نرینہ نہیں ہوتی۔ ایسا نہیں ہے کہ اولادِ نرینہ پیدا ہی نہیں ہوتی بلکہ پیدا ہو کر زندہ نہیں رہتی۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے کیونکہ جادوگر کی تابع ابلیسی بلائیں اسے مار دیتی ہیں۔ بعض اوقات اس متاثرہ بچے پر گہرے نیلے رنگ جیسی مخصوص علامت بھی دکھائی دیتی ہے۔ کچھ جادوگروں کے عجیب الخلقت بچے پیدا ہوتے ہیں جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ شیطانی جنات جادوگروں کی عدم موجودگی میں ان کی بیویوں کے ساتھ رات گزارتے ہیں۔ معاملہ یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ جادوگروں کی جو اولاد (لڑکی یا لڑکیاں) زندہ رہتی ہے اس کی نشوونما میں کوئی نہ کوئی کمی رہ جاتی ہے، یعنی یا تو اس کی دماغی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں یا جسمانی صحت کمزور ہوتی ہے یا پھر قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ بڑی عمر تک بھی شیاطین ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے اور ان کے رشتوں اور شادیوں میں نہ ختم ہونے والی رکاوٹیں ڈال دیتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ کچھ جادوگر دوسروں کی اولادِ نرینہ کو نقصان پہنچا کر اور ستا کر گویا انتقام لیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جادوٹونے سے کوئی کام نہیں ہوتا بلکہ صرف نظر آتا ہے کہ سارے کام ہو رہے ہیں۔ اس کی پہلی دلیل موسیٰ علیہ السلام کے دور میں لکڑیوں اور رسیوں کا سانپ جیسا دکھائی دینا ہے۔ دوسری دلیل نمرود کی بادشاہت کی ہے، جب اسے اس کی رعایا نے کہا کہ تو خدائی کا دعویٰ کرتا ہے تو بارش برسا۔ نمرود کے دربار میں ابلیس نے انسانی صورت میں آ کر کہا کہ فکر نہ کریں صبح تک ہم بارش برسا دیں گے۔ رات ہوئی تو ابلیس نے تمام شیطانوں کو حکم دیا کہ اس علاقے میں پیشاب کر دو۔ لوگ بیدار ہوئے تو سارا علاقہ گیلا تھا اور شدید بدبو بھی۔ انہوں نے نمرود سے شکایت کی تو اس نے ابلیس سے پوچھا، اس نے کہا جہاں تم جیسا رب ہو وہاں ایسی ہی بارش برسے گی۔ سو جادوٹونے سے کام اس طریقے سے ہوتے ہیں۔ جب جادوٹونے سے کسی کو نقصان پہنچتا ہے تو لوحِ محفوظ میں اس شخص کو نقصان پہنچنا پہلے سے لکھا ہوتا ہے، جو کوئی جادو سے مر

جاتا ہے اس کی تقدیر میں پہلے سے لکھا ہوتا ہے کہ اس کی موت جادو سے ہوگی۔ جس کی تقدیر میں زندگی لکھی ہوتی ہے جادوگر ہزار بار کوشش کر کے بھی اسے نہیں مار سکتا۔ جادوگر صرف تکلیف، نقصان اور قتل کا ذریعہ بن کر مفت میں گناہ کماتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی دلیل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا واقعہ ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے مسجد میں نماز ادا کرنی تھی۔ انہوں نے مسجد کے پاس موجود ایک شخص کو گھوڑے کی لگام تھمائی اور مسجد میں داخل ہوئے۔ ان کے جاتے ہی اس شخص نے لگام اتار کر بازار میں دو درہم کی فروخت کر دی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نماز سے فارغ ہوئے تو جیب میں ہاتھ ڈال کر دو درہم نکالے تا کہ اس شخص کو لگام پکڑے رہنے کی مزدوری دیں، مگر انہوں نے دیکھا کہ نہ تو لگام ہے اور نہ وہ شخص۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بازار جا کر اپنی ہی لگام دو درہم میں خرید لی اور فرمایا کہ اللہ پاک اسے حلال کا رزق دینا چاہ رہا تھا مگر اس نے اپنی جلد بازی اور مکر و فریب سے وہی رزق حرام بنا کر حاصل کیا۔ یہی کچھ جادو ٹونے میں ہوتا ہے۔ ہر جادوگر کا سامنا ایسے لوگوں سے ضرور ہوتا ہے جن پر وہ باوجود کوشش کے بھی قابو نہیں پا سکتا۔ اللہ کے ایسے نیک بندے اس طرح کے نورانی وظائف پڑھتے ہیں جن کی برکت سے جادوگروں کا جادو خود انہی پر پلٹ جاتا ہے اور وہ بے وقوف سمجھتے ہیں کہ یہ لوگ بھی مجھ پر جادو کر رہے ہیں حالانکہ جادوگروں کا اپنا ہی جادو ان پر پلٹ رہا ہوتا ہے۔ شیطانی خصائل کے حامل لوگ ایک شیطان کی طرح کسی انسان کی خوشی برداشت نہیں کر پاتے۔ یہی وجہ ہے کہ یا تو وہ شادی بیاہ میں کم شرکت کرتے ہیں اور اگر کرتے ہیں تو منہ لٹکا کر اور وہاں جانے کا مقصد لوگوں کی خوشیوں میں شریک ہونا نہیں ہوتا بلکہ ایسی تقریبات میں جانے کا مقصد لوگوں کے حالات سے آگاہی حاصل کرنا ہوتا ہے تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون کون ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن ہے پھر ان پر اسی حساب سے بندشیں لگا سکیں۔ ایسے لوگ کسی انسان کے مرنے پر بے حد خوش ہوتے ہیں اور بھاگ کر نماز جنازے میں شرکت کرتے ہیں۔ یہاں بھی ان کا مقصد اظہارِ افسوس، تعزیت یا دعائے مغفرت کرنا نہیں ہوتا بلکہ وہ مردے کے قریب جا کر اپنے کفریہ منتر پڑھتے ہیں تا کہ اس مردے کا ہمزاد تسخیر کر کے متعدد لوگوں کو اس کی مدد سے پریشان کر سکیں۔ جادوگروں کو کیونکہ معاشرے میں اچھا نہیں سمجھا جاتا اس لئے یہ بالعموم پرہیزگاری اور بزرگی کا لبادہ اوڑھ کر رہتے ہیں۔ بعض نورانی عامل بن جاتے ہیں تو کچھ داڑھی، ٹوپی وغیرہ پہن کر متقی نظر آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ان کا سارا زور اسلام کے ان امور کی طرف رہتا ہے جو لوگوں کو واضح نظر آئیں، مثال کے طور پر نماز، مسجد، خیرات اور قربانی وغیرہ کا زیادہ ذکر کرنا ان لوگوں کا خاصہ ہوتا ہے۔ جو جادوگر توبہ نہیں کرتے ان کی زندگی کے آخری ایام انتہائی دردناک ہوتے ہیں۔ ان کی جان آسانی سے نہیں نکل پاتی۔ حالتِ سکرات میں وہ کئی کئی دن بستر پر پڑے رہتے ہیں۔ وہ کتے کی طرح خوفناک آواز نکالتے ہیں، سانڈ کی مانند ڈکراتے ہیں اور سانپ کی طرح پھنکارتے ہیں۔ اللہ پاک ان کو ان کے بھیانک کرتوتوں کی سزا اسی دنیا میں دے کر انہیں عبرت ناک موت سے دوچار کرتا ہے۔

حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم (دیوبند)

علم الاعداد سے سوال کا جواب

فلاں شخص کس طرح پیش آئے گا

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں شخص کس طرح پیش آئے گا تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سوال کرنے والے کے نام، اس کی والدہ کے نام اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے اس میں اس شخص کے اعداد بھی جمع کر دیں، جس کے بارے میں معلومات کرنی ہیں۔ مجموعی اعداد کو ۴ سے تقسیم کر دیں۔ اگر ایک بچے تو دشمنی کا اندیشہ ہے۔ اگر ۲ بچے تو دوستی کی امید ہے۔ اگر ۳ بچیں تو بظاہر دوستی کرے گا، باطن دشمنی رکھے گا۔ اگر کچھ نہ بچے تو شروع میں دوستی کا اظہار کرے گا بعد میں دشمنی کرے گا۔

مثلاً سلیم ابن خالدہ سائل ہے۔ جمعہ کے دن یہ معلوم کر رہا ہے کہ زاہد اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کرے گا تو اس طرح حل نکالیں گے۔

اعداد سلیم	۱۴۰
اعداد خالدہ	۶۴۰
اعداد جمعہ	۱۱۸
اعداد زاہد	۱۷
کل اعداد	۹۱۵

۴ سے تقسیم کیا تو ۳ بچا۔ ثابت یہ ہوا کہ زاہد بظاہر دوستی کا اظہار کرے گا لیکن باطن میں دشمنی رکھے گا۔ (واللہ اعلم)

کیا فلاں جگہ تجارت یا ملازمت سے فائدہ ہوگا؟

اگر کوئی شخص کسی شہر یا قصبہ یا ملک میں تجارت یا ملازمت کا خواہشمند ہو تو یہ اندازہ کرنے کے لئے کہ اس کو اس کام میں فائدہ ہوگا یا نہیں؟ یہ طریقہ اختیار کرے۔ سب سے پہلے اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے اور کل مجموعے کو ۸ سے تقسیم کر دے۔ اس کے بعد اس علاقے کے نام کے اعداد نکال کر ان کو دگنا کر کے ۸ سے تقسیم کر دے۔ پھر دونوں عددوں کو دیکھیں۔ اگر تقسیم کے بعد علاقے کے عدد زیادہ ہیں تو وہاں ملازمت و تجارت کرنے میں فائدہ ہے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

مثلاً زید ابن شکیلہ، مدراس میں کام کرنے کا خواہشمند ہے تو اس کا طریقہ کار یہ ہوگا۔

اعداد زید	۲۱
اعداد شکیلہ	۳۴۵
کل اعداد	۳۶۶

۸ سے تقسیم کیا تو ۶ بچا۔

اعداد مدراس ۳۰۵+۳۰۵=۶۱۰

۸ سے تقسیم کیا تو ۲ بچا۔

تقسیم کے بعد معلوم ہوا کہ مدراس کے عدد کم ہیں، اس لئے زید کا یہاں کوئی کام کرنا فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔

جاوید چوہدری

ہوٹلوں میں زہر پیش کیا جا رہا ہے

آپ سب کو یاد ہو گا کلفٹن میں مشہور معروف ہوٹل میں کھانا کھانے سے بچے جان سے چلے گئے تھے، اس کی چشم کشا رپورٹ ملاحظہ فرمائیں اور کچھ سبق حاصل کریں۔ جو لوگ کھابے کھابے کرتے ہیں ان سب کے لئے عبرت کا مقام ہے۔

والد لاہور میں تھا اور والدہ کراچی میں' بچوں نے ضد کی اور والدہ انہیں لے کر پلے لینڈ چلی گئی' بچے پلے لینڈ میں جھولے لیتے رہے' یہ تھک گئے تو ماں انہیں کھانا کھلانے زمزمہ لے گئی' یہ لوگ ایری زونا گرل ریسٹورنٹ چلے گئے' ایری زونا گرل کراچی کا فائیو سٹار ریسٹورنٹ تھا' ڈائننگ ہال شاندار' ویٹرز لاجواب اور نرخ لندن اور نیو یارک کے برابر' ماں نے کھانا آرڈر کیا' کھانا آیا' ماں اور دونوں بچوں نے کھانا کھایا اور یہ تینوں رات دو بجے گھر آ گئے' صبح کے وقت تینوں کی طبیعت خراب ہو گئی۔

تینوں کے پیٹ میں درد شروع ہو گیا' سر پھٹنے لگا اور تینوں الٹیاں کر کے بے حال ہو گئے' ماں دوپہر تک دیسی ٹوٹکوں سے اپنا اور بچوں کا علاج کرتی رہی لیکن طبیعت بحال نہ ہو سکی' دیور سبحان کو پتہ چلا' وہ پہنچا تو دیکھا چھوٹا بیٹا احمد آخری سانسیں لے رہا ہے' بڑا بیٹا محمد بے ہوشی کے عالم میں گرا ہوا ہے اور بھابھی عائشہ اپنے پاؤں پر کھڑی نہیں ہو پا رہی' سبحان دوڑا' ایمبولینس منگوائی اور وہ تینوں کو ہسپتال لے گیا' چھوٹا بیٹا احمد راستے ہی میں داعی اجل کو لبیک کہہ گیا' محمد ابتدائی طبی امداد کے دوران جاں بحق ہو گیا جبکہ والدہ عائشہ کی حالت تشویش ناک ہو گئی' یہ خبر 11 نومبر کی شام ٹیلی ویژن چینلز تک پہنچی' نیوز بریک ہوئی اور نوٹسوں کا سلسلہ شروع ہو گیا' آئی جی نے بھی نوٹس لیا' وزیراعلیٰ کا نوٹس بھی جاری ہو گیا اور وفاق کی طرف سے بھی نوٹسوں کی بارش شروع ہو گئی' ڈائریکٹر سندھ فوڈ اتھارٹی اپنی پوری ٹیم کے ساتھ ایری زونا گرل پہنچ گیا' کچن میں چھاپہ مارا گیا تو پوری ٹیم حیران رہ گئی' کراچی کے مہنگے ترین ریسٹوران کے کچن میں بو بھی تھی' گندگی بھی اور کیڑے مکوڑے اور چوہے بھی' ریسٹوران کے فریزر میں بچا ہوا کھانا بھی پڑا تھا اور دو تین سال پرانا ایکسپائرڈ امپورٹیڈ گوشت بھی' ٹیم نے ایکسپائرڈ اشیاء اکٹھی کیں تو دو پک اپس بھر گئیں' ٹیم نے فریزر میں پڑے گوشت کے نمونے لے لئے' بچوں احمد اور محمد کا پوسٹ مارٹم بھی ہوا' ان کے پیٹ اور انتڑیوں میں موجود خوراک کے نمونے بھی لے لئے گئے۔

یہ نمونے لاہور کی فرانزک لیبارٹری میں بھی بھجوا دیئے گئے اور آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کراچی میں بھی' رپورٹس آئیں تو ان رپورٹس نے پورے سسٹم کے چھکے چھڑا دیئے' خاتون اور بچوں نے ریسٹوران سے جو گوشت کھایا تھا اور وہ گوشت 2015ء کا تھا' وہ مختلف فریزرز سے ہوتا ہوا تین سال کا سفر کر کے اس خاندان کی میز تک پہنچا تھا' تین سال کے اس سفر کے دوران گوشت میں ایک ایسا بیکٹیریا پیدا ہو گیا تھا جس نے بچوں کے گردے فیل کر دیئے۔

بچوں کا پیشاب خون میں شامل ہوا اور یہ تڑپ تڑپ کر مر گئے جبکہ والدہ شدید بیمار ہو گئی' فوڈ اتھارٹی نے ریسٹوران کے فریزر میں موجود سارے گوشت کے نمونے لے لئے' جب تمام نمونوں کے نتائج آئے تو وہ بھی ہولناک تھے' ان تمام نمونوں میں زہریلا بیکٹیریا موجود تھا' پولیس نے ریسٹوران کی انتظامیہ کے خلاف دفعہ 322 اور 272 کے تحت مقدمہ قائم کر دیا' ریسٹوران کا مالک اور ملازمین اس وقت جیل میں ہیں جبکہ ریسٹوران سیل ہو چکا ہے۔

یہ کراچی جیسے بین الاقوامی شہر کے فائیو سٹار ریسٹوران کی صورتحال ہے' آپ اس سے باقی ریسٹورانوں کی حالت کا بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں' ہم باقی ریسٹورانوں کی طرف آنے سے پہلے ایری زونا گرل کے ایشو کی طرف آئیں گے' یہ ریسٹوران درآمد شدہ خوراک بیچتا تھا' گوشت اور گوشت بنانے کا سارا میٹریل بیرون ملک سے امپورٹ ہوتا تھا' فوڈ اتھارٹی نے جب چھاپہ مارا تو پتہ چلا سٹور کا سارا گوشت اور ساسز ایکسپائرڈ ہیں' یہ بھی پتہ چلا کچن میں کام کرنے والا عملہ ان پڑھ بھی تھا اور لاپرواہ بھی۔

ان میں سے کسی شخص نے کبھی کسی ڈبے، کسی بوتل اور کسی پیکٹ کو کھولنے سے پہلے اس کی ایکسپائری ڈیٹ نہیں دیکھی تھی، ریستوران میں کوالٹی چیک کرنے کے لئے کوئی میڈیکل ورکر بھی نہیں تھا، یہ بھی پتہ چلا ریستوران کی تاریخ میں آج تک حکومت کے کسی ادارے نے کبھی اس کی انسپکشن نہیں کی اور یہ بھی پتہ چلا سٹور روم کا سٹاف بھی ان پڑھ اور نالائق تھا، سٹور میں تین سال پرانی اشیاء پڑی ہوئی تھیں اور کسی نے ان کی ایکسپائری ڈیٹ تک جاننے کا تکلف نہیں کیا تھا، یہ تمام حقائق ہوش ربا تھے۔

میں نے یہ حقائق دیکھے اور فوڈ اتھارٹی سندھ کے بارے میں تحقیقات کیں تو پتہ چلا یہ اتھارٹی بھی مارچ 2018ء میں بنی اور پورے سندھ کے لئے اس کے پاس صرف چار افسر ہیں اور یہ بھی ڈیلی ویجز پر کام کرتے ہیں، حکومت نے انہیں گاڑی تک کی سہولت نہیں دے رکھی، یہ ذاتی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سرکاری کام کرتے ہیں، سندھ میں اس سے قبل فوڈ کنٹرول کے لئے کوئی سسٹم موجود نہیں تھا چنانچہ کراچی میں آج بھی گلیوں کے کتے کاٹ کر گاہکوں کو کھلا دیئے جاتے ہیں۔

یہ بھی پتہ چلا پنجاب میں میاں شہباز شریف نے 2011ء میں فوڈ اتھارٹی بنائی اور اس اتھارٹی نے تین چار بڑے قدم اٹھائے مثلاً پنجاب میں کھانے پینے کی کوئی چیز ایکسپائری ڈیٹ کے بغیر نہیں بک سکتی، پورے صوبے میں ڈبل روٹیوں کے پیکٹ پر بھی ایکسپائری ڈیٹ چھاپی جاتی ہے، پنجاب میں کھلا کوکنگ آئل بیچنے پر پابندی لگا دی گئی، یہ ڈبے میں بکتا ہے اور اس پر ڈبل ریفائنڈ اور ایکسپائری ڈیٹ لکھی جاتی ہے اور پنجاب کے تمام ریستورانوں اور فوڈ چینز کی باقاعدہ انسپکشن بھی ہوتی ہے۔

ریستوران میں گندگی اور غیر معیاری اشیاء کے استعمال پر جرمانے بھی ہوتے ہیں اور یہ سیل بھی کر دیئے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ، پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام سے پہلے پنجاب جعلی اشیاء کی سب سے بڑی منڈی ہوتا تھا، پنجاب میں پابندی لگی تو جعلی اور ایکسپائری فوڈ آئٹم بیچنے والے سندھ، کے پی کے اور بلوچستان شفٹ ہو گئے، یہ اب اپنا سارا سامان پنجاب سے باہر بیچتے ہیں، آپ انتہا ملاحظہ کیجئے کوکنگ آئل کمپنیاں سوپ گریڈ پام آئل منگواتی ہیں، یہ تیل اس وقت تک کھانے کے قابل نہیں بنتا جب تک یہ دوبار ریفائن نہ کر لیا جائے لیکن یہ کراچی میں کھلا اور ریفائن کئے بغیر بیچ دیا جاتا ہے اور شہر کے 90 فیصد ریستوران یہ تیل استعمال کرتے ہیں۔

چنانچہ آپ جب کھلا کوکنگ آئل، ایکسپائرڈ ساسز اور پرانا فروزن گوشت استعمال کریں گے تو کیا نتیجہ نکلے گا، وہی نتیجہ نکلے گا جو ایری زونا گرل میں اس خاندان نے بھگتا۔ ملک میں ریستورانوں میں کھانا کھانے والے لوگوں کی سب سے بڑی تعداد کراچی میں پائی جاتی ہے، آپ کسی دن کراچی کے لوگوں میں امراض قلب، بلڈ پریشر اور شوگر کا ڈیٹا دیکھ لیجئے، آپ پریشان ہو جائیں گے، کراچی کا ہر دوسرا شہری شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے امراض میں مبتلا ہے، کیوں؟ وجہ ریستوران اور صابن گریڈ پام آئل ہے، معیاری کوکنگ آئل دو سو روپے لیٹر ملتا ہے جبکہ پام آئل 90 روپے لیٹر مل جاتا ہے چنانچہ ریسٹورنٹ کے مالکان ایک سو دس روپے بچانے کے لئے لاکھوں لوگوں کو بیمار کر رہے ہیں، پاکستان میں کتے کھلانے کے سب سے زیادہ واقعات بھی کراچی میں رپورٹ ہو رہے ہیں جبکہ پیچھے رہ گئے ایری زونا گرل جیسے فائیو سٹار ریستوران تو ان کے زیادہ تر آئٹمز ایکسپائرڈ ہوتے ہیں، یہ لوگ لاٹس میں سامان اٹھاتے ہیں اور یہ لاٹس دو دو، تین تین سال ان کے سٹور رومز میں پڑی رہتی ہیں اور پھر ان ایکسپائرڈ اشیاء کا کھانا بنا کر کراچی کی اشرافیہ کو کھلا دیا جاتا ہے لہٰذا آپ خود فیصلہ کیجئے لوگ بیمار نہیں ہوں گے، لوگ ہلاک نہیں ہوں گے تو کیا ہو گا؟

ہم اب حل کی طرف آتے ہیں، پہلا فیصلہ ریاست کو کرنا ہو گا، کیا ہم نے زہر کھا کھا کر مرنا ہے یا پھر ہم نے زندہ رہنا ہے، ریاست اگر شہریوں کو صرف خوراک، پانی، ہوا اور ادویات خالص فراہم کر دے تو یہ ملک اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے گا، ہم ناخالص خوراک کی وجہ سے بیمار ہو چکے ہیں، پاکستان کا ہر شخص کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہے، ہمیں اگر بیمار قوم کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا چنانچہ ریاست کو فوری طور پر آگے آنا ہو گا، وفاق تمام صوبوں کی فوڈ

اتھارٹیز کو اپنے کنٹرول میں لے لے۔

یہ فیڈرل فوڈ اتھارٹی بنائے' اس میں ہزاروں لوگ بھرتی کرے' قانون اور سزائیں سخت کرے اور ملک میں جعلی ادویات اور غیر معیاری خوراک کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دے' ملک میں کھانے پینے کی کوئی بھی چیز کھلی فروخت نہیں ہونی چاہیے' ہر چیز پیک ہو'اس پر کمپنی کا نام' ایڈریس' لائسنس نمبر اور ایکسپائری ڈیٹ درج ہو'جو کمپنی خلاف ورزی کرے یا غیر معیاری مصنوعات بیچے ریاست اسے عبرت کی نشانی بنا دے' ریستورانوں میں میڈیکل ورکرز بھی ضرور ہونے چاہئیں۔

یہ ہر چیز کے استعمال سے پہلے اس کی ایکسپائری ڈیٹ دیکھیں' ریستورانوں کا ہفتہ وار معائنہ بھی ہونا چاہیے' خفیہ پولیس آئے' ریستوران چیک کرے اور رپورٹ کرے اور یورپ کی طرح ریستورانوں میں ڈیپ فریزر پر بھی پابندی ہونی چاہیے' ریستوران روز تازہ گوشت' مرغی اور مچھلی لے کر آئیں اور یہ انہیں اسی دن ڈسپوز آف کر کے جائیں' یہ اشیاء اگلے دن فروخت نہیں ہونی چاہئیں۔ہم اب صارفین کی طرف آتے ہیں' آپ کوشش کریں آپ کھانا گھر پر کھائیں اور وہ کھانا بھی خود بنائیں' دفتر اور کالج میں بھی اپنا کھانا ساتھ لے کر جائیں' گوشت اور مرغی خود خرید کر لائیں اور اعتباری دکانداروں سے خریدیں۔

آپ گھر پر بھی گوشت مرغی فریز نہ کریں اور اگر کریں تو ہفتے دس دن سے زیادہ نہ کریں اور آپ جو پیکٹ بھی کھولیں استعمال سے پہلے اس کی ایکسپائری ڈیٹ ضرور دیکھ لیں' آپ یہ یاد رکھیں ہم جس ملک میں زندگی گزار رہے ہیں اس میں ہر دوسرا شخص زہر بیچ رہا ہے اور پہلا شخص وہ زہر کھا رہا ہے' آپ کوشش کریں آپ پہلے شخص ہوں اور نہ دوسرے' کیوں؟ کیونکہ اس ملک میں جو شخص خالص اشیاء بیچے گا وہ ولی اللہ ہوگا اور جو جعل سازوں اور زہر فروشوں سے بچ کر زندگی گزار لے گا وہ عقل مندترین بلکہ وقت کا افلاطون ہوگا' آپ ولی اللہ بنیں یا پھر افلاطون بن جائیں' پورا میدان آپ کے لئے کھلا ہے۔

بچوں کی پرورش کرنے اور مہذب بنانے کا دستور العمل

بہشتی زیور کے چوتھے حصہ میں ''اولاد کی پرورش کا طریقہ'' اور اس کے ذیل میں کچھ ضروری دستور العمل ہے۔ دیکھنے سے اس مقام کا بعینہ نقل کردینا مناسب معلوم ہوا۔ ان کی اہمیت کے پیش نظر ذیل میں درج کیا جارہا ہے:

جاننا چاہئے کہ یہ امر بہت ہی خیال رکھنے کے قابل ہے کیونکہ بچپن میں جو عادت بھلی یا بری پختہ ہوجاتی ہے وہ عمر بھر نہیں جاتی۔ اس لئے بچپن سے جوان ہونے تک ان باتوں کا ترتیب وار ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱) نیک بخت دیندار عورت کا دودھ پلائیں۔ دودھ کا بڑا اثر ہوتا ہے۔

(۲) عورتوں کی عادت ہے کہ بچوں کو کہیں سپاہی سے ڈراتی ہیں، کہیں اور ڈراؤنی چیزوں سے یہ بری بات ہے۔ اس سے بچہ کا دل بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔

(۳) اس کے دودھ پلانے کے لئے، کھلانے کے لئے وقت مقرر رکھو تاکہ وہ تندرست رہے۔

(۴) اس کو صاف ستھرا رکھو کیونکہ اس سے تندرستی رہتی ہے۔

(۵) اس کا بہت زیادہ بناؤ سنگار نہ کرو۔

(۶) اگر وہ لڑکا ہو تو اس کے سر پر بال مت بڑھاؤ۔

(۷) اگر لڑکی ہے اس کو جب تک پردہ میں بیٹھنے کے لائق نہ ہوجائے زیور مت پہناؤ۔ اس سے ایک تو ان کی جان کا خطرہ ہے دوسرے بچپن ہی سے زیور کا شوق دل میں پیدا ہونا اچھا نہیں۔

(۸) بچوں کے ہاتھ سے غریبوں کو کھانا، کپڑا، پیسے اور ایسی چیزیں دلوایا کرو۔ اسی طرح کھانے پینے کی چیزیں ان کے بھائی بہنوں کو یا اور بچوں کو تقسیم کرایا کرو۔ تاکہ ان کو سخاوت کی عادت ہو۔ مگر یہ یاد رکھو کہ تم اپنی چیزیں ان کے ہاتھ سے دلوایا کرو، خود جو چیز انہی کی ہوں (یعنی جس کے وہ مالک ہوں) اس کا دلوانا کسی کو درست نہیں۔

(۹) زیادہ کھانے والوں کی برائی اس کے سامنے کیا کرو مگر کسی کا نام لے کر نہیں بلکہ اس طرح کہ جو کوئی بہت کھاتا ہے لوگ اس کی جبشی کہتے ہیں، اس کو بیل سمجھتے ہیں۔

(۱۰) اگر لڑکا ہو تو سفید کپڑے کی رغبت اس کے دل میں پیدا کرو اور رنگین اور تکلف کے لباس سے اس کو نفرت دلاؤ کہ ایسے کپڑے لڑکیاں پہنتی ہیں۔ تم ماشاءاللہ مرد ہو، ہمیشہ اس کے سامنے ایسی باتیں کیا کرو۔

(۱۱) اگر لڑکی ہو جب بھی زیادہ مانگ چوٹی اور بہت تکلف کے کپڑوں کی عادت اس کو مت ڈالو۔

(۱۲) اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔

(۱۳) چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانٹو، ورنہ بڑی ہو کر وہی عادت ہوجائے گی۔

(۱۴) جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں، یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں، ان کے پاس بیٹھنے سے اور ان کے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔

(۱۵) ان باتوں سے ان کو نفرت دلاتی رہو، غصہ، جھوٹ بولنا، کسی کو دیکھ کر جلنا، یا حرص کرنا، چوری، چغلی، اپنی بات کی پچ کرنا (منوانا) خواہ مخواہ اس کو بنانا، بے فائدہ بہت باتیں کرنا، بے بات ہنسنا، دھوکہ دینا، بھلی بری بات کو نہ سوچنا اور جب ان باتوں میں سے کوئی بات ہوجائے تو فوراً اس پر تنبیہ کرو۔

(۱۶) اگر کوئی چیز توڑ پھوڑ دے یا کسی کو مار بیٹھے تو مناسب سزا دو تاکہ پھر ایسا نہ کرے۔ ایسی باتوں میں دلار پیار بچوں کو کھو دیتا ہے۔

(۱۷) بہت جلدی مت سونے دو۔

(۱۸) جلدی جاگنے کی عادت ڈالو۔

(۱۹) جب سات برس کی عمر ہوجائے تو نماز کی عادت ڈالو۔

(۲۰) جب مکتب میں جانے کے قابل ہوجائے تو پہلے قرآن پڑھواؤ۔

(۲۱) مکتب میں جانے میں کبھی رعایت نہ کرو۔

(۲۲) جہاں تک ہو سکے دیندار استاد سے پڑھواؤ۔

(۲۳) کسی کسی وقت ان کو نیک لوگوں کی حکایتیں (قصے) سنایا کرو۔

(۲۴) ان کو ایسی کتابیں مت دو جن میں عاشقی معشوقی کی باتیں یا شریعت کے خلاف مضمون یا اور بے ہودہ قصے یا غزلیں وغیرہ ہوں۔

(۲۵) ایسی کتابیں پڑھواؤ جس میں دین کی باتیں اور دنیا کی ضروری کاروائی آ جائے۔

(۲۶) مکتب سے آنے کے بعد کسی قدر دل بہلانے کے لیے اس کو کھیلنے کی اجازت دو تا کہ اس کی طبیعت اکتا نہ جائے لیکن ایسا ہو جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔ جھوٹ بولنے کا اندیشہ نہ ہو۔

(۲۷) آتش بازی یا باجہ یا فضول چیزیں مول لینے کے لیے پیسہ مت دو۔

(۲۸) کھیل تماشہ دکھلانے کی عادت مت ڈالو۔

(۲۹) اولاد کو ضرور کوئی ایسا ہنر سکھلا دو جس سے ضرورت اور مصیبت کے وقت چار پیسہ حاصل کر کے اپنا اور اپنے بچوں کا گزارہ کر سکے۔

(۳۰) لڑکیوں کو اتنا لکھنا سکھلا دو کہ ضروری خط اور گھر کا حساب کتاب لکھ سکیں۔

(۳۱) بچوں کو عادت ڈالو کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کیا کریں، اپاہج اور سست نہ ہو جائیں۔ ان سے کہو کہ رات کا بچھونا اپنے ہاتھ سے بچھائیں۔ صبح کو جلدی اٹھ کر تہ کر کے احتیاط سے رکھ دیں۔ کپڑوں کی گٹھری اپنے انتظام میں رکھیں۔ پھٹا ہوا خود سی لیا کریں۔ کپڑے خواہ میلے ہوں یا صاف ایسی جگہ رکھیں جہاں کیڑے، چوہے کا اندیشہ نہ ہو۔ دھوبن کو خود گن کر دیں اور لکھ لیں اور گن کر لیں۔

(۳۲) لڑکیوں کو تاکید کرو کہ جو زیور تمہارے بدن پر ہے رات کو سونے سے پہلے اور صبح جب اٹھو دیکھ بھال کر لیا کرو۔

(۳۳) لڑکیوں سے کہو کہ جو کام کھانے پکانے، سینے پرونے، کپڑے رنگنے، کوئی چیز بننے کا گھر میں ہوا کرے اس کو غور سے دیکھا کرو کہ کیسے ہو رہا ہے۔

(۳۴) جب بچے سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اس پر خوب شاباش دو، پیار کرو، بلکہ اس کو کچھ انعام دو تا کہ اس کا دل بڑھے۔ اور جب اس کی بری بات دیکھو تو تنہائی میں اس کو سمجھاؤ کہ دیکھو بری بات ہے۔ دیکھنے والے دل میں کیا کہتے ہوں گے۔ اور جس جس کو معلوم ہو گا وہ کیا کہے گا، خبردار پھر آئندہ مت کرنا۔ اچھے لڑکے ایسا نہیں کرتے اور اگر پھر وہی کرے تو مناسب سزا دو۔

(۳۵) ماں کو چاہئے کہ بچہ کو باپ سے ڈراتی رہے۔

(۳۶) بچہ کو کوئی کام چھپا کر مت کرنے دو، کھیل ہو یا کھانا اور کوئی کام ہو۔ جو کام چھپا کر کرے گا سمجھ جاؤ کہ وہ اس کو برا سمجھتا ہے، اگر وہ برا ہے تو اس کو چھڑاؤ۔ اور اگر اچھا ہے جیسے کھانا پینا تو اس سے کہو کہ سب کے سامنے کھائے پیئے۔

(۳۷) کوئی کام محنت کا اس کے ذمہ مقرر کرو جس سے صحت اور ہمت رہے، سستی نہ آنے پائے، مثلاً لڑکوں کے لیے ڈنڈ کرنا (ہلکی ورزش کرنا)، ایک آدھ میل چلنا (یا دوڑنا) اور لڑکیوں کے لیے چکی یا چرخہ چلانا ضروری ہے۔

(۳۸) چلنے میں تاکید کرو کہ بہت جلدی نہ چلے، نگاہ اوپر اٹھا کر نہ چلے۔

(۳۹) اس کو عاجزی، انکساری اختیار کرنے کی عادت ڈالو۔ زبان سے، چال سے، برتاؤ سے، شیخی نہ بگھارنے پائے۔ یہاں تک کہ اپنے ہم عمر بچوں میں بیٹھ کر اپنے کپڑے یا مکان یا خاندان یا کتاب وقلم و دوات وتختی تک کی تعریف نہ کرنے پائے۔

(۴۰) کبھی کبھی اس کو دو چار پیسہ دے دیا کرو تا کہ اپنی مرضی کے موافق خرچ کیا کرے، مگر اس کی یہ عادت ڈالو کہ کوئی چیز تم سے چھپا کر نہ خریدے۔

(۴۱) اس کو کھانے کا طریقہ اور محفل میں اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ سکھلاؤ۔ امید ہے کہ اہل وعیال کی تعلیم وتربیت کے متعلق یہ مضمون کافی ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو سنت کے مطابق کام انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

کیا ہم خود کو زیادہ خوش رکھ سکتے ہیں؟

ہالینڈ کے شہر روٹرڈیم میں 'ورلڈ ہیپینیس ڈیٹا بیس' یعنی عالمی خوشی کے اعداد و شمار کے مطابق خوشی میں اضافہ ممکن ہے اور ہم خود کو زیادہ خوش رکھ سکتے ہیں۔

دنیا بھر سے یکجا کیے گئے اعداد و شمار پر مبنی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ عین ممکن ہے کہ ہم جہاں خوشیاں تلاش کر رہے ہوں ان راہوں پر خوشیاں نہ ہوں۔

روٹرڈیم کی ایراسمس یونیورسٹی میں سماجی حالات اور انسانی مسرت کے پروفیسر امیریٹس اور ڈیٹا بیس کے ڈائریکٹر پروفیسر روٹ وین ہاون کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے مطالعہ میں لوگوں کے اہداف اور اس کے نتیجے میں ان کی خوشی کے ذکر میں منفی تعلق پایا۔

ان کا کہنا ہے کہ "عام طور پر بھلے ہی یہ سمجھا جاتا کہ خوشحال زندگی گزارنے کے لئے کسی ہدف کا ہونا ضروری ہے لیکن اس بارے میں متفرق آراء نظر آتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ کئی بار اداس افراد اپنے اہداف کے تئیں زیادہ بیدار ہوتے ہیں کیونکہ خوشی کے حصول کے لیے وہ اپنی زندگی کو بدلنا چاہتے ہیں۔"

اس تحقیق کا سب سے منفرد نتیجہ شاید یہ ہے کہ زندگی میں معنی تلاش کرنے اور خوش رہنے کے درمیان بظاہر کوئی تعلق نہیں ہے۔

پروفیسر وین ہاون کا کہنا ہے: "مجھے حیرت ہے کہ ہمیں ان دونوں میں کوئی تعلق نظر نہیں آیا۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آتی ہے خوشی کا سب سے مضبوط تعلق ایک فعال زندگی سے ہے۔'

ان کا کہنا ہے: 'ایک خوشحال اور کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ فعال رہیں۔ خوشی کے لیے سرگرمی اور فعالیت زیادہ ضروری ہے بہ نسبت اس کے کہ یہ کیسے ہے اور ہم ایسے کیوں ہیں۔"

اس ڈیٹا بیس کی سب سے اچھی خبر یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی کو مزید خوشیوں بھری بنا سکتے ہیں اور اس کے بیرونی محرکات میں صرف پیسہ ہونا ضروری نہیں ہے۔

وین ہاون کا کہنا ہے کہ "تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہم خود کو خوش رکھ سکتے ہیں کیونکہ خوشی بھی وقت کے ساتھ بدلتی ہے۔ یہ تبدیلی صرف بہتر حالات کی وجہ سے ہی نہیں بلکہ زندگی کو متوازن طریقے سے گزارنے سے بھی آتی ہے۔ بزرگ اور معمر لوگ نسبتاً زیادہ عقلمند ہونے کی وجہ سے بھی خوش رہتے ہیں۔"

ڈیٹا بیس کی تحقیق کے مطابق آپ اس وقت زیادہ خوش ہو سکتے ہیں جب:

* آپ کسی کے ساتھ طویل عرصے تک رشتہ قائم رکھیں۔
* جب آپ سیاست میں سرگرم ہوں۔
* کام اور فرصت کے اوقات میں بھی سرگرم رہیں۔
* ڈنر کے لئے باہر جاتے ہوں۔
* کسی کے ساتھ گہری دوستی ہو (اگرچہ دوستوں کی تعداد سے خوشی میں اضافے کا تعلق نہیں ہے)۔

تحقیق کے مطابق کچھ حیرت انگیز نتائج یہ بھی ہیں:

* جو لوگ میانہ روی کے ساتھ شراب نوشی کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے مقابلے میں زیادہ خوش رہتے ہیں جو بالکل نہیں پیتے۔
* مرد اس معاشرے میں زیادہ خوش رہتے ہیں جہاں خواتین کو زیادہ مساوی حقوق حاصل ہوتے ہیں
* کسی مرد کی خوشی میں اس بات سے زیادہ اضافہ ہوتا خوش شکل تصور کیا جاتا ہے جبکہ خواتین کو اس بابت ان سے کم خوشی کا احساس ہوتا ہے۔
* جب آپ خود کو خوبصورت تصور کرتے ہیں تو آپ اس بات سے زیادہ خوش ہوتے ہیں کہ آپ واقعی خوش شکل ہیں۔
* بچوں کی پیدائش سے خوشی کی سطح کم ہو جاتی ہے لیکن آپ کی خوشی اس وقت بڑھ جاتی ہے جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں۔

جرمنی میں 2004 ہونے والی ایک مطالعہ میں نقل و حمل میں گزارے گئے وقت اور زندگی سے ملنے والے سکون کے درمیان گہرا (بقیہ صفحہ 15)

تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر

مولانا ندیم الواجدی (بھارت)

ملک کے مختلف شہروں سے خبریں آرہی ہیں کہ مسلمان لڑکیاں ہندو لڑکوں کے دام محبت میں گرفتار ہوکر اپنا مذہب بھی تبدیل کررہی ہیں اوران لڑکوں کے ساتھ شادی بھی رچارہی ہیں، ظاہر ہے اس طرح کی خبریں انتہائی تشویش ناک ہیں، عشق ومحبت جسے ہم ہوس پرستی سے بھی تعبیر کرسکتے ہیں جیسے عارضی اور حقیر جذبے کے لیے ایمان جیسی دائمی اور بیش قیمت دولت گنوادینا ان لڑکیوں کے لیے تو انتہائی بدبختی کی بات ہے ہی خود ان کے خاندانوں کے لیے بھی انتہائی شرمناک اور ذلت ناک معاملہ ہے، بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے رسوائی کا باعث ہے، تبدیلئ مذہب کے واقعات علم میں بھی نہ آتے اگر شادی بیاہ رجسٹریشن کا قانونی سلسلہ نہ ہوتا، سرکاری اعدادوشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ۲۰۱۷ء ۲۰۱۸ء میں کئی سو مسلم لڑکیوں نے اپنا مذہب بدلا ہے اور ہندو لڑکوں کے ساتھ شادی کے پھیرے لیے ہیں، اب سوشل میڈیا پر یہ بحث شروع ہوگئی ہے کہ اس کا سبب کیا ہے کہ مسلمان لڑکیاں اس برق رفتاری کے ساتھ ہندو لڑکوں کے ساتھ فرار ہورہی ہیں اوران کے ساتھ شادی کررہی ہیں، ابھی تک کسی مسلم تنظیم نے اس سوال کو اپنے ایجنڈے کا حصہ نہیں بنایا، حالاں کہ یہ ہماری تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان خبروں کا نوٹس لیں اور ارتداد کی اس لہر کے پس پشت کارفرما حقیقی عوامل کا پتہ لگائیں اوران کے تدارک کی کوشش کریں۔

یہ خبریں بھی آچکی ہیں کہ آر ایس ایس اوراس کی آئیڈیالوجی پر کام کرنے والی تنظیمیں اپنے نوجوانوں کو مسلسل یہ سبق پڑھارہی ہیں وہ مسلم لڑکیوں کو اپنی محبت کے جال میں پھانسیں اوران سے شادی رچائیں، حال ہی میں مسلم لڑکیوں کے بھٹکنے کے جو واقعات پیش آئے ہیں ان کا بنیادی سبب یہ سبق ہی ہے جو نہایت شدت کے ساتھ ہندو نوجوانوں کو پڑھایا جارہا ہے، مسلمان سیاسی اور سماجی طور پر اتنے کمزور ہوچکے ہیں کہ وہ ان واقعات پر کوئی احتجاج بھی نہیں کرپاتے، دوسری طرف اگر اس طرح کا کوئی واقعہ ہندو سماج میں رونما ہوتا ہے تو بھگوا تنظیمیں چیخ چیخ کر آسمان سرپر اٹھالیتی ہیں، گذشتہ سال دیوبند میں ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا، ایک مسلم لڑکے کا تعلق اپنے محلّے میں رہنے والی ایک ہندو لڑکی سے ہوگیا، لڑکا سعودی عرب میں برسرروزگار تھا، فیس بک وغیرہ کے ذریعے دونوں ایک دوسرے سے رابطے میں تھے، دونوں نے گھر سے بھاگ کر شادی کرنے کا پروگرام بنایا، لڑکا خاموشی کے ساتھ سعودی عرب سے دیوبند آیا، اور دونوں فرار ہوگئے، لڑکی بالغ تھی، اس نے مذہب تبدیل کیا، پہلے نکاح کیا، پھر کورٹ میرج کیا، تمام قانونی دستاویزات کے ساتھ وہ لوگ دیوبند سے چند گھنٹے کے فاصلے پر واقع ایک شہر میں مقیم ہوگئے، جیسے ہی گھر والوں کو لڑکی کی عدم موجودگی کا پتہ چلا انھوں نے آسمان سرپر اٹھالیا، ہندو پریشد وغیرہ کے نوجوان بھی ساتھ آگئے، لڑکے کے گھر پر حملہ کیا گیا، اس کے والدین اور بھائی بہنوں کو گھر سے فرار ہوکر محفوظ پناہ گاہ تلاش کرنی پڑی، بھگوا جماعتوں کے مسلسل دباؤ سے مجبور ہوکر پولیس نے ان دونوں کے موبائل سرولانس پر ڈال کر انھیں تلاش کرلیا، دونوں کو دیوبند لایا گیا، لڑکی نے جو عاقل بالغ تھی انتہائی بے باکی کے ساتھ بیان دیا کہ میں نے اپنی مرضی سے مذہب تبدیل کیا ہے، اپنی مرضی سے اس لڑکے کے ساتھ شادی کی ہے اور میں اس کے ساتھ ہی رہنا چاہتی ہوں، اس کی ایک نہ سنی گئی، آر ایس ایس کے لوگ اس لڑکی کو لے کر چلے گئے اوراس کی شادی قریب کے ایک گاؤں میں کردی، غنیمت ہوا کہ لڑکے کو چھوڑ دیا گیا، بعید نہ تھا کہ اسے ہندو لڑکی کو ورغلانے اور بہکانے کے جرم میں سزادی جاتی، یہ واقعہ اوراس طرح کے واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمان لڑکوں سے اگر جانے انجانے میں اس طرح کی کوئی غلطی سرزد ہوجاتی ہے تو ہندو سماج کے دباؤ میں پولیس حرکت میں آجاتی ہے اور لڑکی کو اپنی تحویل میں لے لیتی ہے، دوسری طرف اس طرح کے واقعات مسلم لڑکیوں کے ساتھ لگاتار پیش آرہے ہیں، ان کو یہ کہہ کر نظر انداز کردیا جاتا ہے کہ مذہب تبدیل کرنا یا اپنی پسند کی شادی کرنا ہر عاقل بالغ شہری کا دستوری حق ہے، ان حالات میں مسلمانوں کو غور کرکے خود ہی کوئی حل تلاش کرنا ہوگا، ہماری غفلت اور خاموشی سے حالات دن بہ دن سنگین ہوتے چلے جائیں گے اور

بعد میں تدارک کی کوئی سبیل باقی نہیں بچے گی۔

جہاں تک ہمارا خیال ہے مسلم لڑکیاں اس لیے صحیح راستے سے بھٹک رہی ہیں کہ ان کے والدین نے ان کو بے لگام چھوڑ دیا ہے، ترقی نسواں کے نام پر مسلسل فریب دیا جارہا ہے اور والدین اس فریب کا شکار ہورہے ہیں، گھر کا ماحول خراب ہورہا ہے، ٹی وی کے ذریعے فحاشی کا سیلاب بڑھتا چلا آرہا ہے، والدین میں سے کسی کو یہ خیال تک نہیں آتا کہ اس سیلاب پر بند لگایا جائے، صورت حال یہ ہے کہ ہمارے شہروں، قصبوں یہاں تک کہ دیہات میں بھی اب کوئی مسلم خاندان ایسا نہیں ہے جس میں ٹی وی کو زندگی کا حصہ نہ سمجھا جاتا ہو، اس سے ہمارے بچوں پر کیا خراب اثرات مرتب ہورہے ہیں اس کا کسی کو احساس تک نہیں ہے، سب سے بڑھ کر تو یہ کہ اس سے بے حیائی کو فروغ مل رہا ہے، فحاشی عام ہورہی ہے، اسلام اور اسلامی تہذیب سے نفرت اور بیگانگی بڑھ رہی ہے، حجاب قصۂ پارینہ بنتا جارہا ہے، ڈراموں اور فلموں میں جو کچھ دیکھا جارہا ہے عملی زندگی میں اس کی تقلید کی جارہی ہے، والدین خوش ہیں کہ ان کا گھرانا شاہ راہِ ترقی پر گامزن ہے، وہ سماجی طور پر اوپر اُٹھ رہے ہیں، آگے بڑھ رہے ہیں، انھیں یہ پتہ نہیں کہ یہ ترقی ایمان اور اسلامی تہذیب کی قیمت پر ہورہی ہے۔

ٹی وی تو خطرناک ہے ہی اسمارٹ فون اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے، شاید ہی کوئی لڑکا یا لڑکی ایسی ہو جس کے ہاتھ میں موبائل فون نہ ہو، اب وہ اس میں کیا دیکھتے ہیں، اس کو کن مقاصد میں استعمال کرتے ہیں، ماں باپ کو یہ جاننے کا نہ ہوش ہے، نہ فکر ہے اور نہ فرصت، وہ خود اسی مرض میں گرفتار ہیں، پورا معاشرہ اسمارٹ فون کی زد میں ہے اور تباہ ہورہا ہے، گھر سے بھاگنے کے جو واقعات پیش آرہے ہیں ان میں موبائل فون کا زبردست کردار ہے، ضروری ہے کہ اپنے بچوں کو اسمارٹ فون سے دور رکھا جائے اور اگر تعلیمی مقاصد کے لیے ان کے ہاتھوں میں اسمارٹ فون دینا ضروری ہی ہو تو ان کی نگرانی بھی کی جائے، ان کو موبائل فون تھما کر آزاد چھوڑنا ایسا ہی ہے جیسے انھیں بے حیائی کا راستہ دکھا دیا جائے اور اس پر چلنے کے لیے انھیں آزاد چھوڑ دیا جائے۔

ٹی وی، اور اسمارٹ فون تو بے حیائی اور فحاشی کے فروغ کا بڑا ذریعہ ہیں ہی، موجودہ ارتداد کی جس لہر کی ہم بات کررہے ہیں اس کا اصل سبب مخلوط تعلیم ہے، اسکول کی سطح سے لے کر کالج اور یونیورسٹی کی سطح تک کو ایجوکیشن ہے، لڑکے اور لڑکیاں کئی کئی گھنٹے ایک ساتھ گزارتے ہیں، ایک دوسرے کے قریب بیٹھتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے ہیں، ساتھ مل کر کئی کئی دن کے لیے تفریحی ٹور پر جاتے ہیں، اتنے مواقع ملنے پر فطری طور پر وہ ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں، آہستہ آہستہ یہ قربت محبت میں اور محبت سے ہوس پرستی میں بدل جاتی ہے، ان ہی میں سے کچھ لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کو اس حد تک پسند بھی کرلیتے ہیں کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رشتۂ ازدواج میں بندھ جاتے ہیں، دیکھا یہ گیا ہے کہ ان میں سے بہت سی شادیاں ناکام ہوجاتی ہیں، بہت سی لڑکیاں اپنا گوہر عصمت لٹا کر اور محبت میں دھوکا کھا کر خودکشی بھی کرلیتی ہیں، یہ واقعات کثرت سے پیش آرہے ہیں، اور اخبارات کی زینت بھی بن رہے ہیں، مگر ہم ان واقعات سے کوئی سبق حاصل نہیں کرتے۔

جہاں تک اسلام کا تعلق ہے وہ لڑکیوں کی تعلیم کے خلاف نہیں ہے، یہ دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے مردوں کی طرح عورتوں کو بھی تعلیم کا حق دیا ہے اور جن امور میں مساوات دی جاسکتی تھی ان میں مساوات بھی قائم کی ہے، اس میں دینی اور عصری تعلیم کی بھی کوئی قید نہیں ہے، کوئی خاتون اگر چاہے تو وہ ڈاکٹر انجینئر، وکیل کچھ بھی بن سکتی ہے، مگر تعلیم خواہ دینی ہو یا عصری اس کے حصول کے کچھ ضابطے ہیں، کچھ قیود ہیں، ان میں سب سے پہلا ضابطہ اور قید تو یہی ہے کہ مسلم خاتون جب گھر سے باہر نکلے تو سر سے پاؤں تک پردے میں لپٹ کر نکلے، نامحرم مردوں سے دور رہے، اسلام مرد اور خواتین دونوں کو یہ تاکید کرتا ہے کہ وہ اپنی نگاہوں کی حفاظت کریں، سورۂ نور میں دونوں میں سے ہر ایک کو الگ الگ خطاب کیا گیا ہے اور دونوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اسی طرح سورۃ الاحزاب میں عورتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ بن سنور کر باہر نہ نکلیں، باپردہ رہیں، ان کے لیے اپنی عفت وعصمت اور پاک دامنی کی حفاظت کے لیے اس حکم پر عمل کرنا بے حد ضروری ہے، افسوس دورِ جدید کی چمک دمک نے قرآن کریم کی ان ہدایات کو پس پشت ڈال دیا ہے، ہماری موجودہ ذلت، نکبت اور رسوائی

کا بڑا سبب یہی ہے کہ ہم ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے کی ہوس میں قرآنی تعلیمات کو فراموش کر چکے ہیں۔

مخلوط تعلیم کا تصور بہت زیادہ پرانا نہیں ہے، اس کا آغاز اٹھارویں صدی کے آخر میں مرد وزن کے مابین مساوات کے پُرفریب نعرے کے ساتھ ہوا، آج یہ نظام ساری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور لوگ کھلی آنکھوں اس کے بداثرات کا مشاہدہ بھی کر رہے ہیں، زنا، بدکاری اور ہم جنسی کو فروغ مل رہا ہے، امریکہ جو مغربی تہذیب کا سب سے بڑا نمائندہ سمجھا جاتا ہے مخلوط تعلیم کی تباہ کاریوں کا بھی سب سے بڑا نمائندہ بن گیا ہے، وہاں کے کالجوں کے سروے بتلاتے ہیں کہ دوران تعلیم پچھتر سے پچاسی فی صد تک طلبہ اور طالبات ایک دوسرے سے جنسی تعلق قائم کر لیتے ہیں، اس کے نتیجے میں ۶ ہزار طالبات میں سے اوسطاً ۴۰۰ طالبات ہر سال حاملہ ہو جاتی ہیں، امریکن معاشرے میں کنواری ماؤں کی تعداد دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے، ان سے پیدا ہونے والے بچے اس معاشرے کے لیے ایک سنگین مسئلہ بن گئے ہیں، وہ دن دور نہیں جب ہمارے کالج اور یونیورسٹیاں بھی امریکہ کی کہانی دہرائیں گی۔

فی الحال تو ہمیں مخلوط تعلیم کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ارتداد پر غور کرنا ہے، مسلم لڑکیوں کے بھاگنے اور ہندو لڑکوں کے ساتھ شادی کرنے کے جو واقعات پیش آرہے ہیں ان میں ننانوے فی صد کا تعلق کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ہے، ہم نے دینی تعلیم کے لیے لاکھوں مدرسے اور مکاتب قائم کئے ہیں اور ان کی تعداد میں دن بہ دن اضافہ بھی ہو رہا ہے، کیا ہم ایسے کالج اور اسکول قائم نہیں کر سکتے جہاں صرف ہماری بچیاں عصری تعلیم حاصل کر سکیں، لڑکیوں کی دینی تعلیم کے ادارے بھی بڑھتے جا رہے ہیں، ضرورت ہے اب صاحب حیثیت مسلمان مسلم گرلز کالج اور مسلم گرلز اسکول بھی قائم کریں اور اس کو ایک تحریک کی شکل دیں، والدین بھی یہ طے کر لیں کہ اگر بچوں کو عصری تعلیم دلانا ہی ضروری ہے تو وہ صرف ان تعلیم گاہوں میں دلائیں گے جہاں مخلوط تعلیم نہیں ہوگی، اگر ایسی تعلیم گاہیں نہیں ہیں تو تعلیم دلانے سے بہتر یہ ہے کہ ان کو گھر بٹھا لیا جائے یا ان کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کر دیا جائے، اس صورت میں ان کا دین وایمان تو محفوظ رہے گا اور انھیں یہ سننا نہیں پڑے گا کہ تمہاری بیٹی فلاں غیر مسلم لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے، اس نے اپنا مذہب بدل لیا ہے اور وہ فلاں غیر مسلم پریوار کی بہو بن گئی ہے، دنیا کی بدنامی اور رسوائی تو اپنی جگہ ہے، آخرت میں بھی والدین جواب دہ ہوں گے کہ آخر انھوں نے اپنی بچیوں کے لیے پُرخطر راستہ کیوں چنا؟ جب تک ہم مخلوط تعلیم سے اپنا پیچھا نہیں چھڑائیں گے اس وقت تک ارتداد کے ان واقعات کی روک تھام نہیں ہوگی، اگر ایمان جیسی قیمتی چیز کو گنوانا منظور نہیں ہے تو سب سے پہلے مخلوط تعلیم کے تصور کو نامنظور کرنا ہوگا، اسی میں مسلم معاشرے کی بھلائی اور مسلم خاندانوں کا تحفظ ہے۔

nadimulwajidi@gmail.com

پالک کھانے کے 40 فائدے

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر (ناظم روحانی درسگاہ)

پالک مشہور زمانہ سبزی ہے۔ جو ملک بھر میں وافر مقدار میں پائی جاتی ہے۔ مزاج کے اعتبار سے سرد تر ہے۔ پالک وٹامن اے، وٹامن سی، سوڈیم، کیلشیم، فولاد، چونا، کلورین، فاسفورس، آئرن، پروٹین وغیرہ کا بھرپور خزانہ ہے۔ پالک کی سبزی ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔ بیماریوں کے چنگل سے چھٹکارا پانے اور شفایابی حاصل کرنے والے مریضوں کی زائل شدہ طاقت وقوت اور طبعی شگفتگی کی بحالی میں ایک امتیازی غذائی حیثیت رکھتی ہے۔ پالک اپنے ان گنت فوائد کے باوجود قیمت کے لحاظ سے ایک نہایت ہی سستی سبزی ہے۔ اس لیے اس کے مکمل فوائد سے غریب سے غریب تر آدمی بھی بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

پالک کے فوائد

۱۔ بالوں کی خشکی ختم کرتی ہے۔ ۲۔ دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ ۳۔ نظر کو تیز کرتی ہے۔ ۴۔ بے خوابی کے مریضوں کیلئے پیغام سکون ہے۔ ۵۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے بہترین ٹانک ہے۔ ۶۔ خشک کھانسی سے چھٹکارا دلاتی ہے۔ ۷۔ چہرے کے پیلاپن کو سرخی میں تبدیل کرتی ہے۔ ۸۔ چہرے کے داغ دھبوں اور چھائیوں کو ختم کرتی ہے۔ ۹۔ پچکے چہروں کو شاداب بناتی ہے۔ ۱۰۔ جلدی امراض سے نجات دلاتی ہے۔ ۱۱۔ دبلاپن کو ختم کرتی ہے۔ ۱۲۔ زبردست بھوک لگاتی ہے۔ ۱۳۔ معدہ کے امراض کو دور کرتی ہے۔ ۱۴۔ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ ۱۵۔ تیزابیت معدہ کو ختم کرتی ہے۔ ۱۶۔ السر کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ ۱۷۔ ہر قسم کے یرقان کو ختم کرتی ہے۔ ۱۸۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔ ۱۹۔ جسم میں پانی کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ ۲۰۔ زبردست پیشاب آور ہے۔ ۲۱۔ گردہ، مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔ ۲۲۔ گلے کے ورم کو ختم کرتی ہے۔ ۲۳۔ درددل کے مریضوں کیلئے اکسیر ہے۔ ۲۴۔ مرض سوکڑا سے نجات دلاتی ہے۔ ۲۵۔ گرم مزاجوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ ۲۶۔ قوت ہاضمہ کو بیدار بناتی ہے۔ ۲۷۔ ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے۔ ۲۸۔ جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج کرتی ہے۔ ۲۹۔ زبردست مقوی جسم ہے۔ ۳۰۔ قبض کو ختم کرتی ہے۔ ۳۱۔ جسم میں قوت پیدا کرتی ہے۔ ۳۲۔ جسم کو چاک وچوبند بناتی ہے۔ ۳۳۔ صحت کو قائم رکھتی ہے۔ ۳۴۔ جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔ ۳۵۔ خون کی خرابی کو دور کرتی ہے۔ ۳۶۔ تازہ خون پیدا کرتی ہے۔ ۳۷۔ خون کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ ۳۸۔ کیلشیم کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ ۳۹۔ بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ ۴۰۔ ہر قسم کے بخاروں سے نجات دلاتی ہے۔ ۴۱۔ مادہ گرنے کو روکتی ہے۔ ۴۲۔ ہر قسم کی گرم ادویات کے مضر اثرات سے نجات دلاتی ہے۔

پالک کا طریقہ استعمال

۱۔ سبزی کے طور پر پکا کر کھائیں۔

۲۔ اس کے سبز پتوں کو کچا چبا کر کھائیں۔

۳۔ پالک کے پتوں کو کوٹ کر نچوڑ کر اس کا رس پئیں۔

طبی ٹوٹکے

مولانا مفتی شکیل احمد نقشبندی

زہریلا کیڑا کاٹ لے

اگر کوئی زہریلا کیڑا کاٹ لے اور درد محسوس ہو تو آپ لیموں کا رس نکال کر اس مقام پر ملیں۔ شفا نصیب ہوگی۔

پتھری کا علاج

ایک پودا ہے جس کا نام ہے پتھر چٹا۔ پتے توڑ لیں اور انہیں کھاتے رہیں۔ پتھری ختم کرنے کے لیے یہ سب سے اکسیر علاج ہے۔

بھاپ کے جلے کا علاج

اگر ہاتھ یا جسم کا کوئی حصہ بھاپ سے جل جائے تو کچا آلو پیس کر لگا دیجیے۔ چند منٹوں میں ہی آپ کافی آرام محسوس کریں گے۔

زخموں کا علاج

جس جگہ پھوڑا پھنسی ہو تل کے تیل اور مرغی کے انڈے کی سفیدی ملا کر اس کا لیپ کریں۔ گھی میں نیم کے پتے اس گھی کو زخموں پر لگائیے، جلد آرام ملے گا۔

دانتوں کی چمک کے لیے

چنبیلی کے پتے ابال لیجیے اور ہر صبح اس کے پانی سے کُلّیاں کیجیے تو دانتوں پر بڑے سیاہ نشان ختم ہو جائیں گے اور دانتوں میں چمک پیدا ہو جائے گی۔

نکسیر روکنے کے لئے

نیم کے پتے یا اجوائن پیس کر سر پر رکھیے۔ اس طرح نکسیر بند ہو جائے گی۔

نسیان سے حفاظت

چند ماشہ کندازت لیں اور اسے پانی میں بھگو لیں۔ صبح اسے نہار کر پانی میں چینی شامل کر لیں اور پی لیں۔ نسیان کے مرض کے لیے بے حد اکسیر ہے۔

برص کے داغ

پیاز کا پانی، شہد خالص اور نمک ملا کر کھرل کر لیجیے اور برص کے داغ پر لیپ کیجیے۔ چند دنوں میں برص کے داغ دور ہو جائیں گے۔

سفید بالوں کو کالا کرنا

سونف کوزہ مصری ہم وزن لے کر پاؤڈر بنا لیں۔ ہر کھانے کے بعد چھ ماشہ کھا لیں۔ ضعف دماغ کا تریاق اور سفید بالوں کو قدرتی کالا کرنا اس نسخے کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

نسیان کا مرض

دن میں دو تین بار دار چینی کا ٹکڑا منہ میں ڈال کر چبانے سے مرض نسیان دور ہو جاتا ہے۔

کمر درد کے خاتمے کے لیے

ایک گدا ایسا بنوائیے جو تین فٹ لمبا ہو اس میں بجائے روئی بھروانے کے ثابت، گندم چند سیر بھروا دیجیے۔ اس گدے کو استعمال کریں۔ تھوڑے ہی عرصے میں کمر درد ختم ہو جائے گی۔

کان بہنے کا علاج

ہلدی کی ایک گرہ لے کر سرسوں کے تیل میں جلائیں۔ تیل اتنا ہو کہ ہلدی کی گرہ ڈوب جائے۔ جب گرہ جل جائے تو اتار لیں۔ اب اس تیل کو چھانے بغیر کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ صبح شام دو دو قطرے ڈالنے سے کانوں سے پیپ آنا بند ہو جاتی ہے۔

نیند نہ آنے کا علاج

خشخاش کا تیل کنپٹی پر ملنے سے جلد نیند آجاتی ہے۔ پاؤں کا مساج کرنے سے بھی جلد نیند نہ آنے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

تحریر: قاضی طلحہ

30 سال سے زیادہ عمر کے مردوں کیلئے صحت مند رہنے کے طریقے

30 سال کی عمر (health tips) کے بعد انسان حقیقت کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ راتوں کو جاگنا، دوستوں کے ساتھ شرارتیں کرنا اور باغی سوچ عمر بڑھنے کے ساتھ ختم ہوجاتی ہے۔ ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اور آپ اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کے لئے اپنے کیریئر پر زیادہ توجہ دینے لگتے ہیں۔

اس وقت آپ کا جسم زیادہ مضبوط ہوتا ہے اور آپ خود کو پہلے سے زیادہ بہتر محسوس کرتے ہیں۔ اپنی اچھی صحت کی وجہ سے مرد خود کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب آپ کی صحت (health) پر برا اثر پڑسکتا ہے۔ گھر کی ذمہ داری اور پریشانیاں بھی صحت پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ اس لئے اگر آپ اپنی صحت 30 اور 40 کی دہائی میں بھی اچھی رکھنا چاہتے ہیں تو ان مشوروں (health tips) پر عمل کریں۔

یوگا کریں

لڑکپن میں تو آپ کا جسم کھیل کود اور بھاگ دوڑ کا عادی ہوتا ہے لیکن 30 سال کی عمر کے بعد اکثر مرد اپنا زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرنے میں گزارتے ہیں۔ ویسے بھی ۳۰ سال کی عمر کے بعد جسم کے مسلز اور ٹشوز چھوٹے ہوجاتے ہیں۔ آپ کے جسم میں وہ لچک باقی نہیں رہتی اس لئے ضروری ہے کہ یوگا کیا جائے۔ اس سے جسم میں کھنچاؤ ہوگا اور بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن اور اسٹریس پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

پروسٹیٹ پر توجہ رکھیں

دس ہزار میں سے ایک مرد کو 40 سال کی عمر کے اندر پروسٹیٹ کینسر کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس طرف بھی دھیان دیا جائے۔ جتنی جلدی اس مرض کی پکڑ ہوگی اتنا ہی بہتر اس کا علاج ہوگا۔ اگر یہ علامات دیکھیں تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

* جنسی کمزوری
* پیشاب یا انزال کے وقت درد ہونا یا خون آنا
* خاص طور پر رات کو پیشاب زیادہ آنا
* پیشاب خارج کرنے اور روکنے میں تکلیف ہونا

کم کھائیں

30 سال کی عمر کے بعد جسم میں چربی کا اضافہ زیادہ آسانی سے ہوتا ہے۔ ۳۰ سال کی عمر کے بعد جسم کے استعمال میں ہر سال ۱۲ کیلوریز کی کمی ہوتی جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اپنی غذا کو مناسب رکھیں۔ اس کے لئے آپ کو اپنی پسند کی چیزیں چھوڑنا تو نہیں پڑیں گی لیکن کم ضرور کرنا پڑیں گی۔

ٹیسٹوسٹرون لیول معلوم کرتے رہیں

تحقیق کے مطابق 30 سال کی عمر کے بعد ہر سال ٹیسٹس ٹرون لیول ایک فیصد کم ہوتا رہتا ہے۔ آپ میں بھی یہ لیول کم ہوسکتا ہے لہٰذا اگر ان علامات کا سامنا ہو تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

* خود اعتمادی میں کمی
* بے خوابی اور ڈپریشن
* قوت میں کمی اور بیزاری۔
* جنسی طاقت میں کمی

اگر آپ میں یہ علامات ظاہر ہوں تو فوری طور پر بلڈ ٹیسٹ کرائیں اور ڈاکٹر سے ابطہ کریں۔

ڈاکٹر سے چیک اپ کراتے رہیں

کہا جاتا ہے کہ ۳۰ سال کی عمر کے بعد ہر ۳ سال میں ایک مرتبہ چیک اپ ضرور کرانا چاہیئے تاکہ صحت کے مسائل جیسے ہائی بلڈ پریشر اور

کولیسٹرول بڑھنے کی صورت پر نظر رکھی جائے۔

ایک اور مسئلہ جس کے لئے آپ کو محتاط رہنا چاہیے وہ ٹیسٹی کیولر کینسر ہے۔ اگر اس کی علامات ظاہر ہوں تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

- ٹیسٹی کلز میں درد
- پیٹ یا رانوں کی جڑوں میں درد ہونا
- غنودگی
- اسکروٹم میں بھاری پن ہونا

روزانہ ورزش کریں

۳۰ سال کی عمر کے بعد مسلز کو بڑھانے کے بجائے جسم کو طاقتور بنانے پر توجہ دیں۔ اس کے لئے مشقت والی ورزش کے بجائے ہلکی ورزش کی جائے۔

ہڈیوں کی صحت کا خیال رکھیں

اس عمر میں اکثر لوگوں کی ہڈیاں کمزور ہونے لگتی ہیں۔ اس کے لئے ہڈیوں کا ڈیوول انرجی ایکسرے کرانا چاہیے تا کہ ہڈیوں کی صحت کے بارے میں پتہ رہے۔ ایسے افراد جو کم چلتے پھرتے ہیں، سگریٹ نوشی کرتے ہیں یا جن کی فیملی میں گٹھیا کی بیماری ہوتی ہے ان کی ہڈیوں کو فریکچر کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ 1000 ملی گرام کیلشیئم کے ساتھ 400 ملی گرام وٹامن ڈی ملا کر روزانہ استعمال کیا جائے۔

زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتوں کو انجوائے کریں

اس عمر کے لوگ اکثر بیزاری اور ڈپریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر یہ اسٹریس دفتر کے کاموں کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی کچھ کرنے کا دل بھی نہیں چاہتا۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس عمر میں ہر ایک کو محنت کرنا پڑتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ زندگی کی اچھی باتوں پر دھیان دیں۔ اپنے چاہنے والوں کے ساتھ وقت گزاریں اور زندگی کو health tips سے انجوائے کریں۔

خوش کیسے رہیں؟

ام هود

خوشی تب حاصل ہوتی ہے جب ہم کوئی اہم چیز" جو ہمارے لیے اہم ہو" اسے پالیں!!

کرنے کا کام!!

اب ہمیں کرنا یہ ہے کہ جو چیزیں ہماری زندگی میں اہم ہیں، انہیں لکھ لینا ہے تا کہ احساس ہو کہ اللہ نے ہمیں کتنی نعمتوں سے نوازا، جب یہ احساس پیدا ہو گا تب خوشی خود بخود ہمارے ساتھ رہے گی۔ 20 چیزیں لکھنی ہیں جو ہمارے پاس ہیں جیسے والدین، دوست، کمپیوٹر، شہادات اور 20 اخلاقیات لکھنے جو ہمارے اندر ہیں جیسے سیکھنے کا شوق، صاحب بصمہ بننے کا شوق، صبر، محبت، حلیم و بردباری وغیرہ۔

تین (۳) باتیں ہمیشہ یاد رکھیں:

1. خوشی تب حاصل ہوگی جب ہم اپنے پاس موجودہ چیزوں کی قدر و منزلت جانیں گے!!" ناامید لوگوں کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ کبھی اس کی قدر و منزلت نہیں کرتے"
2. جو اللہ نے دیا ہے اس سے فائدہ اٹھائیں، واما بنعمة ربك فحدث
3. یاد رکھیں جو ہمارے پاس نہیں اس کی کوئی اہمیت نہیں جب تک کہ وہ ہمیں مل نہ جائے۔

"انگور کھٹے ہیں"

اپنی خوشی کو کبھی کسی ایسی چیز سے نہ جوڑیں جو آپ کے پاس ہے ہی نہیں، نہ ہی جو چیز آپ کے پاس نہیں اسے حقیر جانیں، دونوں سلوک غلط ہیں

خوشی تب حاصل ہوتی جب ہمیں پاور کا احساس ہوتا ہے۔

اور طاقت و پاور کا احساس کب ہوتا ہے جب ہمیں اس بات کا علم ہوتا ہے کہ ہم نے اب تک اس دنیا میں کیا کیا ہے؟

کرنے کا کام!!

(بقیہ ص 18)

موسم سرما میں بچوں اور بوڑھوں کیلئے دیسی نسخے

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

سردیوں کے موسم میں بچوں اور بوڑھوں کی قوت مدافعت بالکل کم بلکہ ختم ہوکر رہ جاتی ہے اور وہ بہت ہی جلدی کسی نہ کسی بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بچوں اور بوڑھوں میں پھیپھڑوں کا مرض شدید تکلیف دہ ہوتا ہے۔ موسم سرما میں سردی اور ٹھنڈ لگ جانے، نزلہ، زکام، کھانسی ہوجانے کی وجہ سے پھیپھڑوں میں ورمی کیفیت پیدا ہو جائے تو اسے نمونیہ کہتے ہیں۔ سردیوں میں بے احتیاطی کی وجہ سے تو اچھے خاصے صحت منداور طاقت ور لوگ بھی نمونیے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس سے موسم سرما میں ہر ایک شخص کوعمومی طور پر اپنا اور بچوں، بوڑھوں، کمزوروں، بیماروں کا خصوصی طور پر خیال رکھنا چاہیے،گرم لباس، سوئیٹر، جرسی، کوٹ، گرم ٹوپی، مفلر، جرابوں کا استعمال خصوصی طور پر کرنا چاہیے۔ نمونیہ میں بار بار کھانسی آتی ہے، بخار ہوتا ہے۔ ٹھیک طریقے سے سانس بھی نہیں لیا جاتا۔ جس کی وجہ سے گھبراہٹ اور بے چینی بھی محسوس ہوتی ہے۔ عام طور پر سردیوں میں پھیپھڑوں پر جراثیم کے اثرات کی وجہ سے مختلف علامات ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ ابتدا میں کھانسی، نزلہ، زکام ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ بخار بھی شروع ہو جاتا ہے۔ جسم میں کپکپی اور شدید سردی لگنا شروع ہو جاتی ہے۔ کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے، سانس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، جی متلاتا ہے، بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے، شدید نمونیہ کی صورت میں مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے، نیند بہت کم ہو جاتی ہے، سانس کی تیزی اور دشواری کے ساتھ ساتھ ناک کے نتھنے پھولنے شروع ہو جاتے ہیں، پھیپھڑوں کی سی آواز آنا شروع ہو جاتی ہے، کھانسی کے ساتھ یا کبھی بغیر کھانسی قے کی کیفیت شروع ہو جاتی ہے اور پھر اس قے میں لیس دار اور غلیظ بلغم نکلتا ہے۔ مریض کا بدن گرم اور خشک رہتا ہے، زبان اور ہونٹ سرخ ہوجاتے ہیں، حکماء کرام اور اطباء نے نمونیہ کی 30 سے زیادہ اقسام لکھی اور بتلائی ہیں۔ نمونیہ کی صورت مریض نمونیہ کا گرم لباس، گرم بستر اور اس کے کمرے کو بھی گرم رکھنا چاہیے۔ نمونیہ کی وجہ سے قوت مدافعت بہت کم ہوجاتی ہے۔ جس مریض کو زندگی میں ایک بار نمونیہ ہوجائے تو وہ ہر بار موسم سرما میں نمونیے کے خطرات میں ہی رہتا ہے۔ اس لیے موسم سرما اس کو بہت محتاط انداز میں گزارنا چاہیے۔ مریضاں نمونیہ کیلئے چند نسخے پیش خدمت ہیں، جو بہت ہی موثر اور مجرب ہیں، بلاخوف وخطر استعمال کریں اور کروائیں اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نسخہ نمبر1

ھوالشافی: عناب ۳ عدد، گل گاؤزبان ۲ گرام، سپستان ۳ عدد کا قہوہ بنائیں اور اس میں خمیرہ گاؤزبان ۵ گرام ملا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر2

ھوالشافی: السی ۲ گرام، میتھی دانہ ۲ گرام، زوفا ۲ گرام، ملٹھی ۲ گرام، انجیر ا عدد قہوہ بنا کر پلائیں یہ قہوہ بہت موثر ہے۔

نسخہ نمبر3

ھوالشافی: کشتہ بارہ سنگھا، خالص شہد
مریض نمونیہ کو خالص شہد میں کشتہ بارہ سنگھا ملا کر چٹائیں بہت ہی موثر، بہت ہی مجرب، بہت ہی فائدہ مند ہے۔

نسخہ نمبر4

لونگ ۳ عدد، دارچینی ۲ گرام، منقیٰ ۳ عدد
قہوہ بنا کر ایک چمچ خالص شہد ملا کر پلائیں۔

نسخہ نمبر5

ھوالشافی: مریض نمونیہ کی زیتون کے تیل، کسٹر آئل، روغن دردربا، روغن تارپین وغیرہ سینہ اور کمر کی مالش کریں۔

موسم سرما میں اپنی جلد کی خصوصی حفاظت کریں

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

موسم سرما میں ہر ایک انسان کو اپنی جلد کی حفاظت کا خاص خیال رکھنا چاہیے چونکہ جلد ہمارے جسم میں سب سے حساس اور نازک چیز ہے۔اس لیے یہ بہت ہی جلدی الرجی، جراثیم اور انفکیشن کا نشانہ بن جاتی ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں، ناقص اور غیر موسمی وغیر معیاری غذائیں قدرتی خوبصورتی کو بُری طرح متاثر کرتی ہیں۔عوام الناس میں ایک عام تاثر پایا جاتا ہے کہ صرف موسم گرما میں ہی وہ جلد کی زیادہ حفاظت اور صفائی کی طرح متوجہ ہوتے ہیں یا یوں کہہ لیجئے کہ گرمیوں میں صفائی کا خیال اور بدنی صفائی کی ضرورت محسوس کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ سردیوں کے ایام میں خشک ہوائیں جسم کی قدرتی نمی کو ختم کر کے رکھ دیتی ہیں۔ان خشک ہواؤں کی وجہ سے سردیوں میں پورے جسم پر سر سے لے کر پاؤں تک خشکی ہی خشکی نظر آتی ہے۔جدھر دیکھو خشکی، جس حصے کو دیکھو خشکی، جس عضو کو دیکھو خشکی، جس وقت دیکھو خشکی ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔اس خشکی کی وجہ سے جلد مختلف جگہوں سے پھٹنا شروع ہو جاتی ہے۔گالوں، رخساروں، ہونٹوں، ہاتھوں سے لے کر پاؤں کی انگلیوں اور ایڑیوں تک سب حصے پھٹن کا شکار نظر آتے ہیں، جلد کھردری ہو جاتی ہے۔جلد کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔دیکھنے میں آیا ہے کہ گرمیوں کی نسبت سردیوں میں جلد جھائیوں اور جھریوں کا بہت جلدی شکار ہو جاتی ہے۔وہ لوگ جو ان ممالک یا ملک کے ان حصوں یا علاقوں میں رہتے ہیں کہ جہاں موسم ہر وقت سرد ہی رہتا ہے۔ان لوگوں کی نسبت کہ جو گرم علاقوں یا گرم ممالک میں رہتے ہیں ان میں جلدی امراض کی شرح بہت ہی زیادہ ہوتی ہے۔اس کی سب سے بڑی وجہ جسم میں پانی کی کمی ہے۔چونکہ سردی کی وجہ سے پیاس بہت کم لگتی ہے۔پانی پینے کا استعمال کم ہوتا ہے۔تو خشکی بڑھ جاتی ہے اور جب خشکی بڑھ جاتی ہے تو جسم کی تازگی، جلد کی تازگی، بدن کی تازگی متاثر ہو کر نہ صرف یہ کہ چہرہ بلکہ پورا جسم ہی بے رونق ہو جاتا ہے۔اس لیے جلد اور پورے جسم کی قدرتی نمی کو برقرار رکھنے، اپنے چہرے، اپنے ہاتھوں اور اپنے پورے جسم کو بے رونق، خشک، کھردارا پن اور پھٹن سے بچانے کیلئے سب سے بنیادی اور سب سے اہم چیز پانی ہے کہ سارا دن پیاس محسوس ہو یا نہ ہو، پانی پینے کی ضرورت محسوس ہو یا نہ ہو پانی لازمی پئیں۔پانی ضرور پئیں اور پانی بہر حال پئیں اور ہر حال میں پئیں۔اس کے ساتھ ساتھ متوازن غذا، فروٹ، سبزیوں کا استعمال بھی اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق وافر مقدار میں کرنا چاہیے۔پھلوں اور سبزیوں میں موجود وٹامنز جہاں پورے جسم کو تازگی بخشتے ہیں اسی کے ساتھ ہمارے جسم کی جلد کو بھی خوبصورت اور اس کی رعنائی میں بھرپور اضافہ کرتے ہیں۔

قدیم حکماء کرام فرماتے ہیں کہ ہر موسم کا ہر پھل اور ہر سبزی دل چاہے یا نہ چاہے ایک مرتبہ تو لازمی کھانی چاہیے۔اس لیے کہ اللہ رب العزت سب سے بڑے حکیم ہیں جیسا کہ اللہ پاک کے صفاتی ناموں میں ایک نام ''الحکیم'' جل جلالہٗ بھی ہے۔اللہ پاک تمام حکیموں اور تمام حکمتوں کے خالق بھی ہیں، مالک بھی ہیں اور ان کا ہر کام، ہر عمل، ہر فعل اور ہر چیز کی تخلیق حکمت سے خالی نہیں ہے۔اس لیے حکماء کرام کا کہنا ہے کہ موسمی بیماریوں کا علاج جہاں ادویات اور جڑی بوٹیوں میں ہے۔اس کے ساتھ اسی اللہ پاک کہ جس نے جڑی بوٹیوں کو پیدا کیا، اس میں شفائی اثرات رکھے۔تو اسی طرح ہر موسم کی ہر بیماری کا علاج اس موسم کے فروٹ اور اس موسم کی سبزیوں میں بھی رکھا ہے۔اس لیے موسمی ہر طرح کی بیماریوں سے شفا پانے، بیماریوں سے چھٹکارا پانے، بیماریوں سے محفوظ رہنے کیلئے اس موسم کے ہر طرح کے تمام فروٹ اور تمام سبزیاں ضرور کھانی چاہیں۔موسمی پھلوں اور سبزیوں میں موجود وٹامنز موسم کے لحاظ سے بدن میں پائے جانے یا نہ پائے جانے یا کم ہو جانے والے وٹامنز کی کمی بیشی کو پورا (بقیہ ص 18)

محبت کے دائرے کو وسعت دیجئے!

کہتے ہیں کہ جب سوچیں شعور پر غالب آ جائیں، نفسانی خواہشیں انسانی قدروں کو پامال کردیں اور شہوتوں کی بندگی ہونے لگے تو پھر حلال وحرام کے پیمانے ٹوٹ جاتے ہیں، جائز اور ناجائز کی تمیز اٹھ جاتی ہے۔ کچھ ایسی ہی صورتحال آج وطن عزیز پاکستان کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے اور مغربی تہذیب نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لینے کے لیے جبڑے کھولے کھڑی ہے۔

پاکستان وہ ملک ہے جس کے باشندوں کو ''ویلن ٹائن'' کا تلفظ نہیں آتا لیکن مادیت پرستی میں وہ اس قدر گھر چکے ہیں کہ پھولوں کے دستے لینے کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں۔ یہ وہ ملک ہے کہ جو کئی بلین ڈالر کا مقروض ہے لیکن اسلامی شعار کو پامال کرتے ہوئے ایسے مال اڑاتا ہے گویا کہ دنیا میں سب سے خوشحال ملک ہو۔

گلوبلائزیشن کے موجودہ دور میں مختلف ثقافتوں کا ملاپ ہو چکا ہے اور ہر ثقافت دوسری ثقافت پر اپنے گہرے اثرات مرتب کر رہی ہے۔ ہم اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ اگر ہم دیگر قوموں کے تہوار منانا چھوڑ دیں تو گویا ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جائیں گے۔ ویلن ٹائن ڈے کہاں سے آیا، اس پر بحث کی ضرورت نہیں، مگر اسے منایا کس طریقے سے جا رہا ہے یہ امر یقیناً قابل غور اور توجہ طلب ہے۔ ہم نے ''محبت'' اور ''تفریح'' کے نام پر اپنے قومی وقار اور معیشت کو غیروں کے پاس گروی رکھ دیا ہے۔ ہم اپنے مذہبی اقدار کو دوسرے مذاہب کی اقدار سے کم تر سمجھنے لگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں ہمارے ہاں محبت کا معیار تبدیل ہو چکا ہے وہیں ہم نے محبت کو سمیٹ کر صرف ایک دن اور محض چند لوگوں کے لیے مختص کر دیا ہے۔ پاکستان میں یہ دن منانا فیشن بن چکا ہے اور نوجوان طبقہ اس فیشن کو اختیار کرنے پر تلا بیٹھا ہے۔

محبت اگر کرنی ہے تو اس کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ ہم یہ بات بھول چکے ہیں کہ اسلام میں محبت کا تصور بہت وسیع ہے۔ اسلام محبت کو سمیٹ کر صرف ایک دن یا چند افراد کے لیے مختص کرنے کا حامی نہیں ہے، اس کا پیغام محبت تو ہر وقت اور ہر فرد کے لیے ہے۔ ہماری روایات بہت اعلیٰ، روشن اور معیاری ہیں۔ ویلن ٹائن ڈے اگرچہ ہمارا تہوار نہیں لیکن ہم اسے منانے پر بضد ہیں تو پھر آیئے اپنی مذہبی اور معاشرتی اقدار، روایات اور حدود کا پاس کرتے ہوئے ہم ایک نئے اور انوکھے انداز سے کوئی ایک دن منالیں۔ ''محبت'' کو وسیع کرتے ہوئے اسے چند افراد سے نکال کر کل عالم میں بانٹتے ہیں۔ ایک مخصوص سرکل سے ہٹ کر معاشرے کے غریب و مستحق اور مظلوم افراد، اپنے والدین، بہن بھائی، فیملی کے ارکان، عزیز و اقارب، اپنے دوست احباب اور اساتذہ کو بھی اس دائرے میں شامل کرتے ہیں تاکہ ''محبت'' اپنے وسیع روپ کے ساتھ دنیا کے سامنے ایک مثبت اور منفرد پیغام کی شکل میں سامنے آ سکے۔

آیئے! ذرا دیر کے لیے اولڈ ہومز چلتے ہیں۔ وہاں اپنی اولادوں اور معاشرے کے دھتکارے ہوئے کتنے ہی بزرگ محبت کے بھوکے ملیں گے۔ ایک دن ان کے لیے مختص کیجئے۔ چند لمحات وہاں گزاریے۔ ان کے لیے تحائف لے کر جائیں، محبت اور پیار تقسیم کریں۔ ان کے ٹوٹے دلوں کو جوڑیے اور انہیں تنہائی کے احساس سے نکالیے، مگر جو نسل اس بات سے ہی ناواقف ہو کہ اسے بزرگوں کے ساتھ کیسا رویہ رکھنا ہے، وہ محبت کے حقیقی تقاضوں سے کیسے آشنا ہو سکتی ہے۔

ہماری محبت کی زیادہ ضرورت معاشرے کے پسے ہوئے مظلوم طبقے کو ہے۔ غریب لوگوں سے ہمدردی اور ان کی مدد محبت کے زمرے میں آتی ہے۔ اپنے والدین کی خدمت، بہن بھائیوں کی راہنمائی اور شفقت، مشکل اوقات میں دوست احباب اور عزیز و اقارب کے کام آنا، معاشرے سے ظلم و ناانصافی کے خاتمے کی جدوجہد اور غریبوں سے اچھا برتاؤ سمیت ایسے دیگر عوام اسلام کے دائرہ محبت میں آتے ہیں۔ محبت کی جو قسم ہمارے معاشرے میں متعارف ہو رہی ہے، وہ تو یورپی ممالک اور دیگر معاشروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ پاکستانی معاشرے میں رہتے ہوئے ہمیں اس کا معیار تبدیل کرنا ہوگا اور اس امر کی ضرورت پر زور دینا ہوگا کہ اپنی محبت کو سمیٹ کر محض ایک دن کے لیے مختص نہ کیا جائے بلکہ ہمیں محبتیں بانٹنے والا ایسا فرد ہونا چاہیے کہ ہمارے لیے ہر روز یوم محبت ہو۔

ہمارا ملک ایک اسلامی ملک ہے، ہماری اپنی تہذیب وروایات ہیں، ہماری اپنی ایک الگ پہچان ہے مگر ہم اپنے ہی گھر میں رہتے ہوئے اجنبی بننے والے خود کو بھی کھو رہے ہیں اور اپنے گھر کو بھی۔ ہماری زندگی کے اوراق تیزی سے پلٹتے جا رہے ہیں اور ہمیں خبر ہی نہیں کہ ہم تغیر حیات کا کس طرح سامنا کر رہے ہیں۔ قومیں کبھی زرکی کمی یا سیلابوں اور زلزلوں کی وجہ سے صفحۂ ہستی سے مٹی ہیں۔ اب یہ فیصلہ ہمیں نے خود کرنا ہے کہ ہمیں اپنے وجود اور شناخت کو کیسے برقرار رکھنا ہے؟

روحانی علاج گاہ کی مفت روحانی خدمات

برائے فروری سنہ ۲۰۱۹ء

فروری ۲۰۱۹ء کے لیے روحانی علاج گاہ کی درج ذیل روحانی خدمات مفت حاصل کریں۔

ہر جائز مقصد کے لیے

حضور غوث پاک رحمہ اللہ کے کلام سے منسوب ایک خاص تعویذ جو ہر طرح کے جائز مقصد کے لیے ہے۔

ہر طرح کے بڑے امراض کے لیے

مختلف قسم کے بڑے، جان لیوا، لاعلاج امراض سے نجات حاصل کرنے کے لیے خاص تعویذ اور وظیفہ حاصل کریں۔

چور کا پتہ لگانا یا سامان واپس ملنا

اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو تو اس چوری کے سامان کی واپسی یا پھر چور کا پتہ لگانے کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔

ہر طرح کی پریشانی سے نجات

حضرت مولانا عبد اللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کا خاص تعویذ جو ہر قسم کی پریشانی، مصیبت، آفت، مشکل سے نجات حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے۔

ہر مرض کے لیے

اگر کوئی مستقل بیمار رہتا ہو، وجہ جادو جنات یا کچھ بھی ہو، کئی طرح کی بیماریاں ہو تو خاص تعویذات حاصل کریں۔ ان شاء اللہ، ان تعویذات کے استعمال سے بہت جلد بہتری آجائے گی۔

رشتہ طے ہو جائے

ایسی لڑکے اور لڑکیاں، جن کی شادی کی عمر ہو چکی ہے مگر رشتہ طے نہ ہو، کسی قسم کی بندش بھی نہ ہو تو ان کے لیے شادی کا خاص تعویذ حاصل کریں۔

پناہ کا خاص نورانی تعویذ

یہ ایک خاص نورانی تعویذ ہے جو ہر طرح کی پناہ حاصل کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ مختصراً پناہ کی تفصیل یہ ہے:

کم ہمتی، سستی، بزدلی، قرض، محتاجی، سخت دلی، تنگدستی، ذلت وخواری، کفر، فسق، ضد بہرے ہونے، گونگے ہونے، جنون، جذام، بُری بیماریوں، غم، لوگوں کے دبالینا، بدبختی، بُری تقدیر، دشمن، ڈوبنے، جلنے، ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال، نفسانی خواہشیں، بُرا پڑوسی، خیانت، بُرے دن اور بُری رات، بُرے ساتھی، بُرے اخلاق، شیطان اور اس کے لشکر، شرک، گمراہی، ظلم، جہالت، ظلمت، مکاری، نفرت، عورتوں کا فتنہ، رسوائی، فقر وفاقہ، بددعا، قطع رحمی، نقصان دہ حیوان ہر قسم، ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کردے، ایسی اولاد جو وبال بن جائے، ایسا مال جس کی وجہ سے عذاب ہو، ناگہانی موت، سانپ کے کاٹنے وغیرہ۔

جگہ پر پتھر آنے سے نجات

اگر کسی کی جگہ پر پتھر آتے ہوں یعنی کوئی پھینکتا ہو تو اس سے نجات کے لیے خاص تعویذات حاصل کریں۔

....................*..........*

نوٹ تعویذات کی تعداد محدود ہے۔ یہ تمام روحانی خدمات فروری ۲۰۱۹ء کے بعد دستیاب نہیں ہوں گی۔ رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کرکے تعویذات منگوائے جاسکتے ہیں۔

روحانی درسگاہ سے بغیر فیس عملیات سیکھیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ 1997ء سے روحانی علوم سکھانے میں مصروف ہے۔ فیس اور بغیر فیس کے کئی اعمال سکھائے جا رہے ہیں۔ درسگاہ میں پانچ قسم کے افراد کو بغیر فیس اعمال سکھائے جاتے ہیں۔ بغیر فیس اعمال کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کر کے بھیجنا ضروری ہے۔ مزید شرائط اور نئے اضافہ شدہ اعمال کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔ نئے اعمال کا اضافہ وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ تمام اعمال میں بنیادی درجہ کا عامل بنایا جاتا ہے۔

(۱)......عوام کے لیے

درج ذیل اعمال ہر کوئی سیکھ سکتا ہے:

❶ آیت الکرسی (درجہ اوّل) ❷ بنیادی حصار ❸ معوذتین (درجہ اوّل) ❹ نظر بد ختم کرنے کا عمل (درجہ اوّل) ❺ سورۂ فاتحہ ❻ عمل حفاظت "یا حافظ یا حفیظ" ❼ "فراخی رزق" کا مجرب عمل ❽ درود ابراہیمی ❾ درود تنجینا ❿ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بنیادی عمل ⓫ سلام قولا من رب رحیم کا بنیادی عمل ⓬ لاعلاج امراض سے شفاء کا خاص قرآنی عمل

(۲)......ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران کے لیے

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے ممبران درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں۔ ممبر شپ ختم ہونے پر یہ اعمال نہیں سکھائے جائیں گے:

❶ آیت شفاء ❷ "حصار" کا خاص عمل ❸ دعائے حزب البحر ❹ دعائے حزب النصر ❺ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا عمل ❻ "منزل" (درجہ اوّل) ❼ سورۃ الناس کا عمل ❽ "تسخیر" کا خاص عمل ❾ درودِ خضری کا عمل ❿ سورۂ یٰسین کا عمل ⓫ "سورۂ واقعہ" کا خاص عمل برائے فراخی رزق ⓬ ہاتھ سے تشخیص والا عمل ⓭ آیت کریمہ۔ (درجہ اوّل) ⓮ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ⓯ کینسر سے نجات کا خاص عمل

(۳)......علمائے کرام کے لیے

علمائے کرام درج ذیل اعمال سیکھ سکتے ہیں:

❶ "منزل" (درجہ اوّل و دوم) ❷ دعائے حزب البحر ❸ دعائے حزب النصر ❹ آیت الکرسی (درجہ دوم) ❺ معوذتین (درجہ دوم) ❻ قصیدہ طوبیٰ ❼ قصیدہ حسنیٰ ❽ اسمِ ذات کا عمل ❾ عمل تہدیدی نامہ مبارک ❿ "جادو اور جنات کے توڑ اور حفاظت" کا خاص عمل ⓫ نظرِ بد ختم کرنے کا عمل (درجہ دوم)

(۴)......خواتین کے لیے

خواتین درج ذیل اعمال سیکھ سکتی ہیں۔ کسی پرہیز اور ڈر وخوف کے بغیر عمل کریں:

❶ آیت الکرسی ❷ بنیادی حصار ❸ معوذتین ❹ نظر بد ختم کرنے کا عمل ❺ سورۂ فاتحہ ❻ عمل حفاظت "یا حافظ یا حفیظ" ❼ عمل محبت "یا لطیف یا ودود" ❽ عمل زبان بندی

(۵)......روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی درسگاہ کے طالب علم سے مراد یہ ہے کہ جس شخص نے داخلہ لیا ہوا ور کوئی کورس یا بڑا عمل سیکھ رہا ہو۔ صرف داخلہ فارم جمع کروانے والوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ درج ذیل اعمال سیکھے جا سکتے ہیں:

❶ ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا عمل ❷ آیتِ کریمہ کا خاص عمل ❸ شیطان و آسیب کو کمزور کرنے کا خاص عمل ❹ شیطان و آسیب کو بھگانے کا خاص عمل ❺ سورۂ مزمل کا خاص عمل ❻ محبت کی عظیم آیت کا عمل ❼ دشمن کیلئے عظیم دعا کا عمل

نوٹ: جو بھی درج بالا اعمال میں سے کوئی عمل کرنا چاہے، پہلے یہ تسلی کر لیں کہ وہ اس زمرے میں آتے ہوں، ورنہ ہماری طرف سے معذرت ہے۔ ویب سائٹ پر تمام شرائط دی گئی ہیں، وہاں پڑھ لی جائیں۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
ruhanidarsgah ruhanidarsgah ruhanidarsgah
خط وکتابت کا پتہ: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (دفتر) 0333-7772775 (صبح 10 سے شام 5 بجے، علاوہ جمعہ)
darulamal.org/ruhanidarsgah ruhanidarsgah@gmail.com ruhanidarsgah
+ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah97 ruhanidarsgah ruhanidarsgah97

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردسحر حصہ اول (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریقہ عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	350
2	ردسحر حصہ دوم	جادوٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر، کلوا کی چوکی اور گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کردینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردسحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردسحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادوٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضرب کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات (نیا اضافہ شدہ ایڈیشن)	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرانگیزیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	400
5	چھومنتر	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھومنتر میں ہی پڑھ سکیں گے	300
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوکِ سبعہ اوران کی عفریت وذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح، تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و انفعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیات امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروماتھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلید رموز مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قریشیہ، دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح و ضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سیناء پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عائلی نقشبندی، لاڑکانہ)	360
18	رموز خاتم سلیمانی	نقش مثلث 4 معروف خاتم سلیمانی کی جمیع اقسام، اعمال و دعوت اور اسرار و رموز پر مشتمل ایک عدیم النظیر تصنیف۔	400
	مکمل سیٹ 18 کتب		5260

بذریعہ ڈاک کتب منگوانے پر ڈاک خرچ الگ ہے

خیر اندیش علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
0333-6974734, 0300-4967412

goo.gl/FCnqkA ادارے کی شائع کردہ کتب کی تفصیل

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

فروری 2019ء

تاریخ ________

نام ________ والد ________

والدہ ________ مکمل پتہ ________

____

موبائل نمبر ________

Email (اگر ہو) ________

مطلوبہ اعمال ________

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔ مزید شرائط وتفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

کوپن برائے مفت روحانی خدمات

فروری 2019ء

تاریخ ________

نام ________ والد ________

والدہ ________ مکمل پتہ ________

____

موبائل نمبر ________

Email (اگر ہو) ________

مطلوبہ تعویذات ________

نوٹ: علیحدہ کاغذ پر اپنا مسئلہ تفصیل سے لکھ کر رجسٹرڈ جوابی لفافے کے ساتھ ارسال کریں۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ کوپن کے بغیر تعویذات بھیجنے سے معذرت۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

0324-7772772 | 042-35410586

مندرہ کبیر جادو اور جنات کے اثرات کے علاج کا سرتاج عمل

تعارف "مندرہ" علوی عملیات کا سرتاج کثیر المقاصد عمل ہے۔ خاص کر یہ بڑے سے بڑے جادو اور خطرناک جنات و شیاطین کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ اس کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، وہ جادو، جنات اور دشمنوں کے خلاف بہت تیز کام کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر مخالف کو خوب سبق بھی سکھاتی ہے۔ مندرے کے عامل پر جادو اور جنات آسانی سے حملہ آور نہیں ہو سکتے۔

عمل کے فائدے درج ذیل ہیں

٭ ہرطرح کے جنات کے اثرات سے نجات	٭ ہرطرح کے آسیب کے اثرات سے نجات	٭ ہرطرح کے شیاطین کے اثرات سے نجات
٭ ہرطرح کے جنات، آسیب، شیاطین حاضری والے مریض کا علاج	٭ کسی بھی جگہ سے ہرطرح کے جنات، آسیب کو نکالنا	٭ ہرطرح کے جنات، آسیب، شیاطین سے مریض اور جگہ کی حفاظت
٭ مریض کے جسم میں مسلط مخلوق کو حاضر کرنا	٭ ہرطرح کے جادو سے نجات	٭ سحر مسلسل کے علاج کا خاص طریقہ
٭ ہرطرح کے جنات، آسیب، شیاطین کو قید کروانا	٭ مریض یا جگہ پر مسلط جنات، آسیب کو اٹھوالینا	٭ مریض یا جگہ پر مسلط شیاطین کو اٹھوالینا
٭ ہرقسم کے جادو کو واپس پلٹانا	٭ جادو کروانے والے کی طرف جادو پلٹانا	٭ جادو کرنے والے کی طرف جادو پلٹانا
٭ ہرطرح کی بندشوں سے نجات	٭ ہرطرح کی شادی، کاروباری بندش سے نجات	٭ مختلف دنیاوی کاموں کے لیے
٭ کسی بھی جگہ سے ہرطرح کے شیاطین کو نکالنا	٭ کسی بھی جگہ سے ہرطرح کے جادو کو ختم کرنا	٭ کسی بھی جگہ سے ہرقسم کی بندش کو ختم کرنا
٭ ہرطرح کے جادو سے مریض اور جگہ کی حفاظت	٭ ہرطرح کی بندشوں سے مریض اور جگہ کی حفاظت	٭ سفر میں ہرقسم کی حفاظت
٭ مختلف بیماریوں سے شفاء	٭ مختلف دردوں سے شفاء	٭ اٹھراہ کے مرض سے نجات
٭ زہریلے کیڑے کے کاٹے کا علاج	٭ حلال جانور کی بیماریوں کا علاج	٭ ناجائز تعلقات کی جدائی
٭ ہرقسم کے دشمنوں سے نجات	٭ مخالفین کی زبان بندی	٭ دشمن یا ظالم عامل کے عمل کو ضائع کرنا

اجازت کے لیے اہلیت ایسے تمام افراد جنہوں نے جادو جنات کے بنیادی عمل کیے ہوں، لے سکتے ہیں۔

اجازت لینے کا طریقہ مندرہ کا عامل بننے کے لیے عمل کا ہدیہ ادا کر کے چلّہ کشی کرنی ہوتی ہے۔

ہدیہ عام اجازت: 7,100 روپے

خاص اجازت جو لوگ چلّہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ ہدیہ دوگنا ہے۔

آگے سیکھنے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں گے۔ پھر رابطہ کر کے آگے سکھانے کی خاص اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔

بخوردان کی وسیع ورائٹی





بخور کو جلانے کے لیے بخوردان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بخوردان دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک الیکٹرک اور دوسرے کوئلے سے جلنے والے۔ الیکٹرک بخوردان بجلی سے جلتے ہیں جبکہ کوئلے والے پر کوئلہ کو جلا کر بخور اوپر سے ڈالا جاتا ہے۔ بجلی سے جلنے والوں میں تھوڑا سا بخور ڈالا جاتا ہے اور بجلی سے جلانے پر گرم ہو کر دھواں نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ روحانی دکان میں دونوں قسم کے بخوردان دستیاب ہیں۔ میٹل نگ والے، رنگین شیشے والے، سوراخ ڈیزائن والے، لائٹر بخوردان جیبی سائز، لکڑی والے مختلف سائزوں میں، گولڈن اور مختلف رنگوں والے دیدہ زیب سستے، مہنگے، میڈیم اور اعلیٰ کوالٹی بخوردان دستیاب ہیں۔

آج ہی آرڈر کے لئے رابطہ کریں

روحانی دکان
0334-4312272, 042-35410586
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com